e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14•RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW
روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۴) شمارہ نمبر(۲۳۰) لکھنؤ، بروز ہفتہ ۲۴-مئی ۲۰۲۵ء، مطابق ۲۵/ذی القعدہ -۱۴۴۶ھ صفحات-۸
Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 230 Saturday , May 24 2025 Pages -8

زچگی کی رخصت ہر خاتون کا حق: سپریم کورٹ

نئی دہلی۔ سپریم کورٹ نے ایک اہم فیصلے میں کہا ہے کہ زچگی کی رخصت (میٹرنٹی لیو) ہر خاتون کا قانونی و انسانی حق ہے اور کوئی بھی ادارہ اسے اس حق سے محروم نہیں کر سکتا۔ عدالت نے یہ فیصلہ تمل ناڈو کی ایک خاتون سرکاری ملازم اوما دیوی کی درخواست پر سنایا، جنہیں ان کی دوسری شادی سے پیدا ہونے والے بچے کے لیے میٹرنٹی لیو دینے سے انکار کر دیا گیا تھا۔ حکام نے موقف اختیار کیا تھا کہ چونکہ ان کی پہلی شادی سے پہلے ہی دو بچے موجود تھے، اس لیے وہ ریاستی قواعد کے تحت میٹرنٹی لیو کی مستحق نہیں۔ تمل ناڈو میں یہ ضابطہ ہے کہ میٹرنٹی سہولت صرف پہلے دو بچوں تک محدود ہوتی ہے۔ جسٹس ابھے ایس اوکا اور جسٹس اُجول بھوئیاں پر مشتمل بنچ نے کہا کہ میٹرنٹی لیو صرف سرکاری پالیسی نہیں بلکہ خواتین کے تولیدی حقوق کا لازمی حصہ ہے۔ خاتون ملازم کو اس کا انکار بنیادی انسانی حق کی خلاف ورزی کے مترادف ہے۔

آن لائن سٹے بازی پر پابندی لگانے کی عرضی، مرکز کو نوٹس

نئی دہلی۔ (یو این آئی) سپریم کورٹ نے تمام آن لائن اور آف لائن سٹہ بازی کی ایپلی کیشنز کو کنٹرول کرنے کی درخواست پر جمعہ کو مرکزی حکومت کو نوٹس جاری کیا۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس این کوٹیشور سنگھ کی بنچ نے کے اے پال کی عرضی پر حکومت سے اپنا موقف پیش کرنے کے لئے کہا۔ سماعت کے دوران بنچ نے کہا کہ لوگ انڈین پریمیر لیگ کی آڑ میں سٹے بازی اور جوا کھیل رہے ہیں۔ بنچ نے کہا، "بہت سے لوگ آئی پی ایل کے نام پر سٹے بازی اور جوا کھیل رہے ہیں۔ یہ ایک سنگین مسئلہ ہے۔ پٹیشن میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ کئی لوگوں نے آن لائن سٹے بازی اور جوئے کی ایپلی کیشنز کا استعمال کرتے ہوئے خودکشی کر لی ہے۔ درخواست گزار نے الزام لگایا کہ بہت سے آن لائن گیمز کو متاثر کن شخصیت، اداکار اور کرکٹرز اس طرح کی آن لائن ایپ کو بڑھاوا دے رہے ہیں، جس سے بچے اس کے جال میں پھنس رہے ہیں۔

سرکاری کنٹرول والے مندروں پر صرف برہمنوں کا کنٹرول کیوں؟

مدھیہ پردیش ہائی کورٹ نے حکومت سے مانگا جواب

بھوپال۔ (ایجنسی) مدھیہ پردیش ہائی کورٹ نے ریاست کی بی جے پی حکومت سے اس معاملے میں جواب طلب کیا ہے کہ حکومت کے کنٹرول والے مندروں میں بطور پجاری صرف برہمن پجاری ہی کیوں ہیں؟ اس معاملے میں کچھ دنوں قبل اجاکس تنظیم نے ایک عرضی داخل کی تھی، جس میں یہ سوال اٹھایا گیا تھا، اور اب اس کا جواب مدھیہ پردیش حکومت سے طلب کیا گیا ہے۔ عرضی پر سماعت کرتے ہوئے چیف جسٹس سریش کمار کیت اور وویک جین کی ڈویژنل بنچ نے حکومت سے وضاحت پیش کرنے کو کہا ہے۔ اس معاملے میں فی الحال حکومت کی طرف کوئی جواب نہیں دیا گیا ہے، لیکن عالمی شہرت یافتہ شری مہا کالیشور مندر کے پجاری پنڈت مہیش شرما نے کہا کہ جس طرح ہم دیوی دیوتاؤں اور بابا مہا کال کا احترام کرتے ہیں، اسی طرح ہمارے دل میں عزت مآب ہائی کورٹ کے تئیں بھی عقیدہ اور احترام ہے۔

اجاکس تنظیم کے ذریعہ عدالت میں داخل عرضی میں کہا گیا ہے کہ سرکاری مندروں میں برہمن ہی پجاری ہیں، جبکہ یہ نامناسب ہے۔ مندروں میں اہل شخص پجاری بنے، اس سے ہمیں کوئی پریشانی نہیں ہے۔ لیکن یہ کہا جاتا ہے کہ مندروں میں برہمنوں کا اختیار ہے، یہ ٹھیک نہیں۔ مدھیہ پردیش میں دلت، او بی سی، اقلیت، قبائلی بھی طرح کے پجاری ہیں۔ قبل میں مندروں کی نوعیت کے مطابق دور قدیم سے مندر میں جس پجاری کی ضرورت تھی، وہاں کے سماج نے روایت کے مطابق پجاری کی تقرری کی۔ پھر چاہے وہ کسی بھی طبقہ اور کسی بھی سماج کا کیوں نہ ہو۔ موجودہ وقت میں بھی یہی روایت پورے ہندوستان اور مدھیہ پردیش میں چلی آ رہی ہے۔ ویسے تو یہ حکومت کا معاملہ ہے، لیکن اگر حکومت اس کا سروے کراتی ہے تو اس بات کا پتہ چل جائے گا کہ عرضی میں جو بات کہی گئی ہے وہ کتنا درست ہے۔

شاہی عیدگاہ مسجد معاملہ: الہ آباد ہائی کورٹ میں اب 4 جولائی کو ہوگی سماعت

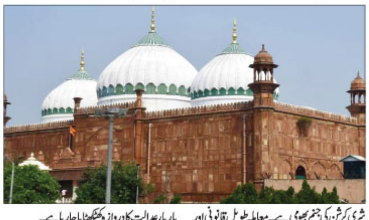

الہ آباد: متھرا کے شاہی عیدگاہ مسجد - شری کرشن جنم بھومی سے متعلق طویل عرصے سے جاری تنازع میں ایک نئی پیشرفت ہوئی ہے۔ الہ آباد ہائی کورٹ میں اس مقدمے کی اگلی سماعت اب 4 جولائی کو مقرر کی گئی ہے۔ جمعہ کی دوپہر جسٹس رام منوہر نارائن مشرا کی سنگل بنچ کے روبرو اس معاملے میں دائر چند عرضداشتوں پر سماعت ہوئی۔ سماعت کے دوران عدالت نے متعلقہ فریقین کو اپنے جوابات داخل کرنے کا حکم دیا ہے۔ یہ تنازع دراصل اس مقام سے متعلق ہے جو مسلمانوں کی شاہی عیدگاہ مسجد ہے مگر ہندو فریق کا دعویٰ ہے کہ یہ مقام ان کی شری کرشن کی جنم بھومی ہے۔ معاملہ طویل قانونی اور مذہبی پیچیدگیوں کا شکار ہے اور دونوں جانب سے بار بار عدالت کا دروازہ کھٹکھٹایا جا رہا ہے۔ کیس نمبر 13 میں وکیل مہندر پرتاپ سنگھ کی جانب سے عدالت میں ایک درخواست داخل کی گئی، جس میں مطالبہ کیا گیا کہ شاہی عیدگاہ مسجد کو متنازعہ ڈھانچہ قرار دیا جائے۔ اس پر مسلمان فریق کی جانب سے تحریری جواب داخل کیا گیا، جس پر عدالت میں تفصیلی بحث بھی ہوئی۔ اس مطالبے کی حمایت آشرم سے وابستہ آشوتوش برہماچاری مہاراج سمیت چند دیگر درخواست گزاروں نے بھی کی۔ مندر فریق کی نمائندگی رینا این سنگھ نے کی، جبکہ مسلمان فریق کی طرف سے سینئر وکیل تسنیم احمدی اور ایڈووکیٹ، محمود پراچہ نے اپنے دلائل پیش کیے۔ عدالت نے اس سماعت کے دوران فریقین کو ہدایت دی کہ وہ اپنے تفصیلی جوابات مقررہ وقت میں داخل کریں تاکہ اگلی سماعت میں مؤثر بحث ممکن ہو سکے۔ یہ مقدمہ نہ صرف قانونی بلکہ مذہبی حساسیت بھی رکھتا ہے، اس لیے ہر سماعت کو سنجیدگی سے دیکھا جا رہا ہے۔ خیال رہے کہ اس سے قبل سپریم کورٹ کی ہدایت پر اس معاملے کو ہائی کورٹ منتقل کیا گیا تھا تاکہ جلد فیصلہ ہو سکے۔ اس پورے قضیے میں ایک طرف ہندو فریق کا دعویٰ ہے کہ مسجد کو مغل دور میں ایک مندر کو توڑ کر تعمیر کیا گیا، جبکہ مسلم فریق اس دعوے کو بے بنیاد اور فرقہ وارانہ کشیدگی کو ہوا دینے والا قرار دیتا ہے۔

ہندوستان مشترکہ مفادات کی بنیاد پر آگے بڑھے گا: جے شنکر

کوپن ہیگن۔ (یو این آئی) وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے کہا ہے کہ دنیا میں نئے توازن قائم ہو رہے ہیں اور بدلتے ہوئے حالات میں ہندوستان مشترکہ مفادات پر مبنی تعاون کے مطابق آگے بڑھے گا اور اپنے حل خود تلاش کرے گا۔ ڈاکٹر جے شنکر نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں موجودہ عارضی رکن اور یورپی یونین کے اگلے صدر ڈنمارک کی خبر رساں ایجنسی پولیٹیکن کو انٹرویو دیتے ہوئے یہ بات کہی۔ انٹرویو میں وزیر خارجہ نے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان فوجی تنازع آپریشن سندور، جموں و کشمیر کی صورتحال اور روس یوکرین جنگ کے دوران ہندوستان کا روس سے تیل کی خریداری کو لے کر بھی بات چیت ہوئی اور انہوں نے بے باکی سے یورپی سوچ کا آئینہ دکھایا۔ ہندوستانی وزیر خارجہ نے یہ بھی کہا کہ ابھرتا ہوا نیا عالمی نظام ٹیکنالوجی سے چلنے والا ہے اور قیادت کو مصنوعی ذہانت، ڈیجیٹل دور، ڈیٹا سے چلنے والے وجود کے شعبوں میں بجلی کی رفتار سے تکنیکی سطح پر سوچنا ہوگا۔

'دہشت گردی اور ماؤنواز تشدد کو اب برداشت نہیں'

انفراسٹرکچر ہر سرمایہ کاری کیلئے پہلی شرط، پی ایم مودی نے امن اور بنیادی ڈھانچے کی سہولیات کو ملک کی ترقی کیلئے ضروری شرائط قرار دیا

نئی دہلی (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے امن اور بنیادی ڈھانچے کی سہولیات کو ملک کی ترقی کے لیے ضروری شرائط قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کی حکومت نے گزشتہ 11 برسوں میں شمال مشرقی خطہ میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور امن کے لیے جو کام کیے ہیں، اس کی بدولت شمال مشرقی خطے کی ریاستیں آج سرمایہ کاروں کا استقبال کرنے کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔ مسٹر نریندر مودی نے جمعہ کے روز یہاں دو روزہ نارتھ ایسٹ انویسٹرس سمٹ کا افتتاح کرتے ہوئے امن و استحکام کی اہمیت پر زور دیا۔ وزیراعظم نے کہا، چاہے وہ دہشت گردی ہو یا بدامنی پھیلانے والے ماؤنواز، ہماری حکومت (ان کے خلاف) زیرو ٹالرینس کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت نے گزشتہ چند سالوں کے دوران شمال مشرق میں مختلف تنظیموں کے ساتھ متعدد امن معاہدوں پر دستخط کیے ہیں اور 10 ہزار سے زیادہ نوجوان ہتھیار چھوڑ کر قومی دھارے میں شامل ہو چکے ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ شمال مشرقی خطے کے لیے ان کے منصوبوں میں اس خطے کے نوجوانوں کے لیے ترقی کے مواقع پیدا کرنا اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے گزشتہ 11 برسوں میں شمال مشرق میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لئے جو کچھ کیا ہے وہ صرف ڈیٹا نہیں ہے بلکہ یہ خطے کی ترقی کے لئے بڑی سوچ کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انفراسٹرکچر ہر سرمایہ کاری کے لیے پہلی شرط ہے۔ شمال مشرقی خطہ طویل عرصے سے نظر انداز تھا، لیکن اب وہاں بڑی سرمایہ کاری ہوئی ہے۔ ایک دہائی میں 11 ہزار کلومیٹر نئی شاہراہیں بنی ہیں، سینکڑوں کلومیٹر نئی ریلوے لائنیں بچھائی گئی ہیں، اور ہوائی اڈوں کی تعداد دوگنی ہوگئی ہے۔

خطے میں ابھرتے مواقع سے فائدہ اٹھانے کے لیے سرمایہ کاروں کو جلد پہنچنے کا مشورہ دیتے ہوئے، انھوں نے کہا کہ آنے والے وقت میں، شمال مشرقی ہندوستان جنوب مشرقی ایشیا اور بحرالکاہل کے خطے میں تجارت کا بڑا مرکز بن جائے گا۔ وزیراعظم نے کہا کہ ہندوستان شمال مشرقی خطہ میں ترقی اور تجارتی صلاحیت کو بروئے کار لانے کے واسطے ہند-میانمار-تھائی لینڈ سہ فریقی ہائی وے اور کولکاتہ اور کلادان (میانمار) پورٹ کنیکٹیویٹی پروجیکٹ کی ترقی پر کام کر رہا ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ مرکزی حکومت کے مختلف محکموں اور شمال مشرقی خطے کی ریاستوں کی مشترکہ کوششوں سے شمال مشرق میں سرمایہ کاری کے لیے بہترین ماحول پیدا ہوا ہے۔ شمال مشرقی خطے کا تنوع اس کی سب سے بڑی طاقت ہے۔ اس کانفرنس کا اہتمام مرکزی حکومت کی طرف سے شمال مشرقی خطہ کی ترقی کی وزارت نے کیا تھا۔ وزارت کے انچارج وزیر جیوتیرادتیہ سندھیا نے اپنے استقبالیہ خطاب میں کہا کہ وزیراعظم کے وژن اور رہنمائی کی وجہ سے آج مواقع سے بھرپور نیا شمال مشرقی خطہ ابھرا ہے۔ افتتاحی سیشن میں صنعت کار مکیش امبانی، انیل اگروال، گوتم اڈانی، ہرش وردھن نیوتیا اور شمال مشرق کے چند سرکردہ کاروباریوں نے بھی خطاب کیا جنہوں نے اس خطے میں سرمایہ کاری کرنے کے اپنے منصوبوں کا خاکہ پیش کیا۔

دہشت گردی ہی بنے گی پاکستان کے خاتمہ کی وجہ: سی ایم یوگی

ایودھیا۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے جمعہ کو کہا کہ پاکستان کا خاتمہ شروع ہو چکا ہے اور دہشت گردی اس کے خاتمے کی وجہ ہوگی۔ اپنے ایک روزہ ایودھیا دورے کے دوران، ہنومان گڑھی میں شری ہنومان کتھا منڈپم کا افتتاح کرنے کے بعد، یوگی نے ایودھیا کی روحانی، ثقافتی اور ترقیاتی پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا اور سناتن دھرم کے تحفظ اور اس کے عالمی تبلیغ کے لیے اپنی وابستگی کا اعادہ کیا۔ ہنومان گڑھی کو عقیدت، طاقت، حکمت اور منصوبہ بندی کا سنگم بتاتے ہوئے، انہوں نے اسے سناتن دھرم کا غیر متزلزل قلعہ قرار دیا۔ اس موقع پر انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ پاکستان دہشت گردی کو فروغ دے کر اپنے آپ کو برباد کر رہا ہے۔ بھارتی فوج کی کارروائی میں 124 سے زائد دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ یہ پاکستان کا قصور ہے جو دہشت گردوں کو پناہ دے رہا ہے۔ یہ دہشت گردی پاکستان کو تباہ کر دے گی اور اس میں زیادہ دن باقی نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ روحانی دنیا میں پاکستان کا کوئی وجود نہیں۔ جس کا اپنا حقیقی وجود نہیں ہے، اس کی معین زندگی ہوتی ہے۔ اب پاکستان کا وقت پورا ہو چکا ہے۔ سابقہ حکومتوں کو ہدف تنقید بناتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پچھلی حکومتوں میں اجودھیا کو افراتفری میں ڈال کر ذلیل کرنے کی کوشش کی گئی۔ جبکہ 2014 اور 2017 کے بعد اجودھیا کی ترقی ڈبل انجن والی حکومت میں دوگنی رفتار سے ہوئی ہے۔ ہمارے لیے یہ ضروری ہے کہ ہم اپنے دوستوں اور دشمنوں کی شناخت کریں۔ سناتن دھرم کی راہ میں رکاوٹیں پیدا کرنے والوں کی ملک کو شناخت کرنی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ سناتن دھرم ہندوستان کے وجود کی پہچان ہے اور ہم اس کے وقار اور عزت کے خلاف کوئی چیز قبول نہیں کرتے۔ یوگی نے کہا کہ ہنومان گڑھی صرف ایک مندر نہیں ہے بلکہ سناتن دھرم کی حفاظت کے لیے جنگجو جذبے کی علامت ہے۔ یہ منڈپم آنے والی نسلوں کے لیے ہنومان گڑھی کی شان کو برقرار رکھے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہنومان گڑھی کا یہ منڈپم نہ صرف ایک روحانی مرکز بن جائے گا بلکہ یہ سناتن دھرم کی اقدار کو ستسنگ اور کتھا کے ذریعے لوگوں تک پہنچائے گا۔ ہنومان گڑھی کے ناگا سادھوؤں کو مخاطب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آپ کی تاریخ سناتن دھرم کے اس دور کی فوج کے نام سے جانی جاتی ہے۔ جب ملک ملحد حملہ آوروں سے دوچار تھا، تب اکھاڑوں نے سناتن دھرم کی حفاظت کے لیے خود کو وقف کر دیا تھا۔ اجودھیا کی ترقی پر تفصیل سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 2014 اور 2017 سے پہلے اجودھیا افراتفری، ٹوٹی ہوئی سڑکوں، بجلی کی کمی اور گندگی سے لڑ رہا تھا۔ جب ہم یہاں آتے تھے تو رام کی پیڈی کا پانی سڑا ہوا تھا، گھاٹوں پر گندگی تھی اور ہر دوسرے دن کرفیو جیسی صورتحال تھی۔ لیکن 2017 کے بعد ڈبل انجن والی حکومت نے اجودھیا کو ایک نیا روپ دیا۔

ہندوستان کو پاکستان کے برابر کیوں لا کھڑا کیا گیا؟ راہل گاندھی کا جے شنکر سے سخت سوال

نئی دہلی: کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے وزیر خارجہ ایس جے شنکر پر ایک بار پھر سخت حملہ کیا ہے۔ انہوں نے 23 مئی کو ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر ایک پوسٹ میں جے شنکر کو 'جے جے' کہہ کر مخاطب کرتے ہوئے کئی سنگین سوالات اٹھائے۔ انہوں نے کہا، کیا جے جے بتائیں گے، "ہندوستان کو پاکستان کے برابر کیوں لا بٹھایا گیا؟ پاکستان کی مذمت میں ایک بھی ملک نے ہمارا ساتھ کیوں نہیں دیا؟ ٹرمپ کو ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ثالثی کرنے کے لیے کس نے کہا؟ ہندوستان کی خارجہ پالیسی تباہ ہو چکی ہے۔" راہل گاندھی کا یہ تازہ تبصرہ اس ویڈیو کے تناظر میں آیا ہے جس میں جے شنکر ڈچ میڈیا کو انٹرویو دے رہے ہیں۔ ویڈیو میں وزیر خارجہ جے شنکر سے پاکستان، بین الاقوامی حمایت اور ہندوستان کی پالیسی پر سوالات کیے جا رہے ہیں، جن پر ان کے جوابات غیر واضح اور ہچکچاہٹ والے دکھائی دیتے ہیں۔ کانگریس کے آفیشل ایکس ہینڈل سے بھی یہی ویڈیو شیئر کیا گیا، جس کے ساتھ لکھا گیا، "ان کی زبان لڑکھڑا کیوں رہی ہے؟" یہ پہلا موقع نہیں ہے جب راہل گاندھی نے 'آپریشن سندور' کے تناظر میں جے شنکر پر سوالات اٹھائے ہوں۔ اس سے قبل 17 مئی کو بھی انہوں نے ایک ویڈیو کے ساتھ جے شنکر پر الزام لگایا تھا کہ حکومت نے پاکستان کو حملے کی اطلاع دے کر جرم کا ارتکاب کیا۔ انہوں نے سوال کیا، "اس حملے کی پیشگی اطلاع پاکستان کو دینا ایک جرم تھا۔ وزیر خارجہ نے اعتراف کیا ہے کہ ایسا کیا گیا۔ یہ اجازت کس نے دی؟ اس کے نتیجے میں ہندوستانی فضائیہ نے کتنے طیارے کھوئے؟" بعد ازاں 19 مئی کو راہل گاندھی نے ایک اور پوسٹ میں کہا، "وزیر خارجہ کی خاموشی محض بیان بازی نہیں، بلکہ قابل مذمت ہے۔ میں پھر پوچھتا ہوں کہ کتنے ہندوستانی طیارے ہم نے کھو دیے، کیونکہ پاکستان پہلے سے آگاہ تھا؟ یہ محض چوک نہیں بلکہ ایک جرم تھا اور ملک کو سچ جاننے کا حق ہے۔

سپریم کورٹ نے قومی شاہراہوں سے تین ماہ میں تجاوزات ہٹانے کا مرکز کو دیا حکم

نئی دہلی: سپریم کورٹ آف انڈیا نے قومی شاہراہوں پر ناجائز قبضے اور تجاوزات کو ختم کرنے کے لیے مرکز کو سخت ہدایات جاری کی ہیں۔ عدالت نے کہا ہے کہ ان غیر قانونی تجاوزات کی وجہ سے نہ صرف ٹریفک کی روانی متاثر ہوتی ہے بلکہ جان و مال کو بھی شدید خطرات لاحق ہوتے ہیں، اس لیے حکومت فوری طور پر کارروائی کرے۔ عدالت نے حکومت کو تین ماہ کے اندر ایک مفصل رپورٹ پیش کرنے کا حکم دیا ہے جس میں تجاوزات کے خاتمے کے لیے کیے گئے اقدامات کی تفصیل ہو۔ اس کے ساتھ ساتھ کورٹ نے مرکز کو یہ بھی ہدایت دی کہ وہ ریاستی پولیس یا دیگر متعلقہ اداروں کی نگرانی میں خصوصی ٹیمیں تشکیل دے، جو نہ صرف تجاوزات کو ہٹائیں بلکہ شاہراہوں پر مستقل نگرانی اور پیٹرولنگ کا نظام بھی قائم کریں۔ جسٹس ابھے ایس اوکا کی سربراہی والی بنچ نے کہا کہ قومی شاہراہوں کی زمین پر قبضے کے خلاف کارروائی کے لیے نیشنل ہائی وے ایکٹ 2002 اور ہائی وے ایڈمنسٹریشن رولز 2004 کے تحت باقاعدہ نگرانی ٹیمیں تشکیل دی جائیں۔ عدالت نے واضح کیا کہ ان ٹیموں کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ باقاعدگی سے معائنہ کریں، صحیح اعداد و شمار جمع کریں اور کارروائی کی رپورٹ حکومت کو پیش کریں۔ کورٹ نے مرکزی حکومت کو ایک معیاری عملی طریقۂ کار (ایس او پی) تیار کرنے کی ہدایت دی ہے تاکہ کارروائی کے تمام مراحل منظم اور مؤثر ہوں۔ عدالت نے اس معاملے پر ایک مفاد عامہ کی عرضی پر سماعت کے دوران یہ احکامات جاری کیے، جس میں مطالبہ کیا گیا تھا کہ شاہراہوں پر بڑھتے ہوئے غیر قانونی قبضے ہٹائے جائیں تاکہ عوام کی سلامتی کو یقینی بنایا جا سکے۔ عدالت نے اس بات پر زور دیا کہ تجاوزات کے خلاف محض کاغذی کارروائی کافی نہیں، بلکہ زمینی سطح پر مؤثر عملدرآمد ضروری ہے۔ بنچ نے کہا کہ "نگرانی ٹیموں کا کام محض رپورٹنگ تک محدود نہ رہے بلکہ وہ وقتاً فوقتاً فیصلے بھی لیں تاکہ یہ مسئلہ جڑ سے ختم کیا جا سکے۔"

پاکستان کے خلاف ہندوستان کی سختی برقرار، ایئر اسپیس 23 جون تک رہے گا بند

نئی دہلی۔ پہلگام حملہ کے بعد پاکستان پر ہندوستان کی سختیاں برقرار ہیں۔ اس سختی کو برقرار رکھنے کے مقصد سے ہندوستان نے پاکستانی طیاروں کے لیے ہندوستانی ایئر اسپیس میں داخل ہونے پر 23 مئی تک لگی پابندی کو مزید ایک ماہ تک بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ فیصلہ ہندوستان کی وزارت برائے شہری ہوابازی کی ہدایت پر لیا گیا ہے۔ اس کے تحت اب کوئی بھی پاکستان رجسٹرڈ طیارہ، چاہے وہ شہری ہو یا فوجی، مزید ایک ماہ (23 جون) تک ہندوستانی ایئر اسپیس کا استعمال نہیں کر پائے گا۔ پاکستانی طیاروں پر نافذ یہ پابندی 23 مئی 2025 سے ہی اثر انداز ہوگئی ہے اور آئندہ ایک ماہ، یعنی 23 جون تک نافذ رہے گی۔ اس میں نہ صرف پاکستان کی ایئر لائنس کو شامل کیا گیا ہے، بلکہ ان کے ذریعہ کرایہ پر لیے گئے طیارہ اور آپریٹر بھی اس روک کے دائرے میں آئیں گے۔

ہندوستان میں دوبارہ کورونا کی واپسی

احمد آباد میں 20 مریض، غازی آباد میں 4 کیسز، دہلی میں ایڈوائزری جاری، ملک میں اب تک 312 کیسز

نئی دہلی۔ ملک میں کورونا کے مریضوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ جمعہ کو گجرات کے احمد آباد میں 20، یوپی میں 4، ہریانہ میں 5 اور بنگلورو میں ایک 9 ماہ کا بچہ کورونا پازیٹیو پایا گیا۔ اس طرح ملک میں اب تک کورونا کے 312 ایکٹو کیسز ہیں۔ 2 اموات ہوئیں۔ تاہم راحت کی بات یہ ہے کہ مریضوں میں زیادہ علامات نہیں دیکھی جا رہی ہیں۔ ہریانہ کے گروگرام اور فرید آباد میں تین نئے کیس درج ہوئے ہیں، جب کہ گجرات میں 15 اور مہاراشٹر میں 26 نئے کیس رپورٹ ہوئے ہیں۔ صحت کے حکام نے لوگوں سے محتاط رہنے کی اپیل کی ہے، لیکن ساتھ ہی یہ بھی کہا ہے کہ موجودہ JN.1 ویریئنٹ کم سنگین ہے، اس لیے گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔

دہلی حکومت نے جمعہ کو کورونا انفیکشن کے پیش نظر ایک ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے اسپتالوں کو پوری طرح سے تیار رہنے کو کہا۔ دہلی حکومت کی جانب سے کورونا انفیکشن کے حوالے سے جاری ایڈوائزری کے تحت اسپتالوں کو بستر، آکسیجن، ادویات اور ویکسین کی دستیابی کے لیے تیار رہنے کو کہا گیا ہے۔ گروگرام کے سائبر سٹی علاقے میں کووڈ-19 کے دو نئے مریضوں کی تصدیق ہوئی ہے۔ محکمہ صحت کے مطابق دونوں مریضوں کو فی الحال آئسولیشن میں رکھا گیا ہے، جن میں سے ایک حال ہی میں ممبئی سے گوگرام پہنچی ہے۔ یہ کیسز ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب ایشیا کے کئی ممالک میں کووڈ-19 کے کیسز میں دوبارہ اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ ہانگ کانگ، سنگاپور اور ہندوستان کے بعض بڑے شہروں جیسے ممبئی، احمد آباد اور بھونیشور میں بھی کورونا کے نئے مریض سامنے آ رہے ہیں۔ گجرات میں 15 نئے کووڈ کیسز درج ہوئے ہیں، جن میں سے 13 احمد آباد شہر، ایک راجکوٹ اور ایک احمد آباد دیہی علاقے سے ہے۔ تمام کیسز Omicron کے JN.1 ویریئنٹ کے ہیں، جسے کم سنگین سمجھا جاتا ہے۔ مہاراشٹر میں صورتحال تشویشناک ہے، جہاں ایک سروے سے پتہ چلا ہے کہ 22٪ خاندانوں میں سے ایک یا زیادہ افراد کو کووڈ، فلو یا وائرل بخار جیسی علامات پائی گئی ہیں۔ لوکل سرکلز کے سروے میں یہ بھی انکشاف ہوا ہے کہ 20 میں سے صرف 1 افراد میں وائرس کی علامات کے لیے کووڈ ٹیسٹ کرایا جا رہا ہے، جس کی وجہ سے اصل صورتحال کو کم اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

یوپی مدرسہ بورڈ کے نتائج کا اعلان

دسویں جماعت میں 85.07 فیصد اور 12 ویں جماعت میں 94.62 فیصد طلباء کامیاب

لکھنؤ۔ اترپردیش پنچایتی راج، اقلیتی بہبود، مسلم وقف اور حج کے وزیر اوم پرکاش راج بھر نے آج 12.30 بجے ودھان بھون میں اپنے دفتر کے کمرے میں بٹن دبا کر عربی اور فارسی کے منشی/مولوی (سیکنڈری) اور عالم (سینئر سیکنڈری)-2025 کا نتیجہ جاری کیا۔ نتیجہ محکمہ کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کر دیا گیا ہے۔ امیدوار اپنے نتائج دیکھ سکتے ہیں۔ اس موقع پر انہوں نے کامیاب امیدواروں کو مبارکباد دی اور ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کی رہنمائی میں محکمہ اقلیتوں کے مفاد میں مسلسل کام کر رہا ہے۔ معاشرے کی ترقی کے لیے تعلیم سب سے بنیادی ضرورت ہے۔ مسٹر راج بھر نے بتایا کہ یوپی مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کی جانب سے منعقد کیے گئے مذکورہ امتحان کے لیے اس سال کل 88082 امیدواروں کا اندراج کیا گیا تھا، جن میں سے 68423 امیدواروں نے امتحان میں شرکت کی، جن میں سے 33869 لڑکے اور 34554 لڑکیاں تھیں۔ انہوں نے بتایا کہ اعلان کردہ امتحانی نتائج کے مطابق منشی/مولوی (سیکنڈری) میں 42439 اور عالم (سینئر سیکنڈری) میں 17544 امیدوار پاس ہوئے۔ منشی/مولوی (ثانوی) میں پاس ہونے والے طلباء کا تناسب 87.66 فیصد ہے، جبکہ عالم (سینئر سیکنڈری) میں 94.62 فیصد امیدوار پاس ہوئے۔ منشی/مولوی (ثانوی) میں امیٹھی کے محمد عاقب نے 600 میں سے 536 نمبر (89.33) حاصل کر کے ریاست میں پہلا مقام حاصل کیا۔ کشی نگر ضلع کے فرحان راجہ نے 530 نمبر (88.33) فیصد حاصل کر کے دوسرا مقام حاصل کیا اور شازیہ شمیم، شہناز جہاں اور شمشیرہ خاتون نے 529 (88.17) فیصد نمبر حاصل کر کے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ اسی طرح عالم (سینئر سیکنڈری) میں مراد آباد ضلع کے فرقان علی نے 500 میں سے 475 نمبر (95) حاصل کر کے ریاست میں پہلا مقام حاصل کیا۔ صدر النسا نے 474 نمبر (94.8) فیصد حاصل کر کے دوسری اور نعمان خان نے 469 نمبر (93.8) فیصد حاصل کر کے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ اس دوران اقلیتی امور کے ریاستی وزیر دانش انصاری، پرنسپل سکریٹری اقلیتی امور سانیکتا سمدر، ڈائرکٹر مسٹر انکت اگروال، رجسٹرار مدرسہ ایجوکیشن بورڈ مسٹر آر پی سنگھ، جوائنٹ ڈائرکٹر مسٹر ایس این پانڈے اور دیگر محکمہ جاتی افسران موجود تھے۔

نیپال کی سرحد کے قریب واقع مدارس کے خلاف کی جا رہی کارروائی کے بارے میں راج بھر نے کہا کہ حکومت ان مدارس کے خلاف کارروائی کر رہی ہے جہاں غیر ملکیوں نے پناہ لی اور وہ غیر قانونی تھے۔ وہاں کے طلباء کو سرکاری اسکولوں میں داخلہ دیا جا رہا ہے۔ کسی کے ساتھ کوئی امتیازی سلوک نہیں ہوگا، قانون کی حکمرانی ہے۔ تمام مدارس کو قانونی طریقے سے چلایا جائے گا۔ وزیر مملکت برائے اقلیتی بہبود دانش آزاد انصاری نے تمام طلبہ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ مدرسہ کے نظام تعلیم میں بہتری آئی ہے۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت والی حکومت میں مدارس میں جدید تعلیم کو مسلسل بہتر کیا جا رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اب مدرسے کے طلباء مرکزی دھارے میں آ رہے ہیں اور روزگار کے مواقع حاصل کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نصاب میں جو بھی تبدیلیاں کی جائیں گی، اس کا پریزنٹیشن وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے سامنے دیا گیا ہے اور جلد ہی مدرسہ کے نصاب میں تبدیلی کی جائے گی۔

نتائج کی تفصیلات

1- سیکنڈری میں 66780 رجسٹرڈ طلباء میں سے 49882 نے امتحان دیا
2- 42439 طلباء کامیاب ہوئے
3- سیکنڈری زمرے کے پاس ہونے کا تناسب 85.07 فیصد رہا
4- سینئر سیکنڈری میں 21302 طلبا میں سے 18541 نے امتحان دیا تھا
5- 17544 امیدوار کامیاب ہوئے
6- سینئر سیکنڈری کا نتیجہ 94.62 فیصد رہا
7- اس سال امتحان کا مجموعی نتیجہ 87.66 فیصد رہا
8- 68423 طلباء میں سے 59983 کامیاب ہوئے جبکہ 8440 کو فیل قرار دیا گیا

منشی/مولوی ٹاپرز:

محمد عاقب۔ مدرسہ غازی مسعود العلوم، امیٹھی	89.83 فیصد
فرحان رضا۔ مدرسہ محمدیہ فیض الرسول، کشی نگر	88.33 فیصد
شازیہ شامی، مدرسہ اسلامیہ مکتبہ، حلت پور، کشی نگر	88.17 فیصد

عالم ٹاپرز:

فرقان علی۔ مدرسہ اسلامیہ عربیہ تعلیم القرآن، مراد آباد	95 فیصد
صدر النساء۔ مدرسہ کنیز سوگر گرلز ہائی اسکول، کشی نگر	94.80 فیصد
نعمان خان۔ ال ساگر فاطمہ عربی کالج، جھانسی	93.80 فیصد

اقوام متحدہ نے سوڈان میں بگڑتی ہوئی صورتحال پر خبردار کیا

جوبا/اقوام متحدہ، 23 مئی (یو این آئی) اقوام متحدہ نے خبردار کیا ہے کہ جنگ زدہ سوڈان میں انسانی صورت حال بدتر ہوتی جارہی ہے۔اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتیرس کے ترجمان اسٹیفن دوجارک نے کل یہاں کہا کہ سوڈان کے مختلف علاقوں میں لڑائی بڑھنے کے باعث شہری اپنے گھر بار چھوڑ کر پناہ گاہوں کی طرف جارہے ہیں۔ترجمان نے انٹرنیشنل آرگنائزیشن فار مائیگریشن کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ مغربی کوردوفان ریاست میں بڑھتی ہوئی عدم تحفظ نے اس ماہ تقریباً 47,000 افراد کو خیوی اور نوہد کے شہروں سے نقل مکانی پر مجبور کیا۔ان میں سے بہت سے لوگ پہلے ہی اندرونی طور پر بے گھر ہو چکے تھے اور اب دوسری بار نقل مکانی پر مجبور ہیں۔شمالی دارفور میں صرف گزشتہ ہفتے ابوشوک کیمپ اور الفشر قصبے سے تقریباً 1,000 افراد بے گھر ہوئے، جس سے رواں ماہ ان دونوں مقامات سے بے گھر ہونے والوں کی کل تعداد 6,000 ہوگئی۔ترجمان نے کہا کہ مجموعی طور پر شمالی دارفور میں 7.1 ملین سے زیادہ افراد کے بے گھر ہونے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔دریں اثناء اشیائے ضروریہ کی بڑھتی ہوئی قیمتوں نے بحران کو مزید گہرا کر دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کو دارالحکومت خرطوم کے کچھ علاقوں میں ہیضے کے کیسز میں اضافے پر تشویش ہے۔ خرطوم میں گزشتہ ہفتے کے دوران بجلی کی مکمل بندش کی وجہ سے صورتحال مزید پیچیدہ ہوگئی ہے، مبینہ طور پر اہم بجلی کے بنیادی ڈھانچے پر ڈرون حملوں کی وجہ سے۔اس سے پانی اور صحت کی خدمات تک لوگوں کی رسائی بری طرح متاثر ہوئی ہے۔انہوں نے کہا کہ اب لوگ غیر محفوظ پانی کے ذرائع کا سہارا لے رہے ہیں جس سے پانی سے پیدا ہونے والی بیماریاں پھیلنے کا خطرہ بڑھ رہا ہے۔وائٹ نیل ریاست میں اشیائے ضروریہ کی مانگ میں اضافہ ہورہا ہے کیونکہ بہت سے لوگ پڑوسی ملک جنوبی سوڈان میں عدم تحفظ اور بگڑتے ہوئے حالات سے بھاگ رہے ہیں۔مسٹر دوجارک نے اقوام متحدہ کی پناہ گزین ایجنسی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ پچھلے چھ ہفتوں میں 25,000 سے زیادہ جنوبی سوڈانی مہاجرین حفاظت کی تلاش میں وائٹ نیل پہنچے ہیں۔ان میں زیادہ تر بچے اور خواتین شامل ہیں۔انہوں نے کہا کہ "جبکہ انسان دوست ضرورت مندوں کی مدد کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں، ہم زیادہ رسائی اور لچکدار مالی مدد کی فوری ضرورت پر زور دیتے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ اس سال کے انسانی ہمدردی کے ردعمل کے منصوبے کے لیے ابھی تک صرف 552 ملین ڈالر کی مالی امداد موصول ہوئی ہے جبکہ 4.2 بلین ڈالر کی ضرورت ہے۔

اسرائیل غزہ میں نسل کشی بند کردے: عالمی ادارہ صحت

امن کا مطالبہ دراصل خود اسرائیل کے بہترین مفاد میں ہے

جنیوا، 23 مئی (یو این آئی) عالمی ادارہ صحت کے سربراہ نے اسرائیل پر زور دیا ہے کہ وہ غزہ میں ہونے والی نسل کشی بند کرے اور اس بات پر زور دیا کہ امن اسرائیل کے اپنے مفاد میں ہوگا۔جمعرات کو ادارے کی سالانہ اسمبلی میں جذباتی مداخلت کرتے ہوئے ٹیڈروس ایڈہانوم گیبریسس نے کہا کہ نسل کشی کی جنگ اسرائیل کو نقصان پہنچا رہی ہے اور اس سے کوئی دیرپا حل نہیں نکلے گا۔میں محسوس کرسکتا ہوں کہ غزہ کے لوگ اس وقت کیسا محسوس کریں گے میں اس کا تصور کرسکتا ہوں۔میں آوازیں بھی سن سکتا ہوں۔اور اس کی وجہ پی ٹی ایس ڈی (پوسٹ ٹرومیٹک اسٹریس ڈس آرڈر) ہے،"60 سالہ ٹیڈروس نے کہا جو اکثر ایتھوپیا میں اپنی جنگ کے وقت کی پرورش کو یاد کرتے ہیں۔" آپ تصور کرسکتے ہیں کہ لوگ کس طرح تکلیف اٹھا رہے ہیں۔ کھانے کو ہتھیار بنانا واقعی غلط ہے۔طبی سامان کو ہتھیار بنانا بہت غلط ہے۔اقوام متحدہ نے جمعرات کے روز تقریباً 90 ٹرک امدادی سامان تقسیم کرنا شروع کیا جو 2 مارچ کو اسرائیل کی جانب سے مکمل ناکہ بندی کے بعد سے غزہ میں پہلی ترسیل ہے۔ٹیڈروس نے کہا کہ صرف سیاسی حل ہی بامعنی امن لاسکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ امن کا مطالبہ دراصل خود اسرائیل کے بہترین مفاد میں ہے۔مجھے لگتا ہے کہ یہ جنگ خود اسرائیل کو نقصان پہنچا رہی ہے اور اس سے کوئی دیرپا حل نہیں نکلے گا میں پوچھتا ہوں کہ کیا تم رحم کرسکتے ہو۔یہ آپ کے لئے اچھا ہے اور فلسطینیوں کے لئے اچھا ہے۔یہ انسانیت کے لئے اچھا ہے۔" ادارے کے ایمرجنسی ڈائریکٹر مائیکل ریان نے کہا ہے کہ غزہ میں 1.2 ملین افراد کو موت کا خطرہ لاحق ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمیں بھوک کو ختم کرنے کی ضرورت ہے، ہمیں تمام یرغمالیوں کو رہا کرنے کی ضرورت ہے اور ہمیں صحت کے نظام کو دوبارہ فراہم کرنے اور آن لائن لانے کی ضرورت ہے۔ایک سابق یرغمالی کی حیثیت سے، میں کہہ سکتا ہوں کہ تمام یرغمالیوں کو رہا کیا جانا چاہئے۔ان کے اہل خانہ مشکلات کا شکار ہیں۔ان کے اہل خانہ تکلیف میں ہیں۔ڈبلیو ایچ او کا کہنا ہے کہ غزہ میں فلسطینیوں کو خوراک، پانی، طبی سامان، ایندھن اور پناہ گاہوں کی شدید قلت کا سامنا ہے۔گزشتہ ہفتے چار بڑے اسپتالوں کو جھڑپوں یا انخلاء کے علاقوں اور حملوں کے قریب ہونے کی وجہ سے طبی خدمات معطل کرنا پڑی ہیں۔اقوام متحدہ کے ادارہ صحت نے ایک بیان میں کہا ہے کہ غزہ کے 36 اسپتالوں میں سے صرف 19 فعال ہیں اور عملہ ناممکن حالات میں کام کر رہا ہے۔بیان میں کہا گیا ہے کہ غزہ کی پٹی میں کم از کم 94 فیصد اسپتال وں کو نقصان پہنچا ہے یا تباہ کر دیا گیا ہے جبکہ شمالی غزہ میں صحت کی تقریباً تمام سہولیات ختم کر دی گئی ہیں۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ فلسطینی علاقے میں صرف 0002 اسپتالوں کے بستر دستیاب ہیں جو موجودہ ضروریات کو پورا کرنے کے لیے انتہائی ناکافی ہیں تباہی منظم ہے۔ہسپتالوں کی بحالی اور بحالی کی جاتی ہے، صرف دشمنی کا سامنا کرنے یا دوبارہ حملہ کرنے کے لئے. یہ تباہ کن چکر ختم ہونا چاہیے۔

نیتن یاہو کا فرانس، برطانیہ اور کینیڈا پر حماس کی حوصلہ افزائی کا الزام

تل ابیب، 23 مئی (یو این آئی) اسرائیل کے وزیر اعظم نیتن یاہو نے فرانس، برطانیہ اور کینیڈا پر فلسطین کی مزاحمتی تنظیم حماس کی مدد کرنے کا الزام لگا دیا۔غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق نیتن یاہو کا مذکورہ بیان اُس دھمکی کا ردعمل ہے جس میں فرانس، برطانیہ اور کینیڈا نے کہا تھا کہ اگر اسرائیل نے غزہ میں کارروائیاں بند نہ کیں تو ٹھوس اقدامات اٹھائیں گے۔نیتن یاہو نے کہا کہ آپ انسانیت کے غلط راستے پر ہیں اور تاریخ کے غلط رخ پر ہیں۔انہوں نے دلیل دی کہ ایک فلسطینی ریاست اسرائیل کیلیے خطرہ ہوگی، واشنگٹن میں اسرائیلی سفارت خانے کے دو اہلکاروں کے قتل کو کیا گیا جو اس خطرے کی واضح مثال ہے۔اسرائیلی وزیر اعظم کا کہنا تھا کہ یہ لوگ فلسطینی ریاست نہیں چاہتے بلکہ وہ یہودی ریاست کو تباہ کرنا چاہتے ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ میں کبھی نہیں سمجھ سکا کہ یہ سادہ سی سچائی فرانس، برطانیہ، کینیڈا اور دیگر ممالک کے رہنماؤں کو کیوں سمجھ نہیں آتی، مغربی ممالک کی طرف سے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا کوئی بھی اقدام ان قاتلوں کو حتمی انعام سے نوازے گا۔نیتن یاہو نے کہا کہ امن کو فروغ دینے کے بجائے یہ ممالک حماس کو ہمیشہ کیلیے لڑائی جاری رکھنے کیلیے حوصلہ دے رہے ہیں۔غزہ میں تباہی اور بھوک کے خلاف دنیا بھر میں مظاہروں ہو رہے ہیں جبکہ اسرائیل اپنے خلاف عالمی رائے عامہ کو تبدیل کرنے کیلیے کوششیں کر رہا ہے۔سابق اسرائیلی سفارت کار یاکی دیان نے اپنے بیان میں کہا کہ امریکا اور یورپ کے کچھ ممالک میں بائیں بازو کے لوگوں کو یہ باور کروانا مشکل ہے کہ اسرائیل جو کچھ کر رہا ہے وہ دفاعی جنگ ہے۔یاکی دیان نے کہا کہ لیکن اسرائیل میں اس کو اسی طرح سمجھا جاتا ہے اور اس خلا کو ختم کرنا بعض اوقات ایک ناممکن مشن ہوتا ہے۔

انڈونیشیا اور نیپال میں زلزلے کے جھٹکے

جکارتہ،23 مئی (یو این آئی) انڈونیشیا اور نیپال میں جمعہ کو زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کیے گئے۔ انڈونیشیا میں زلزلے کی شدت ریکٹر اسکیل پر 6.0 جبکہ نیپال میں 4.3 ریکارڈ کی گئی۔انڈونیشیا کے مغربی صوبہ بینگکولو میں زلزلے سے متعدد مکانات کو نقصان پہنچا اور کچھ لوگ زخمی ہو گئے۔زلزلے کے جھٹکے مقامی وقت کے مطابق صبح 02:52 پر محسوس کیے گئے۔اس کا مرکز سطح سمندر سے 84 کلومیٹر نیچے تھا، جو کہ شہر بینگکولو سے 47 کلومیٹر جنوب مغرب میں تھا۔بنکولو صوبے کے ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایجنسی کے سکریٹری رضا افریانتو نے بتایا کہ بنکولو شہر کے لوگوں نے زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کئے۔شہر میں 33 مکانات کو نقصان پہنچا اور متعدد افراد زخمی ہوئے۔زلزلے کے بعد سونامی کی کوئی وارننگ جاری نہیں کی گئی۔یہ قابل ذکر ہے کہ انڈونیشیا زلزلے کے لحاظ سے سرگرم پیسیفک رنگ آف فائر کے اندر واقع ہونے کی وجہ سے زلزلوں کے لیے انتہائی خطرے سے دوچار ہے۔اس سے قبل سولاویسی کے علاقے میں بھی زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کیے گئے تھے۔نیپال میں بھی زلزلے کے ہلکے جھٹکے محسوس کیے گئے تاہم اس کی شدت کم ہونے کی وجہ سے جانی و مالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔

ٹرمپ نے یکم جون سے یورپی یونین پر 50 فیصد ٹیرف عائد کرنے کی سفارش کردی

واشنگٹن، 23 مئی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے یکم جون سے یورپی یونین پر 50 فیصد تجارتی ٹیرف عائد کرنے کی تجویز دے دی۔اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر جاری اپنے بیان میں ٹرمپ نے کہا کہ یورپی یونین کے ساتھ معاملات کرنا نہایت مشکل ثابت ہوا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ یورپی یونین کی تجارتی رکاوٹیں، ویٹ ٹیکس، کارپوریٹ جرمانے، غیر مالیاتی تجارتی رکاوٹیں، امریکی کمپنیوں کے خلاف غیر منصفانہ اور بلا جواز مقدمے اور دیگر عوامل نے امریکہ کے ساتھ سالانہ 25 کروڑ ڈالر سے زائد کا تجارتی خسارہ پیدا کیا ہے، جو کہ بالکل ناقابل قبول ہے۔ٹرمپ نے یورپی یونین کے ساتھ جاری مذاکرات کے حوالے سے کہا کہ ان کے ساتھ ہماری بات چیت کسی نتیجے پر نہیں پہنچ رہی۔ٹرمپ نے مزید کہا کہ 'لہٰذا میں یکم جون 2025 سے یورپی یونین پر 50 فیصد ٹیرف عائد کرنے کی سفارش کر رہا ہوں'۔ٹرمپ نے وضاحت کی کہ اگر کوئی چیز امریکہ میں تیار یا بنائی گئی ہوگی تو اس پر کوئی ٹیرف نہیں ہوگا۔اس سے قبل اپریل میں ٹرمپ نے یورپی یونین پر 20 فیصد جوابی ٹیرف عائد کیا تھا جسے بعد میں منسوخ کر دیا گیا تھا۔

پناما اور وینزویلا کے درمیان پروازیں 10 ماہ کی معطلی کے بعد دوبارہ شروع ہوگئیں

پاناما سٹی، 23 مئی (یو این آئی) پاناما سول ایروناٹکس اتھارٹی (اے اے سی) نے جمعرات کو پناما اور وینزویلا کے درمیان 10 ماہ تک معطل رہنے کے بعد تجارتی پروازیں دوبارہ شروع کرنے کا اعلان کیا۔اے اے سی نے ایک سرکاری بیان میں تصدیق کی کہ خدمات کو دوبارہ فعال کرنے کا عمل باہمی تعاون کے اصول کے تحت کیا جائے گا، جس کا مطلب ہے کہ دونوں ممالک اپنی متعلقہ ایئر لائنز کو یکساں طور پر روٹ چلانے کی اجازت دیں گے۔بیان میں کہا گیا ہے کہ" مزید برآں، یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ فضائی آپریشن کو دوبارہ فعال کرنا دونوں ممالک کے آپریٹرز کی تکنیکی صلاحیتوں کے مطابق کیا جائے گا۔" اے اے سی نے بین الاقوامی ہوا بازی کے اصولوں کے لیے پاناما کے عزم کی بھی تصدیق کی اور کہا کہ وہ اوپن اسکائی پالیسی کے تحت عالمی سطح پر تجارتی ہوائی نقل و حمل کی حمایت کرتا ہے اور دونوں ممالک کے درمیان پروازوں کی بحالی کا خیر مقدم کرتا ہے، جس سے عالمی فضائی رابطہ کو مضبوط بنانے میں مدد ملے گی۔پروازوں کی بحالی کا عمل مہینوں کے سفارتی مذاکرات کے بعد ہوا جب پناما نے انتظامی اور ریگولیٹری مسائل کا حوالہ دیتے ہوئے 2023 کے وسط تک آپریشن معطل کر دیا۔ وینزویلا نے بھی اپنی پروازوں پر پابندی لگادی جس کے نتیجے میں دونوں ممالک کے درمیان براہ راست فضائی سفر مکمل طور پر روک دیا گیا۔معطلی سے پہلے، پاناما سٹی اور کراکس کے درمیان پروازوں نے خطے میں کاروبار، سیاحت اور ٹرانزٹ کے لیے ایک اہم لنک کے طور پر کام کیا، خاص طور پر اس لیے کہ پاناما کا ٹوکومین انٹرنیشنل ایئرپورٹ لاطینی امریکہ میں سفر کے لیے ایک اہم مرکز کے طور پر کام کرتا ہے۔اس خلل نے ہزاروں مسافروں کو بالواسطہ راستوں پر انحصار کرنے پر مجبور کیا اور سفری اخراجات میں اضافہ کا سامنا کرنا پڑا۔قابل ذکر ہے کہ ایئر لائن سروسز کی مکمل بحالی کے لیے ابھی ٹائم لائن کا اعلان نہیں کیا گیا ہے، لیکن دونوں حکومتوں نے اشارہ دیا ہے کہ لاجسٹک تیاری اور ریگولیٹری تعمیل کی بنیاد پر خدمات بتدریج دوبارہ شروع ہوں گی۔

قتل کے مقدمے میں ملزم کو سزائے موت ممکن

یروشلم،23 مئی (یو این آئی) واشنگٹن ڈی سی میں اسرائیلی سفارت خانے کے دو ملازمین کے قتل کے مشتبہ ایلیاس روڈریگز کو موت کی سزا سنائی جاسکتی ہے۔فاکس نیوز نے یہ اطلاع فیڈرل بیورو آف انویسٹی گیشن (ایف بی آئی) کی ایک دستاویز کا حوالہ دیتے ہوئے دی۔قابل ذکر ہے کہ گزشتہ رات ایک بندوق بردار نے واشنگٹن ڈی سی میں کیپیٹل جیوش میوزیم میں اسرائیلی سفارت خانے کے دو ملازمین یارون لیشینسکی اور سارہ ملگریم کو گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا۔مشتبہ بندوق بردار کی شناخت 31 سالہ ایلیاس روڈریگز کے نام سے ہوئی ہے۔اسے گرفتار کرلیا گیا ہے۔مبینہ طور پر اس نے گرفتاری کے دوران فلسطین کے حق میں نعرے لگائے۔

ایران امریکا پانچویں دور کے بالواسطہ مذاکرات مکمل

تہران: اسلامی جمہوریہ ایران اور ریاستہائے متحدہ امریکا کے بالواسطہ مذاکرات کا پانچواں دور ختم ہوگیا روم سے ارنا کے نامہ نگار کی رپورٹ کے مطابق اسلامی جمہوریہ ایران کے وزیر خارجہ سید عباس عراقچی اور امریکی صدر کے نمائندہ خاص اسٹیو وٹکاف کے درمیان بالواسطہ مذاکرات کا پانچواں دور ختم ہوگیا۔اٹلی کے دارالحکومت روم میں عمانی سفیر کی رہائشگاہ پر ہونے والا یا بالواسطہ مذاکرات کا پانچواں دور بھی گزشتہ چار ادوار کی مانند، عمانی وزیر خارجہ بدر بوسعیدی کی ثالثی میں انجام پایا۔اس سے پہلے ایران کے دفتر خارجہ کے ترجمان نے روم میں ارنا کے نامہ نگار کو بتایا تھا کہ بالواسطہ مذاکرات کا پانچواں دور پیشہ ورانہ فضا میں انجام دیا جارہا ہے۔انھوں نے کہا تھا کہ مجموعی طور پر کہا جاسکتا ہے کہ مذاکرات کا یہ دور مکمل طور پر پیشہ ورانہ اور معقول نیز پرسکون فضا میں انجام پارہا ہے۔

یمنی فوج کا بین گورین ایئرپورٹ پر بیلسٹک میزائل سے حملہ

یمن: کی مسلح افواج کے ترجمان نے اعلان کیا ہے کہ ایک خصوصی آپریشن میں سوپر سونک بیلسٹک میزائل سے مقبوضہ یافا کے بین گورین ایئرپورٹ پر حملہ کیا گیا ہے۔یمن کی مسلح افواج کے ترجمان بریگیڈیئر یحیی سریع نے جمعے کی صبح اس خبر کا اعلان کرتے ہوئے بتایا ہے کہ یمن سے داغا جانے والا یہ سوپر سونک میزائل ٹھیک اپنے نشانے پر جا کر لگا ہے۔یمن کی مسلح افواج کے ترجمان نے بتایا ہے کہ اس میزائلی حملے کے نتیجے میں دسیوں لاکھ صیہونی پناہ گاہوں کی طرف بھاگنے پر مجبور ہوگئے اور بین گورین ایئرپورٹ پر معمول کی سرگرمیاں بند ہوگئیں۔انھوں نے خبردار کیا کہ جب تک غزہ کا محاصرہ اور اس پر صیہونیوں کا حملہ جاری ہے۔

روس نے آئی سی سی کے وارنٹ گرفتاری پر تنقید کرتے اسے کا سیاسی محرکات قرار دیا

ماسکو، 23 مئی (یو این آئی) روس نے صدر ولادیمیر پوتن سمیت کئی سینئر عہدیداروں کے خلاف بین الاقوامی فوجداری عدالت (آئی سی سی) کی جانب سے گرفتاری کے وارنٹ جاری کرنے کو سیاسی طور پر متعصب اور قانونی طور پر غیر منصفانہ قرار دیا ہے۔روسی سلامتی کونسل کے ڈپٹی سیکرٹری الیگزینڈر وینڈیکٹوف نے کہا کہ عدالت مغرب کی کٹھ پتلی بن چکی ہے۔روسی خبر رساں ایجنسی اسپوتنک سے بات کرتے ہوئے مسٹر وینڈیکٹوف نے کہا، "حالیہ برسوں میں، آئی سی سی مکمل طور پر مسخ ہو چکی ہے اور مغربی ممالک کے ہاتھوں کی کٹھ پتلی بن چکی ہے۔اس کے کنٹرولرز کے دباؤ میں، عدالت نے ہمارے سربراہ مملکت اور متعدد اہلکاروں کے خلاف گرفتاری کے وارنٹ جاری کرنے کا غیر قانونی فیصلہ کیا ہے۔" انہوں نے دعویٰ کیا کہ بین الاقوامی قانون کے ماہرین کے قانونی جائزے میں الزامات کی حمایت کے لیے کوئی قابل اعتبار ثبوت نہیں ملا۔آزاد بین الاقوامی قانون کے ماہرین کی جانب سے آئی سی سی کے فیصلے کے قانونی جائزے میں پیش کیے گئے الزامات میں ثبوت کی مکمل کمی اور تضاد پایا گیا۔ یہ وارنٹ بین الاقوامی قانون کے عالمی طور پر منظور شدہ اصولوں کی سنگین خلاف ورزی ہیں۔آئی سی سی کی مجموعی سرگرمیوں پر تنقید کرتے ہوئے مسٹر وینڈیکٹوف نے بین الاقوامی عدالت انصاف پر اپنا حملہ تیز کیا اور اس کی قانونی حیثیت اور غیر جانبداری پر سوالیہ نشان لگا دیا۔انہوں نے کہا کہ "یہ بین الاقوامی فوجداری انصاف کو درست طریقے سے چلانے میں آئی سی سی کی واضح نااہلی اور تنظیم کے اعلیٰ عہدیداروں کی جانب سے متعدد بدسلوکی اور سیاسی تعصب کو ظاہر کرتا ہے۔" آئی سی سی کا صدر دفتر ہیگ، نیدرلینڈز میں ہے اور اس کا قیام 2002 میں معاہدہ روم کے تحت عمل میں آیا تھا۔یہ بین الاقوامی قانون کے تحت سنگین ترین جرائم بشمول جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم پر مقدمہ چلانے کے لیے قائم کیا گیا تھا۔جس کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی جائے۔عدالت، جس میں 123 رکن ممالک ہیں، نے جنگ کے دوران یوکرین سے بچوں کی مبینہ غیر قانونی ملک بدری کا حوالہ دیتے ہوئے صدر پوتن اور بچوں کے محتسب ماریا لووا۔بیلووا کے خلاف 2023 میں وارنٹ جاری کیے تھے۔روس نے کہا کہ بچوں کو ان کی حفاظت کے لیے تنازعہ والے علاقوں سے نکالا گیا اور آئی سی سی کے دعوے بے بنیاد ہیں۔روس نے 2000 میں اس قانون پر دستخط کیے لیکن عدالتی فیصلوں پر تنقید کے بعد 2016 میں اپنے دستخط واپس لے لیے۔یوکرین کی جنگ میں آئی سی سی کی شمولیت اور روسی حکام کے خلاف اس کے حالیہ وارنٹس نے مزید تناؤ کو ہوا دی ہے اور عدالت کی غیر جانبداری اور اختیار پر ایک دیرینہ بحث کو دوبارہ جنم دیا ہے۔مسٹر وینڈیکٹوف نے آئی سی سی کے ریکارڈ کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا، اس کے 170 ملین ڈالر کے سالانہ بجٹ اور تقریباً 900 عملے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ دو دہائیاں قبل اس کی تشکیل کے بعد سے اب تک صرف 40 وارنٹ گرفتاری اور 13 سزائیں دی گئی ہیں۔انہوں نے کہا کہ بڑی عالمی طاقتیں، بشمول چین، ہندوستان، امریکہ اور روس، روم سٹیٹیوٹ، اس معاہدے کے فریق نہیں ہیں جس نے عدالت قائم کی تھی۔انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی قانونی تعاون کو سیاسی بنانے کے معاملے پر روس میں ہونے والے سکیورٹی فورم میں بحث کی جائے گی اور اس علاقے میں ہمارے پاس اپنے غیر ملکی شراکت داروں کو بھی کچھ پیش کرنے کے لیے ہے۔روس کے سابق صدر اور اس وقت سلامتی کونسل کے نائب صدر دمتری میدویدیف نے بھی آئی سی سی کے اقدامات کی مذمت کرتے ہوئے انہیں ناقابل عمل اور بے بنیاد قرار دیا۔ انہوں نے کہا، "عدالت نے پوتن سمیت سربراہان مملکت کے خلاف گرفتاری کے وارنٹ جاری کر کے حماقت کی ہے، اور ہیگ کے حکام جانتے ہیں کہ ان فیصلوں کو عملی طور پر نافذ نہیں کیا جاسکتا"۔مسٹر میدویدیف نے اس بات پر بھی زور دیا کہ، ایک خودمختار ریاست کے سربراہ کی حیثیت سے، روسی صدر کو غیر ملکی مجرمانہ دائرہ اختیار سے مکمل استثنیٰ حاصل ہے۔ آئی سی سی نے سلامتی کونسل کے سکریٹری سرگئی شوئیگو اور چیف آف جنرل اسٹاف ویلری گیراسیموف سمیت دیگر روسی حکام کے خلاف بھی وارنٹ جاری کیے ہیں۔روس نے عدالت کے اس اقدام کو مکمل طور پر بے بنیاد قرار دیا ہے۔قابل ذکر ہے کہ سلامتی کے امور پر اعلیٰ نمائندوں کا 13 واں بین الاقوامی اجلاس 27 سے 29 مئی تک روس میں ہونے والا ہے جس کی صدارت سلامتی کونسل کے سکریٹری شوئیگو کریں گے۔

لیبیا جاتے ہوئے 11 سوڈانی پناہ گزین پیاس سے جان گنوا بیٹھے

طرابلس،23 مئی (یو این آئی) لیبیا پہنچنے کی کوشش کے دوران 11 سوڈانی پناہ گزین صحرائے کبریٰ کی گہرائی میں گاڑی خراب ہونے کے بعد پیاس کی شدت سے لقمہ اجل بن گئے۔عرب خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق یہ علاقے میں پناہ گزینوں اور غیر قانونی تارکین وطن کو درپیش بڑھتے ہوئے خطرات کو ظاہر کرنے والا ایک ہولناک واقعہ ہے۔لیبیا کے مقامی ذرائع کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ یہ واقعہ ایک انتہائی دشوار گزار صحرائی علاقے میں پیش آیا جہاں درجہ حرارت 40 ڈگری سیلسیس سے بھی زیادہ ہوگیا تھا۔ذرائع کے مطابق ہلاک ہونے والے 11 سوڈانی پناہ گزین جن میں خواتین اور بچے بھی شامل تھے۔15 دیگر افراد زندہ بچ گئے جن کی حالت تشویشناک بتائی جارہی ہے، انہیں اس وقت ضروری طبی امداد فراہم کی جارہی ہے۔واضح رہے کہ اسی سے ملتا جلتا واقعہ دو ہفتے قبل بھی رونما ہوا تھا جب الکفرہ شہر کے دو نوجوانوں، محمد اور محمود السکر، نے تقریباً 30 سوڈانی پناہ گزینوں کو بچایا تھا۔ان میں 10 بچے بھی شامل تھے۔یہ لوگ پانچ دن تک صحرا میں پانی خوراک کے بغیر زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا رہے۔نوجوانوں کا کہنا تھا کہ پناہ گزینوں کی حالت بہت خراب تھی اور انہوں نے انہیں بچانا شروع کیا اور انہیں محفوظ علاقوں میں منتقل کیا۔انہوں نے گاڑی چھوڑ کر پیدل چلنے والے گمشدہ افراد کی تلاش بھی جاری رکھی اور انہیں آخری لمحات میں تلاش کرلیا، کفرہ میں ایمبولینس اور ایمرجنسی سروس نے اس واقعے کی تصدیق کی تھی اور جانیں بچانے میں لیبیا کے شہریوں کے کردار کو سراہا۔سوشل میڈیا صارفین نے سوڈان اور لیبیا میں دونوں واقعات کی دل دہلا دینے والی ویڈیو شیئر کی ہیں جن میں سوڈانی پناہ گزینوں کو انتہائی خراب انسانی حالات میں دکھایا گیا تھا اور دیگر کو پیاس اور تھکن سے جان سے ہاتھ دھوتے ہوئے دیکھا گیا۔

شمالی کوریا نے چونگ جن شپ یارڈ میں حادثے کی تحقیقات شروع کردیں

پیانگ یانگ، 23 مئی (یو این آئی) شمالی کوریا نے اس ہفتے کے شروع میں چونگجن شپ یارڈ میں 5000 ٹن وزنی ڈسٹرائر لانچ کرنے کے دوران پیش آنے والے ایک سنگین حادثے کی مکمل جانچ شروع کردی ہے۔سرکاری میڈیا آؤٹ لیٹ کورین سنٹرل نیوز ایجنسی (کے سی این اے) نے یہ اطلاع دی۔ملک کی بڑھتی ہوئی بحریہ کی صلاحیتوں کی علامت کے طور پر بنایا گیا یہ جنگی جہاز ایک اعلیٰ سطحی تقریب میں لانچ کیا جارہا تھا جس میں رہنما کم جونگ ان نے شرکت کی تھی جب اس میں ساختی خرابی پیدا ہوگئی۔کے سی این اے نے اطلاع دی ہے کہ جہاز لانچنگ کے عمل کے دوران توازن کھو بیٹھا، جس کی وجہ سے سٹرن بندرگاہ میں پھسل گیا اور اگلا حصہ سائیڈ سلپ وے پر پھنس گیا۔ساؤتھ چائنا مارننگ نیوز نے رپورٹ کیا کہ مسٹر کم نے اس واقعے کو مجرمانہ فعل قرار دیتے ہوئے اس کی مذمت کی۔ابتدائی اندازوں سے معلوم ہوتا ہے کہ جہاز کا ہل چل دیا گیا تھا۔تفصیلی اندرونی اور پانی کے اندر معائنے، تاہم، دوسری صورت میں ظاہر ہوا۔" ابتدائی اعلان کے برعکس، جنگی جہاز کے نچلے حصے میں کوئی سوراخ نہیں تھا۔ہل کا سٹاربورڈ سائیڈ کھرچ گیا تھا اور سمندری پانی کی ایک خاص مقدار ریسکیو چینل کے ذریعے سٹرن میں بہہ گئی تھی،" کے سی این اے نے تحقیقات کے نتائج کا حوالہ دیتے ہوئے کہا۔حکومت کی طرف سے تشکیل دی گئی ایک تحقیقاتی ٹیم جس میں سرکاری وکیل اور تکنیکی ماہرین شامل ہیں، کو حادثے کی وجہ معلوم کرنے اور ذمہ داروں کی شناخت کرنے کا کام سونپا گیا ہے۔رپورٹ میں کہا گیا کہ چونگجن شپ یارڈ کے مینیجر ہانگ کِل ہو کو جمعرات کو قانون نافذ کرنے والے ادارے میں طلب کیا گیا جب حکام نے واقعے سے منسلک افراد کو حراست میں لے کر تفتیش شروع کر دی۔ماہرین کا اندازہ ہے کہ سمندری پانی سے بھرے چیمبر سے پانی نکال کر جنگی جہاز کے توازن کو بحال کرنے اور جہاز کے کمان کو سلپ وے سے باہر منتقل کرنے میں دو یا تین دن لگیں گے، اور جنگی جہاز کی سائیڈ کو بحال کرنے میں تقریباً 10 دن لگیں گے۔اس واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، لیکن تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ ناکام لانچ حکومت کے لیے ایک بہت بڑی شرمندگی تھی۔اس تقریب کا مقصد شمالی کوریا کی عسکری صلاحیت کو ظاہر کرنا تھا، لیکن یہ ایک بڑے ہجوم کے سامنے ہوا، جس سے اس کے نتائج اور بھی سنگین ہو گئے۔یہ حادثہ شمالی کوریا کی فوجی صنعت کے لیے ایک غیر معمولی عوامی جھٹکا ہے، کیونکہ یہ ملک بھاری بین الاقوامی پابندیوں اور سفارتی تنہائی کے باوجود اپنے ہتھیاروں کی ترقی کے پروگرام کو آگے بڑھا رہا ہے۔

سعودی عرب میں جعلی حج خدمات کی اشتہاری مہم چلانے پر 4 غیر ملکی گرفتار

ریاض، 23 مئی (یو این آئی) سعودی عرب مکہ مکرمہ میں سیکیورٹی فورسز نے حج خدمات کے حوالے سے جعلی اشتہاری مہم چلانے والے انڈونیشیا سے تعلق رکھنے والے 4 غیر ملکیوں کو گرفتار کرلیا۔سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق سیکیورٹی فورسز نے مکہ مکرمہ میں مقیم چار انڈونیشین شہریوں کو حراست میں لے لیا، جو سوشل میڈیا پر حج خدمات فراہم کرنے کی جعلی مہم چلانے میں مصروف تھے۔رپورٹس کے مطابق ملزمان کا دعویٰ تھا کہ وہ داخلی عازمین کو حج کرانے کی سہولت فراہم کرتے ہیں جس کے لیے مشاعر مقدسہ میں رہائش اور ٹرانسپورٹ کے علاوہ حج نسک کارڈ بھی فراہم کئے جاتے ہیں۔ملزمان کے گھر سے سیکیورٹی فورسز نے 14 دیگر افراد کو بھی حراست میں لے لیا، جن کے پاس حج پرمٹ نہیں تھے وہ اس کے بغیر حج کے ارادے سے مکہ مکرمہ میں رہائش پذیر تھے۔اس سے قبل بھی سعودی عرب میں حج سیکیورٹی فورسز نے مکہ مکرمہ کے داخلی راستوں پر 8 غیر ملکیوں اور 9 سعودی شہریوں کو گرفتار کرلیا تھا، جو حج کے قوانین و ہدایات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے 61 ایسے افراد مکہ لے جانے کی کوشش کررہے تھے جن کے پاس حج اجازت نامے نہیں تھے۔وزارت کے مطابق ایسا کرنے پر قید کے علاوہ ایک لاکھ ریال تک جرمانہ، خلاف ورزی کرنے والے کی تشہیر اور غیر ملکی ہونے پر بے دخل کردیا جائے گا۔واضح رہے حکومت کی جانب سے حج پرمٹ کی پابندی کرانے کے لیے مکہ مکرمہ کے تمام داخلی راستوں کی سخت نگرانی کی جارہی ہے جس کے تحت کسی کو بھی پرمٹ کے بغیر مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کی اجازت نہیں۔

برطانیہ میں خشک سالی کا خطرہ

لندن،23 مئی (یو این آئی) برطانیہ میں درجہ حرارت بڑھنے کیساتھ جہاں گرمی کی لہر شدت اختیار کررہی ہے وہیں ماحولیاتی ایجنسی کی طرف سے بارشیں نہ ہونے کی شکل میں خشک سالی کا خطرہ سر اٹھا سکتا ہے۔مئی کے دوران گرمی کی لہر میں تیزی آئی جبکہ یکم مئی کو درجہ حرارت 3.29 سینٹی گریڈ تک ریکارڈ کیا گیا۔ماحولیاتی ایجنسی نے خبردار کیا ہے اگر قابل ذکر بارشیں نہ ہوں تو خشک سالی کے درمیانے خطرے میں ہوں گے۔ایک پیش گوئی کے مطابق ہفتے کے اختتام تک موسمی تبدیلی متوقع ہے' کم دباؤ بحر اوقیانوس سے داخل ہوتا ہے جس سے بارش کا ضروری سلسلہ شروع ہوسکتا ہے مغربی علاقوں میں ہلکی بارشیں ہوسکتی ہیں۔شمالی مغربی سکاٹ لینڈ میں تیز ہواؤں کے ساتھ درجہ حرارت 20 سینٹی گریڈ تک گرنے کی توقع کی جارہی ہے۔شمال اور مغرب میں 45 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والے تیز ہوائیں درجہ حرارت میں کمی کا سبب بنیں گی۔ممکنہ طور پر یہاں 22 سینٹی گریڈ تک درجہ حرارت ہوسکتا ہے۔

ڈبل انجن والی حکومت میں خواتین بااختیار، خوشحال بن رہی ہیں

روشن گاؤں، مضبوط خواتین - بجلی ہماری پہچان ہے : کیشو پرساد موریہ

لکھنؤ: 23 مئی۔ اترپردیش کے نائب وزیر اعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ نے کہا کہ عزت مآب وزیر اعظم کے وژن کے مطابق ڈبل انجن والی حکومت آدھی آبادی کو مکمل حقوق دینے کے لیے پوری سنجیدگی اور حساسیت کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ حکومت خواتین کو ہر پہلو سے مضبوط اور طاقتور بنانے کے لیے پوری طرح پرعزم اور پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر میں خواتین کی طاقت اہم ہوگی۔ ڈبل انجن والی حکومت میں خواتین بااختیار، خوشحال اور طاقتور بن رہی ہیں۔ ملک اور ریاست ترقی کی نئی بلندیوں کو چھو رہی ہے، اس میں خواتین کا اہم کردار ہے۔ مالی امداد، ہنرمندی اور تربیت فراہم کر کے خواتین کی صلاحیتوں میں اضافہ کیا جا رہا ہے۔ ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کی بنیاد ترقی یافتہ دیہات ہیں۔ دیہات کی ترقی نصف آبادی کی شمولیت کے بغیر ادھوری ہے۔ خواتین کی تعلیمی، سماجی اور معاشی ترقی کے لیے مسلسل کوششیں جاری ہیں۔

اترپردیش میں، ریاستی دیہی روزی روٹی مشن کے تحت بنائے گئے خود مدد گروپوں کی خواتین نے مختلف سرگرمیوں اور اقدامات کے ذریعے روزی روٹی کو فروغ دینے کے میدان میں ایک لمبی چھلانگ لگائی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ کی رہنمائی میں دیہی ترقیات کے محکمے نے بھی اپنی سرگرمیوں کو تیز کرنے اور ان کی حوصلہ افزائی کرنے میں قابل ذکر کام کیا ہے۔

ریاستی دیہی روزی روٹی مشن سے موصولہ اطلاع کے مطابق، اترپردیش ریاستی دیہی روزی روٹی مشن کے ودیوت سکھی پروگرام میں نئی اور بڑی کامیابیاں حاصل کی گئی ہیں۔ اس پروگرام سے منسلک سیلف ہیلپ گروپس (بجلی سکھیوں) کی خواتین نے مالی سال 24-25 میں 1045 کروڑ روپے کے بجلی کے بل جمع کیے ہیں۔ مالی سال 25-26 میں اب تک 169 کروڑ روپے کا مجموعہ ہو چکا ہے۔ مالی سال 2021-22 میں بجلی کے بل کی وصولی 87 کروڑ روپے، مالی سال 2022-23 میں 262 کروڑ روپے اور مالی سال 2023-24 میں 466 کروڑ روپے تھی۔ اس کے مقابلے میں مالی سال 24-25 میں بجلی کے کنکشن 1045 کروڑ روپے تک پہنچ گئے۔ سال 2020 میں پروجیکٹ کے آغاز کے بعد سے، ودیوت سکھیوں نے بجلی کے بل ڈسٹری بیوشن کمپنیوں (DISCOMs) کے لیے 2000 کروڑ روپے کا ریونیو اکٹھا کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے اور 56.26 کروڑ روپے کا کمیشن حاصل کیا ہے۔ مالی سال 2024-25 میں ودیوت سکھی پروگرام میں کئی قابل ذکر سنگ میل حاصل کیے گئے ہیں۔ اس میں 438 ودیوت سکھیاں لکھپتی دیدی بننے میں کامیاب ہوئی ہیں۔ اس کے علاوہ ودیوت سکھیوں کو 2024-25 میں کمیشن کے طور پر تقریباً 4.13 کروڑ روپے ملے ہیں۔ یہی نہیں، ودیوت سکھیوں نے او ٹی ایس اسکیم کے تحت 369 کروڑ روپے کے بجلی کے بل جمع کیے ہیں۔ ریاست میں سیلف ہیلپ گروپس کی 29092 خواتین ودیوت سکھی کے طور پر رجسٹرڈ ہیں اور 14105 خواتین ودیوت سکھی کے طور پر سرگرم ہیں۔

ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ دیہی علاقوں میں، ودیوت سکھیاں 1999-00 روپے تک صارف کی طرف سے مکمل ادائیگی پر 20-00 روپے فی ٹرانزیکشن کمیشن حاصل کرتی ہیں اور 2000-00 روپے سے 199999-00 روپے تک بل جمع رقم کا 01 فیصد اور جزوی ادائیگی پر صارف کے ذریعے بل جمع رقم کا 01 فیصد۔ اگر صارف جزوی ادائیگی کا انتخاب کر رہا ہے تو ادا کی جانے والی کم از کم رقم 100-00 روپے ہے۔

کاکوری صد سالہ تقریبات کے تحت صفائی مہم

لکھنؤ: 23 مئی۔ کاکوری ٹرین ایکشن صد سالہ تقریبات کے سلسلے میں جیسوا سرین مہم کے تحت لکھنؤ یونیورسٹی کے باٹنی ڈپارٹمنٹ کی جانب سے ساہنی اسمرتی ادیان کے پیچھے صفائی مہم کا انعقاد کیا گیا۔ یہ پروگرام یونیورسٹی کی سطح پر حکومت اترپردیش کی طرف سے منعقدہ تقریبات کے تحت شروع کی گئی ایک قابل ذکر کوشش تھی۔ پروگرام کا انعقاد اعزازی وائس چانسلر پروفیسر آلوک کمار رائے کی سرپرستی میں اور شعبہ کے سربراہ پروفیسر نے گوری سکسینہ کی قابل رہنمائی میں کیا تھا۔ اس موقع پر محکمہ کے اساتذہ، محققین اور غیر تدریسی عملے نے جوش و خروش سے حصہ لیا اور صفائی کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اس اقدام نے نہ صرف کاکوری کے عظیم آزادی پسندوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کا ایک ذریعہ بنایا بلکہ ماحولیاتی تحفظ اور شہری ذمہ داری کے تئیں بیداری کا ایک طاقتور پیغام بھی دیا۔ شرکاء نے ٹیم جذبے کے ساتھ احاطے کی صفائی میں حصہ لیا اور پروگرام کے اختتام پر صفائی اور پائیداری کے کلچر کو برقرار رکھنے کا عہد لیا۔ اس تقریب سے محکمہ میں صفائی کی بیداری کو فروغ ملے گا اور طلباء اور عملے میں ماحولیاتی شعور اور سماجی ذمہ داری کے احساس کو مزید تقویت ملے گی۔

سرکاری کالجوں میں بھرتی کئے جائیں گے 1207 پرنسپل اور ٹیچر

کچھ آسامیاں آؤٹ سورسنگ کے ذریعے بھی کی جائیں گی پُر

لکھنؤ: 23 مئی (پی این ایس) ریاستی حکومت نے نئے سیشن 2025-26 سے ریاستی یونیورسٹیوں کے کل 71 نئے اور پہلے سے الحاق شدہ کالجوں کو ریاستی کالجوں کے طور پر چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ محکمہ ہائر ایجوکیشن نے ان کالجوں کے لیے پرنسپل اور ٹیچروں کی 1207 آسامیاں تخلیق کی ہیں۔ اس کے ساتھ 142 تھرڈ کلاس ملازمین (پرنسپل اور سینئر اسسٹنٹ) کو پروموشن کے ذریعے اور 710 فورتھ کلاس ملازمین کو آؤٹ سورسنگ کے ذریعے بھرتی کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ محکمہ کے مطابق ان کالجوں میں ایک ایک پرنسپل، آرٹس فیکلٹی میں آٹھ اسسٹنٹ پروفیسرز، سائنس فیکلٹی میں پانچ اسسٹنٹ پروفیسرز اور ایک لیکچرر (لائبریری) کی آسامیوں پر بھرتیاں کی جائیں گی۔ اس طرح پبلک سروس کمیشن کے ذریعے 71 پرنسپلز، 1136 اسسٹنٹ پروفیسرز اور 71 لیکچررز لائبریرین سمیت کل 1207 آسامیاں بھرتی کی جائیں گی۔ فی کالج پرنسپل کی ایک پوسٹ اور سینئر اسسٹنٹ کی ایک پوسٹ سمیت کل 142 آسامیاں سینئر اسسٹنٹ اور جونیئر اسسٹنٹ سے پروموشن کے ذریعے پُر کی جائیں گی۔ ہائیر ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کے اسپیشل سکریٹری گریجیش تیاگی کی طرف سے ہائر ایجوکیشن کے ڈائریکٹر کو بھیجی گئی ہدایات میں کہا گیا ہے کہ ان کالجوں کے لیے فی کالج 10 درجہ چہارم ملازمین، جن کی کل تعداد 710 ہے، کو آؤٹ سورسنگ کے ذریعے رکھا جائے گا۔ ہائر ایجوکیشن کا ڈائریکٹر اس بات کو یقینی بنائے گا کہ تجویز کردہ آسامیاں معیار اور کم سے کم کام کی ضروریات کے مطابق ہوں۔ آسامیاں بنانے کے ساتھ ساتھ ان کی بھرتی کا عمل بھی جلد شروع ہو جائے گا۔ ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ ریاستی حکومت نے نومبر 2024 میں فیصلہ کیا تھا کہ نئے سیشن سے کل 71 کالج، جن میں 54 نئے مکمل ہونے والے کالج اور 17 ریاستی یونیورسٹیوں کے منتظمین کے طور پر چل رہے ہیں، کو نئے سیشن سے سرکاری کالجوں کے طور پر چلایا جائے گا۔ اس سے نوجوان عام فیس پر اعلیٰ تعلیم حاصل کر سکیں گے۔ ریاستی حکومت کے تحت ہونے کی وجہ سے کالجوں میں معیاری سہولیات بھی دستیاب ہوں گی۔ اس کے ساتھ ہی ریاست میں سرکاری کالجوں کی تعداد 171 سے بڑھ کر 242 ہو جائے گی۔

شاطر بدمعاش کے خلاف پولیس نے قرقی کا نوٹس چسپاں کیا

امیٹھی۔ (یو این آئی) اترپردیش کے ضلع امیٹھی میں قتل سمیت 21 سنگین دفعات میں مطلوب شاطر مجرم سنجے یادو پر پولیس نے شکنجہ کسنا شروع کر دیا ہے۔ عدالتی حکم کے ساتھ گاؤں پہنچی پولیس ٹیم نے پورے گاؤں میں اعلان کیا اور اس کے گھر، پنچایت بھون اور دیگر عوامی مقامات پر قرقی کا نوٹس چسپاں کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی پولیس ٹیم نے گاؤں میں اعلان کیا کہ اگر سنجے یادو ایک ماہ کے اندر عدالت یا تھانے میں خود سپردگی نہیں کرتے ہیں تو انتظامیہ جائیداد قرقی کی کارروائی کرے گی۔ پولیس ذرائع کے مطابق سنجے یادو ولد جگت پال جو کہ گوری گنج تھانہ علاقہ کے سمبھوا کا رہنے والا ہے ایک شاطر مجرم ہے جس کے خلاف چند ماہ قبل ضلع کے مسافر خانہ تھانہ علاقہ میں قتل، اقدام قتل اور مجرمانہ سازش میں ملوث ہونے کا مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ سنجے یادو گزشتہ کئی ماہ سے مفرور ہے۔ پولیس کی کئی ٹیمیں اس کی تلاش میں مصروف ہیں۔ لیکن وہ ابھی تک پولیس کی گرفت سے باہر ہے۔ اب امیٹھی پولیس نے مجرم پر شکنجہ کسنے کی تیاری شروع کر دی ہے۔ جمعرات کو، گوری گنج پولیس اس کے گاؤں پہنچی اور پورے گاؤں میں اعلان کرنے کے بعد، مجرم کے گھر اور پنچایت بھون سمیت عوامی مقامات پر دفعہ 82 سی آر پی سی کے تحت قرقی کا نوٹس چسپاں کیا۔

کانگریس راہل گاندھی کی قیادت میں نظریاتی جنگ لڑ رہی ہے: شرد مشرا

تنظیم سازی پروگرام کا انعقاد ضلع صدر رودر دمن سنگھ نے کیا

لکھنؤ۔ کانگریس کے ریاستی نائب صدر اور ضلع کوآرڈینیٹر شرد مشرا نے کہا کہ کچھ سیاسی پارٹیاں اپنے ذاتی مفادات کے لیے سماج میں نفرت پیدا کر کے ملک کو تقسیم کرنے کا کام کر رہی ہیں۔ وہیں کانگریس راہل گاندھی کی قیادت میں پورے سماج کو ساتھ لے کر نظریاتی جنگ لڑ رہی ہے۔ جمعہ کو مسٹر مشرا موہن روڈ پر واقع ساوتری لان میں ضلع صدر رودر دمن سنگھ ببلو کے ذریعہ منعقدہ تنظیم سازی پروگرام سے بحیثیت مہمان خصوصی خطاب کر رہے تھے۔ سابق ایم ایل اے شیام کشور شکلا کی صدارت میں منعقدہ اس تنظیم سازی پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر مشرا نے کہا کہ راجدھانی کی تنظیم سب سے مضبوط ہونی چاہئے۔ قومی قیادت نے دارالحکومت لکھنؤ کو رودر دمن سنگھ ببلو کی شکل میں سب سے مضبوط ضلع صدر دیا ہے۔ لہٰذا تمام کارکنوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ شری ببلو کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر تنظیم کو مضبوط کریں۔ اس موقع پر کوآرڈینیٹر پرمود سنگھ نے کہا کہ ہمیں کسی پارٹی سے کچھ سیکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ کانگریس نے آزادی سے پہلے بھی ملک کی تعمیر کا کام کیا تھا اور آج وہ ملک کو متحد کرنے کا کام کر رہی ہے۔ جبکہ بی جے پی نے آزادی سے پہلے ملک کو تقسیم کرنے کا کام کیا تھا اور آج بھی وہ ذات پات اور مذہب کے نام پر لوگوں کو لڑا کر ملک کو تقسیم کرنے کا کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کے قومی صدر مسٹر کھرگے اور سابق قومی صدر راہل گاندھی نے کارکنوں سے کہا ہے کہ وہ 100 دنوں میں کانگریس کو روزانہ چار گھنٹے دیں۔ اگر کارکن ایسا کرتے ہیں تو کانگریس عوام تک پہنچ کر اقتدار حاصل کرے گی۔ قبل ازیں سابق ایم ایل اے شیام کشور شکلا نے کہا کہ پرجوش کارکنوں کو تنظیم میں جگہ دی جائے گی۔ ضلع صدر رودر دمن سنگھ نے کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ متحد ہو کر تنظیم کی تعمیر میں تعاون کریں۔ اس موقع پر سابق ضلع صدر وید پرکاش ترپاٹھی اور وجے بہادر، ریاستی ترجمان سچن راوت، میڈیا سیل کے چیئرمین اشوک سنگھ، پروگرام تخلیق کنٹرول روم کے انچارج ایس کے گوتم، میڈیکل سیل کے چیئرمین سیا رام ورما، منال بھارتی، سابق ضلع پنچایت رکن مہیپ سنگھ اور سینکڑوں کارکنان موجود تھے۔

بھاشا یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا نے سابق طلباء سے ملاقات کی

لکھنؤ: تاریخ بھاشا یونیورسٹی میں آج ایک خصوصی پروگرام کے تحت یونیورسٹی کے وائس چانسلر اعزازی پروفیسر اجے تنیجا نے یونیورسٹی کے سابق طلباء سے ملاقات کی۔ اس موقع پر وائس چانسلر نے سابق طلباء کی کامیابیوں کو سراہتے ہوئے انہیں یونیورسٹی کا انمول ورثہ قرار دیا۔ پروفیسر تنیجا نے اس موقع پر کہا، "سابق طلباء یونیورسٹی کی پہچان ہیں، ان کی کامیابی یونیورسٹی کی کامیابی کی عکاس ہے، یونیورسٹی کو ان کے ساتھ منسلک ہونے پر نہ صرف فخر ہے بلکہ ان کا ہنر اور تجربہ مستقبل میں بھی یونیورسٹی کی مسلسل ترقی کو یقینی بنا سکتا ہے۔" انہوں نے سابق طلباء کو یقین دلایا کہ مستقبل میں بھی یونیورسٹی انہیں ہر ممکن تعاون فراہم کرتی رہے گی اور ان کے ساتھ مسلسل بات چیت جاری رکھے گی۔ اس خصوصی موقع پر یونیورسٹی کے سینئر اساتذہ، پروفیسر تنویر خدیجہ اور ڈاکٹر روچیتا سوجے چودھری بھی موجود تھیں۔

ہمیر پور: چوروں نے خاتون کا کیا قتل

ہمیر پور: 23 مئی (یو این آئی) اترپردیش کے ضلع ہمیر پور کے راٹھ علاقے میں جمعہ کو چوری کرنے کی نیت سے گھسے بدمعاشوں نے گھر مالک کا سر پر راڈ سے حملہ کر قتل کر دیا جبکہ شوہر کو شدید طور سے زخمی کر دیا۔ پولیس کے مطابق علاقے کے چلی گاؤں میں انل راجپوت وان کی بیوی گیتا (26) و تین سال کی بچی شانوی ایک کمرے میں سو رہے تھے کہ علی الصبح کچھ بدمعاش چوری کرنے کی نیت سے گھر میں داخل ہو گئے۔ آہٹ پا کر میاں۔ بیوی بیدار ہو گئے تو بدمعاشوں نے پاس رکھے لوہے کی راڈ سے گیتا پر حملہ کر دیا جس سے موقع پر ہی اس کی موت ہو گئی۔ انل راجپوت کو شدید چوٹ آئی ہے۔ شور مچانے پر آس پاس کے لوگ جمع ہو گئے۔ فوراً انل کو سی ایچ سی راٹھ میں داخل کرایا گیا جہاں پر ڈاکٹروں نے میڈیکل کالج اُرئی ریفر کر دیا۔ سر کی ہڈی ٹوٹی ہونے کی وجہ انل کو ریجنسی اسپتال کانپور میں داخل کرایا گیا ہے جہاں پر حالت نازک بنی ہوئی ہے۔ جانکاری ہونے پر چترکوٹ دھام ڈویژن کے ڈی آئی جی راجیش ایس و ایس پی ہمیر پور ڈاکٹر دکشا شرما نے موقع پر جا کر معائنہ کیا۔ ایس پی نے واقعہ کے انکشاف کے لئے پولیس کی چار ٹیمیں تشکیل دی ہیں۔

باندہ: سڑک حادثے میں ماں، بیٹی کی موت

باندہ۔ (یو این آئی) اترپردیش کے ضلع باندہ کے تندواری علاقے میں جمعہ کو پیش آئے ایک سڑک حادثے میں ماں۔ بیٹی کی موت ہو گئی جبکہ دیگر ایک بیٹی شدید طور سے زخمی ہو گئی۔ پولیس نے بتایا کہ بینڈا گھاٹ گاؤں میں یہ حادثہ آج اس وقت پیش آیا جب کیوٹرا گاؤں باشندہ دھن راج کی بیوی سنیتا (28) ہیرو سے ایک شادی میں شریک ہو کر اپنے بچوں کے ساتھ گاؤں واپس ہو رہی تھی کہ گاؤں میں سڑک عبور کرتے وقت ایک ڈمپر نے سنیتا اور اس کی پانچ سالہ بیٹی پری اور چار سالہ بیٹی بابو کو کچل دیا۔ ڈمپر کی زد میں سنیتا اور بابو کی موقع پر ہی موت ہو گئی جبکہ پری زخمی ہو گئی۔ پولیس سرکل افسر صدر راجویر سنگھ نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع پر موقع پر پہنچی تندواری پولیس نے سبھی زخمیوں کو سی ایس سی تنواری میں داخل کرایا جہاں ماں۔ بیٹی کو مردہ قرار دے دیا گیا اور دیگر ایک بیٹی پری کو علاج کے لئے باندہ ضلع اسپتال ریفر کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ڈرائیور کو حراست میں لے کر ڈمپر کو سیز کر دیا گیا ہے۔

دودھ یونینوں کو مضبوط کرنے کے لیے 20 کروڑ روپے کی رقم منظور

لکھنؤ: 23 مئی۔ اترپردیش کی حکومت نے ریاست میں ڈیری ترقی کے لیے دودھ یونینوں کو مضبوط اور بحال کرنے کی اسکیم کے تحت رواں مالی سال میں پہلی قسط کے طور پر 20 کروڑ روپے کی رقم منظور کی ہے۔ یہ رقم آگرہ، مین پوری، میرٹھ، جھانسی، جالون (اورائی)، ہمیر پور، مہوبہ، بندہ، لکھنؤ، لکھیم پور کھیری، بریلی، پیلی بھیت، شاہجہاں پور، رام پور، وارانسی، مرزا پور، سون بھدرا، گورکھپور، مہاراج گنج، اجھمر، دیوریا، مہاراج گڑھ کے اضلاع کے لیے منظور کی گئی ہے۔ پریاگ راج، پرتاپ گڑھ، کانپور، ایودھیا، امبیڈکر نگر، بہرائچ اور گونڈا۔ اس سلسلے میں، ڈیری ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ نے ایک سرکاری حکم نامہ جاری کیا ہے اور اس سکیم پر عمل درآمد کے حوالے سے متعلقہ اضلاع کے ڈیری ڈویلپمنٹ آفیسر/ڈپٹی ڈیری ڈویلپمنٹ آفیسر اور ڈسبرسمنٹ آفیسر کو ضروری ہدایات دی ہیں۔ حکومتی حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ منظور شدہ رقم کے استعمال میں ریاستی حکومت کی طرف سے تجویز کردہ معیارات اور رہنما خطوط کی تعمیل کو یقینی بنایا جائے۔

جونپور: غیر رجسٹرڈ اسپتالوں کے خلاف ہوگی کارروائی

جونپور۔ (یو این آئی) اترپردیش کے ضلع جونپور انتظامیہ نے غیر رجسٹرڈ اسپتالوں کو رجسٹرڈ کرانے کی نصیحت دیتے ہوئے کہا کہ اگر قابلیت نہیں ہے تو اسپتال سیز کر ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر دنیش چندرا نے جمعہ کو کہا کہ 25 مئی کے بعد ضلع میں غیر رجسٹرڈ اور فرضی اسپتالوں کے خلاف مہم چلا کر سخت کارروائی کی جائے گی۔ ہیلتھ گورننگ باڈی کی میٹنگ جمعہ کو ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر دنیش چندر کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں ڈسٹرکٹ جج نے متعدی امراض کے کنٹرول، متعدی امراض مہم میں سیم بچوں کی شناخت کے ساتھ ساتھ دستک مہم کے دوران حساسیت کے پروگرام، مریضوں کی جانچ وغیرہ کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ہدایت دی کہ اسپتالوں میں بنیادی سہولیات، مناسب انتظامات اور فائر این او سی ہونا چاہیے۔ ہیلتھ یونٹس کے نیشنل کوالٹی ایشورنس اسٹینڈرڈ سرٹیفکیشن کا بھی جائزہ لیا گیا اور اس کے تمام پیرامیٹرز کو پورا کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ چیف ڈیولپمنٹ آفیسر کو صحت سے متعلق تعمیراتی کام کا جائزہ لینے کی ہدایات دیں۔ اس کے ساتھ انہوں نے موبائل میڈیکل یونٹ، ایمبولینس کی دستیابی وغیرہ کا بھی جائزہ لیا۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے گرمی کی لہر کے پیش نظر اسپتالوں میں کی گئی تیاریوں کے بارے میں دریافت کیا اور ہدایت دی کہ تمام ایم او آئی سی اور سی ایچ سی، پی ایچ سی کے باہر بھی کاؤنٹر پر او آر ایس پیکیٹ آنے والے مریضوں میں تقسیم کرایا جائے۔ سبھی ایم او آئی سی اپنے علاقوں میں کام کرنے والے غیر رجسٹرڈ اسپتالوں/ ڈاکٹروں کے خلاف ایف آئی آر درج کرائیں۔ انہوں نے کہا کہ شہریوں کو بہتر طبی علاج اور سہولیات فراہم کرنے اور رجسٹریشن میں آنے والی دشواری کو دور کرنے اور آسانی فراہم کرنے کے لیے یوپی Health.in پر 3 دن کے اندر اندراج کے لیے آن لائن درخواست دینے کی ہدایت دی۔

اتر ریلوے

اوپن ٹنڈر نوٹس کی فرست ترمیم

اوپن ٹنڈر نوٹوس نمبر۔ٹی آر ڈی -07 - سینی۔ڈی۔ای۔لکھنؤ -25 مورخہ: 19.05.2025 میں درج ذیل ترمیمات کی گئی ہیں۔

1.	ای- ٹنڈر نوٹس نمبر: ٹی آر ڈی -07 - سینی۔ڈی۔ای۔لکھنؤ-25
2.	کام کا نام: لکھنؤ ڈویژن کے لکھنؤ گڈس یارڈ میں الیکٹرانک انٹر لاکنگ کی فراہمی سے متعلق او ایچ ای ترمیمی کام۔
3.	تخمینہ لاگت: روپے 89,29,421.82
4.	بیعانہ رقم: روپے 1,78,600.00/-
5.	کام پورا کرنے کی مدت: 06 ماہ
6.	ٹنڈر فارم جمع کرنے کی آخری تاریخ ووقت اور کھولنے کی تاریخ: مورخہ 17.06.2025 کو 15:00 بجے تک اور کھلنے کا وقت اسی دن 15:00 بجے کے بعد۔
7.	آفر کی اہلیت: ٹنڈر کھلنے کی تاریخ سے 60 دن
8.	اتر ریلوے کی ویب سائٹ: مزید اطلاع اتر ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر چیک کی جاسکتی ہے۔
9.	اہلیت معیارات: ٹنڈر دہندہ تب تک ٹنڈر ڈالنے اہل نہیں ہے، جب تک کہ وہ درج ذیل اہلیت کے معیار کو پورا نہیں کرتے۔ 1. ٹنڈر دہندہ کا کم از کم اوسط سالانہ کانٹریکٹ ٹرن اوور وی /این یا 'وی' جو بھی کم ہو ہونا چاہیے، جہاں وی= ٹنڈر کے اشتہاری قیمت کروڑ روپے میں این= کام پورا کرنے کے لئے مقررہ سال کی تعداد جس کے لیے بولیاں طلب کی گئی ہیں۔ 2. ٹنڈر دہندہ پچھلے سات مالی سال (ٹنڈر کے طلب کرنے کے ایک ماہ پہلے سے آخری دن تک) "کم سے کم ایک طرح ہر ایک تین کام کا 30 فیصد کم از کم اشتہار قیمت کا کام کیا ہوا" یا "کم سے کم ایک طرح ہر ایک دو کام کا 40 فیصد کم از کم اشتہار قیمت کا کام کیا ہو" یا "کم سے کم ایک طرح ایک کام کا 60 فیصد کم از کم اشتہار قیمت کا کام کیا ہو"۔ ایک نوعیت کام کی اصطلاح ہو گی: Similar work means design, supply, erection, testing & Commissioning of 50 Hz, Single Phase 25 KV AC OHE. 3. ٹنڈر دہندہ اپنے آفر کے ساتھ بجلی کے ٹھیکیداروں کے اہل لائسنس کی اٹیسٹڈ کاپی ضرور جمع کریں۔

نوٹ: اس ٹنڈر کیلئے کسی بھی طرح کے مینوئل آفرس کی اجازت نہیں ہے اور کسی بھی طرح کے موصولہ آفر کو نظر انداز/ خارج کر دیا جائے گا۔ مکمل تفصیل ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دیکھی جاسکتی ہے۔

نمبر: ٹی آر ڈی -07 - سینی۔ڈی۔ای۔لکھنؤ-25 مورخہ: 19.05.2025 1520/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

حضرت قطب اودھ شاہ میناشاہؒ کا ماہانہ قل شریف منعقد

لکھنؤ۔ حضرت قطب اودھ شاہ مینا شاہؒ کا ماہانہ قل شریف چاند کی ہر ماہ کی ۲۳ تاریخ کو ہوتا ہے۔ آج قل شریف سے پہلے رات ۱۰ بجے محفل سماع ہوئی جس میں مشہور قوال خیرآباد کے محمد صبیح نصیری نے صوفیانہ کلام پڑھے جسے سن کر مشائخوں و زائرینوں نے بڑی داد دی اور نذرانہ پیش کیا۔ محفل سماع کے بعد قل شریف ہوا جس میں بڑی تعداد میں زائرین شامل ہوئے۔ پیرزادہ رئیس مینائی، پیرزادہ اعجاز مینائی، امان مینائی، شاد مینائی، مظہر ریحان، معین علوی، بے نظیر شاہ وارثی، درگاہ بھیاجی کے سجادہ نشین، محمد راجہ، حلیم خان، محمد سلیم، ارشاد خاں، محمد ایاض، محمد راج بھائی، محمد قاسم وغیرہ شریک ہوئے۔ بعد قل شریف سجادہ نشین راشد علی مینائی کے ساتھ تمام زائرینوں نے مزار شریف پر پھول و کیوڑہ گلاب عطر پیش کیا۔ ملک کی ترقی و خوشحالی کے لئے دعا کی گئی۔ ملک کے اندر پاکستان سے بھیجے گئے دہشتگردوں کا خاتمہ ہو۔ مشن سندور کے ذریعہ دہشت گردی کا خاتمہ ہو۔ پہلگام میں شہید ہونے والے لوگوں کے گھر والوں کو صبر کی دعا کی گئی۔

شاہجہاں پور: ٹرکٹر کی ٹکر سے بائیک سوار باپ۔ بیٹے کی موت

شاہجہاں پور۔ (یو این آئی) اترپردیش کے ضلع شاہجہاں پور کے سہرامئو جنوبی علاقے میں جمعرات کی دیر رات ٹرکٹر ٹرالی کی ٹکر سے بائیک سوار باپ۔ بیٹے کی موت ہو گئی جبکہ دیگر دو افراد شدید طور سے زخمی ہو گئے۔ سرکل افسر صدر پریانک جین نے جمعہ کو بتایا کہ کوتوالی تھانہ علاقے کے گاؤں موج پور کے رہنے والے راجیو ورما (32) اپنے بیٹے شریس (6) کے ساتھ بائیک سے تھانہ سہرامئو جنوبی کے گاؤں بھرگواں میں ایک شادی تقریب میں شرکت کے لئے جا رہے تھے۔ وہاں ان کے رشتہ دار ابھیشیک اور رام دیو مل گئے۔ چاروں افراد ایک بائیک پر سوار ہو کر گھر واپس لوٹ رہے تھے کہ ٹرکٹر۔ ٹرالی نے بھرگواں کے نزدیک بائیک میں ٹکر مار دی۔ حادثے میں چاروں بائیک سوار افراد شدید طور سے زخمی ہو گئے۔ اطلاع پر پہنچی پولیس نے سبھی زخمیوں کو میڈیکل کالج میں داخل کرایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے راجیو ورما اور ان کے بیٹے شریس کو مردہ قرار دے دیا۔ دیگر دو زخمیوں کا علاج چل رہا ہے۔

تعلیم، اصلاح اور قیادت کی طرف ایک قدم

مسلم یوتھ برادرز کا بارہواں اجلاس و جامعۃ المسلمات فریدی پور کا افتتاح آج

لکھنؤ، 23 مئی (پریس ریلیز) مسلم نوجوانوں میں تعلیمی شعور، سماجی بیداری اور ملی قیادت کے فروغ کے لیے سرگرم تنظیم "مسلم یوتھ برادرز اترپردیش" کا بارہواں عظیم الشان اجلاس عام بعنوان "تعلیمی بیداری کانفرنس" آج 24 مئی 2025 بروز سنیچر بعد نماز عشاء فریدی پور، رنگ روڈ، دوبگا، لکھنؤ میں منعقد ہو رہا ہے۔ یہ اجلاس جہاں ایک اہم تعلیمی و اصلاحی اجتماع ہے، وہیں اس موقع پر نو قائم شدہ مدرسہ جامعۃ المسلمات، فریدی پور کا باضابطہ افتتاح بھی عمل میں آئے گا، جو علاقہ کی بچیوں کے لیے دینی و عصری تعلیم کا نیا مرکز ثابت ہوگا۔ اجلاس کی سرپرستی ندوۃ العلماء کے ناظر عام سید عمار عبدالعلی حسنی ندوی کریں گے، جبکہ صدارت ممتاز سماجی رہنما الحاج عبدالوحید فاروقی (صدر، صحابہ ایکشن کمیٹی، لکھنؤ) کے سپرد ہے۔

شاہجہاں پور: اے سی کوچ میں 2 چور گرفتار

شاہجہاں پور۔ (یو این آئی) اترپردیش کے ضلع شاہجہاں پور کے چیکنگ اسٹاف نے جموں توی سے کانپور کے بیچ چلنے والی سپر فاسٹ ٹرین کے اے سی کوچ میں چوری کرنے والے دو شاطر بدمعاشوں کو پکڑا ہے۔ شاہجہاں پور کے چیف ٹکٹ انسپکٹر نریندر تیاگی نے جمعہ کو بتایا کہ ٹرین نمبر 12070 جموں توی سے کانپور کے لیے ہفتے میں دو دن چلتی ہے۔ اس ٹرین میں سہارنپور ریلوے کے نریندر تیاگی، ٹی ٹی ای رام کشور اور راجپال ڈیوٹی پر تھے۔ جیسے ہی ٹرین لکسر اسٹیشن سے روانہ ہوئی ایس۔1 کوچ میں 01 سے 04 نمبر سیٹ پر سفر کر رہی خاتون مسافر وجے شری کے گلے سے زنجیر چھین کر بھاگا خاتون نے الارم بجایا تو چیکنگ عملہ اس کے پاس پہنچ گیا۔ تیاگی نے کہا کہ جب چیکنگ عملے کے ساتھ کوچوں میں تلاشی مہم چلائی گئی تو انہوں نے دو نوجوانوں کو چلتی ٹرین سے چھلانگ لگا کر فرار ہونے کی کوشش کرتے دیکھا۔ سی آئی ٹی نریندر تیاگی اور دونوں چیکنگ عملہ رام کشور اور راج پال نے دیگر مسافروں کی مدد سے انہیں پکڑا اور جب ان سے پوچھ گچھ کی گئی تو وہ کوئی صحیح جواب نہیں دے سکے۔

پوروتر ریلوے

کھُلا ای - ٹینڈر نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ڈویژنل ریل منیجر/ انجینئرنگ/ شمال مشرق ریلوے/ لکھنؤ کے ذریعہ مندرجہ ذیل کاموں کیلئے آن لائن "کھلا" ای۔ٹینڈرس طلب کئے جاتے ہیں جس کی تفصیلات حسب ذیل ہیں:-

ای۔ٹینڈر نمبر:۔ NER-LJN-2025-50، کام کا نام: تلسی پور و بڑھنی:۔ بدلاؤ کی بناء پر پمپ ہاؤس اور پائپ لائن کے ساتھ 01 تک گہرے ٹیوب ویل کا بندوبست۔

تخمینی لاگت: ₹-1,01,85,582.45، پیشگی رقم: ₹-2,00,900.00، مدت تکمیل: 06 ماہ۔ 1. درج بالا ای۔ٹینڈر نمبر: NER-LJN-2025-50 کیلئے ای۔ٹینڈر بتاریخ 13-06-2025 کو 15:00 بجے تک اپلوڈ کئے جاسکتے ہیں اور اسی دن وقت 15:00 بجے کے بعد ای۔ٹینڈر کھولے جائیں گے۔ 2. مذکورہ بالا ای۔ٹینڈر سے متعلق سبھی اطلاعات، کم از کم اہلیت، ضابطے و شرائط کی پوری تفصیلات شمال مشرقی ریلوے کے ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے۔ ٹینڈر دہندہ ای۔ٹینڈر فارم کو اپلوڈ کرنے سے قبل اس ای۔ٹینڈر نوٹس سے متعلق ویب سائٹ پر دستیاب تصحیح نامہ (اگر کوئی ہو تو) کو بھی جانکاری میں لینا یقینی بنائیں۔

ڈویژنل ریل منیجر/ (انجینئرنگ)، لکھنؤ

CPRO/W-79

ٹرینوں میں بیڑی / سگریٹ نہ پئیں

भारत सरकार - रेल मंत्रालय

अनुसंधान डिजाइन और मानक संगठन (आरडीएसओ)

मानक नगर, लखनऊ-226011 (भारत)

'रुचि की अभिव्यक्ति'

अधिसूचना संख्या: सीटी/ईएफ/ईओआई/इंडिजिनस मॉडर्न फास्टनिंग सिस्टम

रेल मंत्रालय, अनुसंधान डिजाइन और मानक संगठन (आरडीएसओ), लखनऊ, भारत 'भारतीय रेलवे के लिए स्वदेशी आधुनिक फास्टनिंग सिस्टम को अपनाने' के लिए फर्म/विनिर्देश विकसित करने में रुचि रखता है, जिसका विवरण आरडीएसओ वेबसाइट पर उपलब्ध है। उक्त वस्तुओं के विकास और आपूर्ति में रुचि रखने वाली फर्मों से अनुरोध है कि वे आरडीएसओ वेबसाइट www.rdso.indianrailways.gov.in के होम पेज पर लाल रंग में दिखाई देने वाले 'ईओआई' के अंतर्गत विवरण देखें।

संख्या : PGL/Advt/2025 दिनांक : 23.05.2025

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

چیف کارخانہ منیجر، سواری ڈبہ کارخانہ، عالم باغ، لکھنؤ مندرجہ ذیل کام کیلئے ای۔ٹینڈرز طلب کرتے ہیں:

01	کام کا نام	کنورژن آف بی۔جی۔ کوچز ان۔ٹو۔اے آر ٹی/اے آر ایم ای (32 کوچیز)
02	ورک سائٹ	سواری ڈبہ کارخانہ، عالم باغ، لکھنؤ
03	تخمینہ لاگت	5,10,20,745/- روپے صرف
04	ٹینڈر فارم کی قیمت	صفر
05	بڈ سیکورٹی	4,05,100/- روپے
06	مدت تکمیل کام	01 سال
07	ٹینڈر جمع کرنے کی تاریخ اور وقت	مورخہ 30-05-2025 سے 13-06-2025 بوقت 15.00 بجے تک
08	سرٹیفکیٹ	فرم کے سبھی Members کے ذریعہ ANNEXURE-A (اگر Company/ Partnership فرم ہے) Annexure-A(a) کے ساتھ (اگر Proprietorship / HUF/JV/LLP فرم ہے) کے مطابق سرٹیفکیٹ ضرور اپ لوڈ کیا جانا چاہئے۔
09	کھلنے کا وقت	ٹینڈر فارم جمع ہونے کے بعد ٹینڈر کو کسی بھی وقت کھولا جائے گا۔ ٹینڈر دہندگان کو ٹینڈر کھلنے کے دوران حاضر رہنے کی ضرورت نہیں ہے۔
10	دفتر جہاں سے ٹینڈر فارم خرید کیا جا سکتا ہے	ٹینڈر نوٹس اور فارم کی مکمل تفصیلات شرائط اور ضوابط سمیت ویب سائٹ www.ireps.gov.in سے ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے
11	ویب سائٹ تفصیلات جہاں ٹینڈر کی پوری تفصیلات وغیرہ دیکھی جا سکتی ہے	

ٹینڈر نوٹس نمبر 2025۔ اے ایم وی۔ سی اینڈ ڈبلیو ای۔ ٹینڈر۔ 34 مورخہ 20-05-2025 1513/2025

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

ہند پاک جھڑپ: کھایا پیا کچھ نہیں، گلاس توڑا بارہ آنہ

نہال صغیر

پہلگام میں دہشت گردانہ کارروائی میں اٹھائیس بے گناہوں کی موت کے بعد نریندر مودی نے سعودی عربیہ کا اپنا دورہ آنا فانا چھوڑ کر ملک کا رخ کیا اور یہاں وہاں کچھ بیان دینے کی بجائے بہار میں ایک ریلی سے خطاب کیا جس میں چہرے پر غصہ کا تاثر پیدا کرتے ہوئے پاکستان کو کچھ ایسی وارننگ دی کہ لگا اب ہندو پاک پر جنگ کے مہیب بادل چھانے والے ہیں یا کوئی طوفان کا اشارہ ہے۔ تعجب کی بات یہ ہے کہ مسٹر مودی نے بہار کی ریلی میں انگریزی میں خطاب کیا جبکہ بہار میں انگریزی سمجھنے والوں کی تعداد کے بارے میں ہر کوئی جانتا ہے۔ کئی لوگوں نے طنز بھی کیا کہ جہاں لوگ انگریزی نہیں جانتے وہاں انگریزی میں بھاشن اور جہاں لوگ ہندی نہیں جانتے وہاں ہندی میں خطاب، یہ عجوبہ روزگار کام صرف مسٹر مودی ہی کر سکتے ہیں۔ مسٹر وزیر اعظم نے اپنے انگریزی بھاشن میں نام و نشان مٹا دینے، دنیا کے دوسرے کونے تک تعاقب کرنے جیسے الفاظ کا استعمال کیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے یہ بھی کہا کہ پہلگام حملہ کرنے والوں کو ایسا جواب دیا جائے گا کہ وہ افسوس کریں گے۔ ان کے اس بیان اور کسی بھی قسم کی کارروائی میں ہو رہی تاخیر پر آزاد صحافی سوال کرتے رہے اور گودی میڈیا والے وزیر اعظم کی تعریف میں زمین آسمان کے قلابے ملاتے رہے۔ جہاں آزاد صحافی مودی کے حوصلوں اور جرات کو مشکوک انداز میں پیش کر رہے تھے تو گودی میڈیا تاخیر کو حکمت اور دانشمندی سے جوڑ رہے تھے۔ اب یہ وقت آ گیا ہے کہ ایسے ایسے لوگوں کو بھی حکیم اور دانا کہا جانے لگا ہے۔

بہر حال سات مئی کو رات ایک سے ڈیڑھ بجے کے درمیان بھارت نے پاکستان کے نو مقامات کو میزائل سے نشانہ بنایا، جس کے بارے میں دعویٰ کیا گیا کہ دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو تباہ کر دیا گیا ہے۔ اس کی جانکاری دیتے ہوئے پریس کانفرنس میں بتایا گیا کہ بھارت نے پاکستان فوجی یا عوامی ٹھکانوں کو نشانہ نہیں بنایا ہے۔ اگر پاکستان اس کا جواب نہیں دیتا ہم بھی اور حملہ نہیں کریں گے، ہمارا مقصد پورا ہو گیا ہے۔ لیکن ایسا شاید کبھی نہیں ہوتا کہ کسی ملک کے سرحد کے اندر گھس کر حملہ کیا جائے اور وہ اس کا جواب نہ دے۔ واپس پاکستان نے بھی جواب دیا اور اس نے دعویٰ کیا کہ اس نے بھارت کے رفائل جنگی جہاز کو مار گرایا ہے۔ جس کی ابھی تک بھارت کی جانب سے تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ اس پر یہاں صحافیوں نے سوال کیا تو تین طرح کے جواب دیئے گئے۔ پہلا یہ کہ وقت آنے پر بتایا جائے گا، دوسرا یہ کہ جنگوں میں نقصان تو ہوتا ہی ہے نقصان جنگ کا حصہ ہے ایک تیسرا جواب بھی تھا ابھی ذہن میں نہیں آ رہا ہے۔ بھارت کی جانب سے پریس ریلیز اور پریس کانفرنس میں اسے جنگ کا نام نہیں دیا گیا۔

اس جھڑپ میں پاکستان نے بھارت کیخلاف عالمی رائے عامہ کو کافی حد تک ہموار کر لیا یہی وجہ ہے کہ دنیا کے کسی ملک سے بھارت کی حمایت میں کوئی مضبوط آواز نہیں اٹھی۔ بھارت کا پرانا ساتھی روس نے بھی بس اتنا ہی بیان دیا کہ دونوں ملکوں کو تحمل کا مظاہرہ کرنا چاہئے اور مسئلہ کا حل گفتگو سے نکالنا چاہئے۔ جبکہ یہی روس تھا جس نے کبھی کہا تھا کہ ہم ہمیشہ آپ کی حمایت میں حاضر رہیں گے۔ اس کے برعکس پاکستان کی زبانی حمایت کے علاوہ ہتھیاروں سے مدد کرنے میں ترکی اور چین آگے آگے رہے۔ اب جبکہ جنگ بندی ہو چکی ہے بھارتی حکومت کو یہ خیال آیا ہے کہ دنیا کے مختلف ملکوں میں کل جماعتی وفود بھیجا جائے جو پاکستان کیخلاف رائے عامہ ہموار کرے۔ عام طور پر کہا جاتا ہے دیر آید درست آید لیکن یہ ہر موقع پر کام نہیں کرتا۔ ملکوں کے تعلقات کیلئے ہر لمحہ کام کرنا ہوتا ہے مگر ہم نہ جانے کس دنیا میں رہتے ہیں۔ ہمارے یہاں کا رواج یہ بن گیا ہے کہ جو ہمیں تلخ حقائق سے آگاہ کرے جو ہماری رہنمائی کرے اسے ہی اٹھا کر جیل میں ڈال دیا جاتا ہے۔ پہلگام حملہ پر سوال اٹھانے والی نیہا سنگھ راٹھوڑ اور ڈاکٹر منڈوسا پر ایف آئی آر کر دی گئی اور ابھی دو چار روز قبل ہریانہ کی اشوکا یونیورسٹی کے پروفیسر علی خان کو گرفتار کر لیا گیا انہیں بعد میں سپریم کورٹ سے ضمانت مل گئی۔

ہمارے یہاں حکومت اور اس کے کارندے وہ کر رہے ہیں جو نہیں کرنا چاہئے اور جو کرنا چاہئے وہ نہیں کرتے۔ نام تو یہ ملک کی سالمیت کا لیتے ہیں مگر سالمیت ان کی ذات اور ان کی پارٹی تک محدود ہو کر رہ گئی ہے۔ یہی سبب ہے کہ حالیہ جھڑپ میں بھارت کیلئے کوئی کھڑا نہیں ہوا لیکن پاکستان کیلئے کئی کھڑے ہوئے اور پاکستان کی بات کو دنیا نے مانا۔ پاکستان نے بھارت کے دعووں کو کہ اس نے دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر میزائل سے حملہ کیا، اسے عوامی مقام اور معصوم عوام پر حملہ بتا کر دنیا کے سامنے پیش کیا۔ پاکستان نے دنیا کو بتایا کہ مدرسوں اور مسجدوں پر بھارت کی جانب سے حملہ کیا گیا۔ یعنی بھارت کی جانب سے پالیسی کی خامی ہی رہی کہ پاکستان کو سفارتی سطح پر کامیابی ملی۔ اب سانپ کے نکل جانے کے بعد لکیر پیٹنے سے کیا فائدہ ہونا ہے۔ سفارتی وفود پر بڑے بڑے صحافی شکوک و شبہات کا اظہار کر رہے ہیں۔ پہلگام حملہ کے بعد مودی حکومت کو اپوزیشن کی غیر مشروط حمایت ملی اس کی مثال شاید ماضی میں نہیں ملتی۔ یہاں تک اپوزیشن نے پہلگام واقعہ میں جو صریح غفلت اور تساہلی برتی گئی اس پر بھی سوال نہیں کئے گئے۔ آپریشن سندور کی بھی بلا تردد حمایت جاری رہی۔ اس کے باوجود مودی حکومت اپنی عادت سے مجبور آپریشن سندور کو ذاتی اور پارٹی مفاد میں استعمال کرنے لگی۔ اب تو انتہا ہو گئی کہ بڑے بڑے پوسٹر لگائے گئے ہیں جس میں مودی کو ایئر فورس پائلٹ کے روپ میں دکھایا جا رہا ہے۔

بقول بھارت کے پاکستان کے دہشت گردوں کے اڈوں پر حملہ جس شان سے کیا گیا تھا اور پھر پاکستان کی جانب سے اس کا جس طرح جواب دیا اس سے لگنے لگا کہ یہ جھڑپ جنگ میں تبدیل نہ ہو جائے۔ مگر ہوا یوں کہ جب بھارت کے ٹی وی چینلوں کے اسٹوڈیو میں آدھے پاکستان کو فتح کر لیا تھا عین اسی وقت ٹرمپ نے ایکس پر دنیا کو خوشخبری سنائی کہ بھارت پاکستان میں جنگ بندی پر اتفاق ہو گیا ہے۔ ٹرمپ کے بعد پاکستان اور اس کے بعد بھارت کی جانب سے بھی اس کی تصدیق کی گئی۔ جنگ بندی نافذ ہوتے ہی بھارت میں مودی سے سوالات کا سلسلہ شروع ہو گیا اور حمایت کی جو عمارت بنی تھی آن واحد میں زمین بوس ہو گئی۔ یہ پوچھا جانے لگا کہ جب بھارتی فوج پاکستان پر بھاری پڑ رہی تھی تو جنگ بندی کیوں کی گئی؟ سوالات سخت سے سخت تر ہوتے گئے اور حکومت کی جانب سے خاموشی کا سلسلہ ہنوز قائم ہے ایسے ہی وقت کیلئے کسی نے کہا ہے 'کھایا پیا کچھ نہیں، گلاس توڑا بارہ آنہ'۔ سوال یہ ہے کہ کیا واقعی بھارت پاکستان پر بھاری پڑ رہا تھا؟ عقل مند آدمی سمجھ سکتا ہے کہ ایسا کبھی نہیں ہوتا ہے کہ وہ دشمن پر غالب آ رہا ہو اور جنگ روک دے۔ حکومت کی بہت سی مجبوریاں ہوتی ہیں، کئی باتیں وہ کسی سے کہہ نہیں سکتی۔ آج تک رفائل کے تباہ ہونے کی تصدیق یہاں سے نہیں کی گئی لیکن رفائل کی کمپنی کے شیئر کا نیچے کو جانا اور چین کی فائٹر جیٹ کمپنی کے شیئروں کا اچھال بہت کچھ بتا رہا ہے۔ ایک صحافی جو بیرون ملک کہیں رہتے ہیں ایک یوٹیوب چینل کو بتایا کہ یہاں میڈیا اور عوام میں صرف بھارت کے رفائل کا ہی چرچا ہے۔

بھارت کی بدنصیبی یہ ہے کہ جس وقت ملک پاکستان کے ساتھ جھڑپ میں مصروف تھا اس وقت بھی یہاں منافرت پر مبنی بیانات کا سلسلہ اور مسلمانوں کی لنچنگ نہیں رکی اور حکومت ہمیشہ کی طرح خاموش رہ کر ان اندرونی دہشت گردوں کو حمایت دیتی رہی۔ چونکہ یہاں ایک نظام کام کر رہا ہے اس لئے ہر واقعہ کے بعد میڈیا میں گردش کرنے والے ویڈیو کی وجہ سے اس پر ایک دباؤ پڑتا ہے تو گرفتاری ہوتی ہے لیکن وہ بہت جلد چھوٹ جاتے ہیں اور پھر سے منافرت پھیلانے میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ اسی پر پروفیسر علی خان نے فیس بک پر لکھا تھا 'کرنل صوفیہ قریشی کو پریس بریفنگ کیلئے پیش کیا جانا اچھا ہے لیکن یہ باتیں زمینی سطح پر بھی نظر آنی چاہئے'۔ کیا علی خان نے غلط کہا تھا؟ اگر زمینی سطح پر منافرت اور مسلمانوں پر ظلم تشدد نہ ہو تو ہمیں کسی خیر سگالی وفود بھیجنے یا اپنی صفائی پیش کرنے کی ضرورت ہی نہیں پڑے گی۔

پہلگام اور اس کے بعد: ایک بے بس امن پسند دیوانے کی بڑ

میتھیو جان

پہلگام حملے کی خبر نے پہلے مجھے حیران کیا اور مشتعل کر دیا، لیکن جلد ہی میں نے اپنے اندر خوف اور بے چینی بھی محسوس کی۔ میں نے اپنے تجربے سے سیکھا ہے کہ دہشت گردی کے ہر واقعے کا ردعمل زیادہ تر ملک کے شہریوں میں فوری انتقام کا شدید احساس پیدا کرتا ہے۔ درحقیقت، سب سے مکروہ سچائی یہ ہے کہ ہندوستانیوں کا ایک زہریلا طبقہ ایسے سانحات کو سنہری موقع تصور کرتا ہے بی مسلمانوں کو پاکستان کا حمایتی، غدار اور دہشت گردی کے حامی کے طور پر پیش کرنے کے لیے- جو سزا کے مستحق ہیں۔ ہندوستان اور پاکستان کی تقسیم کو تقریباً آٹھ دہائیاں گزر چکی ہیں، لیکن ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان بداعتمادی کی فضا ذرا بھی صاف نہیں ہوئی۔ گزشتہ دس سالوں میں مسلم مخالف تعصب اور جذبات عروج پر پہنچ گئے ہیں اور مقتدرہ پارٹی کی خطرناک سیاست نے اسے اور بھڑکایا ہے۔ پاکستان کے ساتھ جب بھی کشیدگی کا کوئی واقعہ رونما ہوتا ہے، اس کا اثر مسلمانوں پر ظلم کی صورت میں نظر آتا ہے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ پہلگام کے واقعہ کے بعد جو ماحول بنا ہے، وہ بالکل وہی ہے جس کا مجھے خدشہ تھا۔ بحیثیت معاشرہ ہم حیوانیت کی ساری حدیں پار کر چکے ہیں۔ میرے بال تراشنے والا ایک نوجوان ہیئر ڈریسر جو میرے سر پر بچے کھچے بالوں کو سنوارتا ہے انتہائی صدمے میں ہے، کیونکہ مسعود پور ڈیری کے علاقے میں رہنے والے اس جیسے مسلمانوں پر وہاں سے نکل جانے کا دباؤ بنایا جا رہا ہے۔ ملک بھر میں ہندوتوا گروہ مسلم کمیونٹی کی زندگی کو مشکل بنا رہے ہیں۔ مہاراشٹر کے ایک بدنام وزیر نتیش رانے نے لوگوں سے یہاں تک کہہ دیا کہ وہ مسلمانوں کی پہچان کرنے کے لیے انہیں ہنومان چالیسہ پڑھنے کو کہیں اور پھر ان کا اور ان کے سامان کا بائیکاٹ کریں۔ راجستھان میں سینکڑوں مسلمانوں کو اس بہانے سے گرفتار کیا گیا کہ وہ بنگلہ دیشی ہیں۔ تلنگانہ میں 'کراچی بیکری' کی دو شاخوں میں توڑ پھوڑ کی گئی صرف اس لیے کہ اس کا نام 'کراچی' ہے، جبکہ وہ دکان ہندوؤں کی ہے۔ یہ سب کچھ ظاہر کرتا ہے کہ نفرت نے اب منطق، سچائی اور انسانیت کی ہر حد کو کچل دیا ہے۔

کشمیری طلبہ اور مزدوروں کو دھمکیاں دی جا رہی ہیں اور انہیں اپنی جان بچانے کے لیے کشمیر واپس جانے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔ امتیازی سلوک کے ایک واضح عمل میں دہلی یونیورسٹی نے کالجوں سے کشمیری طلبہ کی تفصیلات جمع کرنے کو کہا ہے ٹھیک ویسے ہی جیسے ہٹلر کے جرمنی میں یہودیوں کی فہرست تیار کی جاتی تھی۔ اور جو نفرت ہمانشی نروال جھیل رہی ہیں بی صرف اس لیے کہ انہوں نے مسلمانوں اور کشمیریوں کو نشانہ بنائے جانے کے خلاف آواز اٹھائی ان سب کے آگے ہمیں شرم آنی چاہیے! یہ گاندھی کا ہندوستان نہیں ہے۔ آج ہم ایسے ہندوستان میں رہ رہے ہیں جسے پچھلی دہائی سے ایک ایسا شخص چلا رہا ہے جو 'وشوگرو' ہونے کا دعویٰ کرتا ہے ایک ایسا ہندوستان جس نے نہ امن کا مشاہدہ کیا ہے، نہ انصاف، نہ اچھائی اور نہ اتحاد۔ جہاں اپوزیشن ناقابل معافی سکیورٹی لیپس کے لیے جوابدہی کا مطالبہ کر رہی ہے، وہیں میرے لیے پہلگام کی بربریت کے بعد کے خوفناک دنوں میں مودی کی سب سے بڑی ناکامی یہ تھی کہ جب ملک میں کئی لوگ 'خانہ جنگی' کے خدشے کا اظہار کر رہے تھے، تب انھوں نے مسلمانوں اور کشمیریوں کے خلاف ڈھائے جانے والے مظالم کے بارے میں ایک لفظ بھی بولنے کی زحمت گوارہ نہیں کی۔

اس طرح کی بربریت اور جبر کے سامنے ان کی خاموشی ناقابل معافی ہے لیکن حیرت کی بات نہیں، کیونکہ انہوں نے اقتدار پر اپنی گرفت اسی وعدے کے سہارے بنائی اور بنائے رکھی ہے کہ 'مسلمانوں کو سبق سکھائیں گے۔' ہندوستان کا متوسط طبقہ ملک کی بدترین جبلتوں کا نمائندہ بن چکا ہے- طبقاتی، نرگسیت، بزدل اور خود غرضی۔ اور سب سے اہم بات، اندر تک فرقہ وارانہ۔ یہی وہ لوگ ہیں جو واٹس ایپ پر نفرت اور تفرقہ پیدا کرنے والے غنڈوں میں تبدیل ہو چکے ہیں اپنے محفوظ گھروں سے زہر فشانی کرتے ہوئے، اپنے ہی ہم وطنوں کے ساتھ جس غیر انسانی سلوک کا مظاہرہ کرتے ہیں اس پر ذرا بھی شرمندہ نہیں۔ انہیں گودی میڈیا کے جھوٹے اور زہریلے بیانیے کے ذریعے تربیت دی گئی ہے جس کی قیادت ارنب گوسوامی، انجنا اوم کشیپ اور نویکا کمار جیسے لوگ کر رہے ہیں۔ میڈیا کے ان چہروں نے معاشرے کے مکروہ جذبات کو ہوا دی ہے۔ اس کے باوجود، ان کے ٹی وی شوز سب سے زیادہ دیکھے جاتے ہیں یہ اس حقیقت کی عکاسی کرتا ہے کہ ہم نفرت سے بھرا معاشرہ بن چکے ہیں۔

وہ ہولناک سانحہ جس کا مجھے خدشہ تھا وہ 7 مئی کی صبح اس وقت حقیقت بن گیا، جب 'گھر میں گھس کر ماروں گا' کہنے والے ہمارے وزیر اعظم نے جنگ کا بگل بجا دیا۔ ہندوستان نے پاکستان اور پی او کے میں دہشت گردوں کے نو ٹھکانوں پر ہائی-پریسیشن ہتھیاروں سے حملہ کیا۔ وزیر دفاع نے چونکا دینے والا دعویٰ کیا کہ 100 سے زائد دہشت گردوں کو مارا گیا، لیکن ایک بھی شہری ہلاک نہیں ہوا۔ حالاں کہ، اگلے ہی دن پاکستان نے لائن آف کنٹرول پر 15 ہندوستانی شہریوں کو ہلاک کر دیا۔ ہندوستان کے اس دعوے کے برعکس کہ اس نے صرف دہشت گردوں کو نشانہ بنایا، بین الاقوامی ایجنسیوں نے تصدیق کی ہے کہ حملوں میں خواتین اور بچے بھی مارے گئے۔ ہر سیاسی جماعت کے قائدین نے نتائج کی پرواہ کیے بغیر انتہائی سخت کارروائی کا مطالبہ کرنا شروع کر دیا۔ کسی نے تحمل سے کام لینے یا پاکستان کو سبق سکھانے کے لیے جنگ کے علاوہ دوسرے متبادل کی بات نہیں کی۔ ہمیشہ دانشمندی کی بات کرنے والے ششی تھرور نے بھی دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانے والے ردعمل کا مطالبہ کیا۔ مودی کے دفاعی وکیل کا نادانستہ کردار ادا کرتے ہوئے انہوں نے انٹلی جنس ایجنسیوں کی ناقابل معافی ناکامی کو اس مضحکہ خیز دلیل کے ساتھ نظر انداز کر دیا کہ 'سکیورٹی سسٹم عالم کل نہیں ہوتا' اور 'یہاں تک کہ اسرائیل بھی 7 اکتوبر کو حماس کے حملے کو نہیں روک سکا۔' ان کی اس دفاعی کوششوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ جلد ہی پارٹی بدلنے کی تیاری میں ہیں۔

تشدد کا یہ خوفناک سلسلہ تین دن سے کچھ زیادہ ہی جاری رہا، جب تک کہ امریکہ کی ثالثی سے اچانک جنگ بندی نہیں ہو گئی۔ اب دانشمندی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دونوں ممالک اس خودکش جنگ کو ختم کرنے اور جنگ بندی پر متفق ہو گئے ہیں۔ یہ احمقانہ تصور کہ ہم سپریم ہیں اور یہ کہ پاکستان ایک کمزور، بے بس قوم ہے جو جوابی حملہ کرنے سے قاصر ہے، چاہے ہم اسے تسلیم کرنے سے گریزاں ہوں۔ رافیل طیاروں پر مبینہ 'حملے' کی بحث پر ہماری خاموشی بہت کچھ کہتی ہے۔ ہم نے پاکستان کو شدید نقصان پہنچایا، لیکن ہم نے خود بھی کم نقصان نہیں اٹھایا۔ اس کے باوجود، خود ساختہ ماہرین، خونخوار ہجوم اور یہاں تک کہ سابق فوجی افسران بھی ہندوستان کے جنگ بندی کے فیصلے پر شدید تنقید کر رہا ہے ایک ایسے فیصلہ کن موڑ پر جب یہ بھی واضح نہیں ہے کہ ہم کیا حاصل کر سکتے تھے۔ آیئے تصور کریں کہ اگر ہم قتل و غارت گری کا یہ سلسلہ جاری رکھتے تو ہم کیا حاصل کر سکتے تھے؟ کیا ہم اپنے دور دراز اہداف کے قریب کہیں بھی پہنچ پاتے؛ (الف) دہشت گردی کو ختم کرنا یا اسے معذور بنا دینا، (ب) پاکستان مقبوضہ کشمیر (پی او کے) کو واپس لینا، اور (سی) پاکستان کو گھٹنے پر لا دینا؟

عملی سیاست کے عظیم مفکر میکیاویلی کا خیال تھا کہ 'اگر کسی کو تکلیف پہنچانی ہے تو اسے اتنا شدید ہونا چاہیے کہ وہ بدلہ لینے کی پوزیشن میں ہی نہ رہے۔' لیکن جس چیز کو ہمارے اندر موجود جنگی جنون کی خواہش نظر انداز کر دیتی ہے وہ یہ ہے کہ اگرچہ ہندوستان کے پاس پاکستان سے زیادہ فوجی طاقت ہو، اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہم اس 'باغی' ملک پر اپنی مرضی مسلط کر سکتے ہیں۔ ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ سب سے زیادہ کمزور اور بے بس لوگوں میں شامل فلسطینی، جنہیں عالمی برادری نے کئی دہائیوں سے تقریباً علیحدہ کر دیا ہے، وہ اسرائیل کی بے رحم فوجی طاقت کے خلاف مسلسل مزاحمت کر رہے ہیں۔ اور پاکستان کی بات کریں تو یہ ایٹمی طاقت ہے، جسے چین کی سرگرم حمایت حاصل ہے۔ ایسے میں اگر وسیع تناظر میں دیکھا جائے تو مودی کی جارحانہ پالیسی، جس میں ایٹمی خطرے سے کھیلنے کا رجحان بھی شامل ہے، دراصل کھوکھلی اور بے معنی نظر آتی ہے بی صرف لفظوں کا غبارہ۔ جیسا کہ ڈگلس ہارٹن نے کہا تھا؛ 'جب بدلہ لینے نکلو تو دو قبریں بنواؤ ایک دشمن کے لیے اور ایک اپنے لیے!' مودی کی کشمیر پالیسی مکمل طور پر تباہ ہو چکی ہے۔ جب سے آرٹیکل 370 کو منسوخ کیا گیا اور ریاست کی حیثیت کو کم کر کے مرکز کے زیر انتظام علاقہ بنا دیا گیا، تب سے یہ خطہ شدید عدم اطمینان میں ڈوبا ہوا تھا۔ ایسے میں مرکزی حکومت کو پہلگام سانحہ کے بعد انتہائی حساسیت کا مظاہرہ کرنا چاہیے تھا۔ لیکن اس کے برعکس، حکومت نے یوگی ماڈل کی پیروی کی اور دہشت گردوں سے تعلق رکھنے کے شبہ میں لوگوں کے گھروں کو مسمار کرنا شروع کر دیا، اور سینکڑوں کشمیریوں کو ایک بڑے سکیورٹی کریک ڈاؤن میں گرفتار کیا گیا، جس میں مشتبہ افراد کے ساتھ ساتھ بے گناہ بھی پھنس گئے۔ جبر کی پالیسی براہ راست علیحدگی پسندوں اور پاکستان کے ہاتھ مضبوط کر رہی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ملک کے دیگر حصوں میں کشمیریوں پر ظلم و ستم نے اس زہر کو مزید مہلک بنا دیا ہے۔ جمہوریت، انسانیت اور کشمیریت یہ تینوں اب تقریباً مر چکے ہیں۔

اس تاریک دور میں ہمیں اپنے ماضی کے عظیم رہنماؤں سے تحریک اور رہنمائی حاصل کرنی چاہیے۔ بدقسمتی سے ہمارا دور اندیش معاشرہ اندرا گاندھی کے ان دنوں کو یاد کرتا ہے جب انہوں نے 1971 میں امریکی صدر رچرڈ نکسن کی ذرا بھی پرواہ نہیں کی تھی۔ لیکن آج جب صورتحال اس قدر سنگین ہے تو ہم نے ہندوستان کے عظیم ترین اور شاید اس سرزمین کے سب سے بڑے انسان مہاتما گاندھی کو کیوں یاد نہیں کیا؟

کڑوا سچ یہ ہے کہ گاندھی اس مسئلے کو بالکل مختلف طریقے سے حل کرتے، اور اسی لیے انہیں نظر انداز کیا گیا ہے۔ میں اپنے دوستوں سے، مذاق میں نہیں، بلکہ سنجیدگی سے کہتا ہوں کہ اگر گاندھی آج زندہ ہوتے تو مسلمانوں اور پاکستان کے بارے میں ان کے خیالات کی وجہ سے انہیں ہجوم نے مار ڈالا ہوتا! ہمیں بھی اب اسی طرح کی اُولُو العزمی کا مظاہرہ کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں پاکستان کے ساتھ بات چیت شروع کرنی چاہیے اور دہشت گردی کے خلاف مل کر لڑنا چاہیے۔ بصورت دیگر، ہمیں یا تو ایک اور ہزار سال کی جنگ کے لیے تیار رہنا ہوگا یا پھر اس دن کے لیے جب ایٹمی تباہی ہمارے مشترکہ مستقبل کا فیصلہ کرے گی۔ بلاشبہ پہلا آپشن بہت آسان اور سب کے لیے مفید ہے۔☆

(بشکریہ: دی وائر اردو)

ملک کی معیشت تباہ اور حکومت نزاعی مسائل کو ہوا دینے میں مصروف!

سرفراز احمد قاسمی، حیدر آباد

حکومت ہند نے گزشتہ دس سال کے دوران عام ہندوستانی شہریوں کو مختلف مسائل میں الجھائے رکھتے ہوئے حقیقی مسائل سے توجہ ہٹانے کی کوشش کی جس کا نتیجہ یہ ہے کہ اب ہندوستانی معیشت تباہی کے دہانے پر پہنچ چکی ہے لیکن وہ طبقہ جو تجارتی سرگرمیوں میں ماہر تصور کیا جاتا ہے، تجارتی مندی اور کاروبار کی سست رفتاری پر ردعمل کا اظہار کرنے کے بجائے حکومت کے پیدا کردہ دیگر مذہبی اور اختلافی مسئلے میں الجھ کر لاکھوں کروڑ کے نقصانات پر بھی خاموش تماشائی بنا ہوا ہے۔ 2024-25 کے دوران جو ہندوستانی سرمایہ کاروں کو نقصان کا سامنا کرنا پڑا ہے اور ہندوستانی معیشت میں جو گراوٹ آئی ہے، اس کا اندازہ لگانا مشکل ہے کیونکہ حکومت نے ملک کو درپیش معاشی مسائل اور معیشت کے نقصانات پر بات کرنے کے بجائے فرقہ پرستی کو ہوا دیتے ہوئے، عوام کو الجھائے رکھا ہے، وزارت تجارت سے جاری اعداد و شمار کا جائزہ لیا جائے تو گزشتہ ماہ ہندوستانی تجارتی سرگرمیوں میں مسلسل چوتھے ماہ گراوٹ آئی ہے، ہندوستانی برآمدات ماہ فروری میں گھٹ کر 36.91 بلین ڈالر رہ گئی ہیں، جبکہ سال گزشتہ ماہ فروری میں جملہ برآمدات 41.41 بلین ڈالر کی تھیں، حکومت کی جانب سے برآمدات میں گراوٹ کے باوجود مالیاتی خسارے کا اعتراف کرنے سے گریز کیا جا رہا ہے، جبکہ حقیقت یہ ہے کہ ملک کی معیشت انتہائی خطرناک موڑ پر کھڑی ہے کیونکہ مالی سال 252024 میں شیئر مارکیٹ میں خسارہ اور سرمایہ کاروں کو لاکھوں کروڑ کے نقصانات اور بازار میں حصص کی قیمتوں میں گراوٹ سے یہ ثابت ہو رہا ہے کہ بیرونی سرمایہ جو ہندوستانی شیئر بازار میں تھا اس کی نکاسی تیزی سے جاری ہے، ملک میں معاشی عدم استحکام کے باوجود مرکزی حکومت کی جانب سے ان مسائل سے نمٹنے کے بجائے غیر اہم مسائل پر توجہ دی جا رہی ہے اور عوام کو منقسم کرنے کے منصوبے پر عمل ہو رہا ہے، ہندوستان میں وقف بل اور نگزیب اور دیگر فرقہ وارانہ مسائل سے زیادہ اہم مسئلہ ملک کی گرتی معاشی صورتحال کے دوران حکومت سے بیرونی مصنوعات بالخصوص الیکٹرانک وہیکل پر عائد ٹیکس پر مراعات کی فراہمی کا فیصلہ ہے، ہندوستان میں امریکی کمپنیوں بالخصوص ایلان مسک کے داخلے کے لئے سرخ قالین ہندوستانی معیشت کو مزید تباہ کرنے کا باعث بن سکتی ہے۔ لیکن مرکزی حکومت خاموشی کے ساتھ ملک کے خالی خزانوں کو بھرنے کے بیرونی کمپنیوں کو من مانی مراعات کی فراہمی میں مصروف ہے۔

دوسری طرف ہندوستان میں نفرت انگیز تقاریر کے ذریعے عوام میں منافرت پھیلانے اور انہیں متنفر کرنے کی کوشش کرتے ہوئے ہندوستانی اقلیتوں کو نشانہ بنانے والوں کے ریکارڈس جمع کرنے والے ادارے کی جانب سے تیار کردہ رپورٹ کے مطابق ہندوستان میں سب سے زیادہ نفرت انگیز تقاریر کرنے والے شخص کا نام یوگی آدتیہ ناتھ ہے جو کہ ریاست اتر پردیش کے چیف منسٹر کے عہدے پر فائز ہیں، جبکہ نفرت انگیز تقاریر کرنے والوں کی فہرست میں دوسرے نمبر پر ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی کا نام دیا گیا ہے انڈیا ہیٹ لیاب کی جانب سے 2024 کے دوران ہندوستان میں کی جانے والی نفرت انگیز تقاریر کے سلسلے میں جو رپورٹ شائع کی گئی ہے، اس میں بتایا گیا ہے کہ ملک میں سال 2024 کے دوران جملہ 1165 نفرت پر مبنی تقاریر کی گئیں، جس میں 1050 تقاریر ایسی رہی جو کہ خالص مسلمانوں کے خلاف کی گئیں، جبکہ 97 ایسی تقاریر کی نشاندہی کی گئی ہے، جس میں مسلمانوں اور عیسائیوں کو نشانہ بنایا گیا ہے، اس کے علاوہ 18 تقاریر ایسی ریکارڈ کی گئی ہے جو کہ خالص عیسائیوں کے خلاف کی گئی ہیں، جاریہ سال کے ابتدا میں جاری کی گئی اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ انتخابات کے سال 2024 کے دوران ملک میں نفرت انگیز تقاریر میں 73 فیصد سے زیادہ اضافہ ریکارڈ کیا گیا تھا اور ملک میں انتخابی ضابطہ اخلاق کے دوران بھی نفرت پر مبنی تقاریر کی جاتی رہی ہیں، انڈیا ہیٹ لیاب کی جانب سے جاری کردہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان بھر میں کی جانے والی 1165 نفرت انگیز تقاریر جو کہ اقلیتوں بالخصوص مسلمانوں کے خلاف کی گئی ہیں ان میں سب سے زیادہ ریاست اتر پردیش میں 242 مہاراشٹر میں 210 اور مدھیہ پردیش میں 98 نفرت انگیز تقاریر کی گئی ہیں، مذکورہ تین ریاستوں میں جہاں بھارتیہ جنتا پارٹی اور اس کے حلیفوں کی حکومت ہے ان میں جملہ 47 فیصد نفرت انگیز تقاریر کی گئی ہیں، اسی طرح جو نفرت انگیز تقاریر کی گئی ہیں ان میں جملہ 340 تقاریر ایسی ہیں جو کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے پلیٹ فارم سے کی گئی ہیں، جبکہ دوسرے نمبر پر وشو ہندو پریشد بجرنگ دل کے پلیٹ فارم سے 279 نفرت انگیز تقاریر کی گئی ہیں، اور 8 تقاریر انتر راشٹریہ ہندو پریشد اور راشٹریہ بجرنگ دل کے پلیٹ فارم سے کی گئی ہیں، رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جملہ 685 تقاریر یعنی 58.8 فیصد تقاریر آر ایس ایس اور اس کی محاذی ہندوتوا تنظیموں کے پلیٹ فارمس سے کی گئی ہیں جو کہ ملک میں اقلیتوں کے خلاف نفرت پھیلانے والی تقاریر ہیں، گزشتہ سال کے دوران کی جانے والی نفرت انگیز تقاریر میں وہ 10 افراد جنہوں نے زہر افشانی کی ہے، ان میں 6 کا تعلق بھارتیہ جنتا پارٹی سے ہے جو کہ سیاسی قائدین ہونے کے ساتھ ملک کے اعلی ترین عہدوں پر بھی فائز ہیں، ان میں وزیر اعظم نریندر مودی، چیف منسٹر اتر پردیش یوگی آدتیہ ناتھ، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ، شامل ہیں۔ ہندوستان میں مسلمانوں کے خلاف نفرت پھیلانے والوں میں یوگی آدتیہ ناتھ سرفہرست ہیں جنہوں نے 2024 کے دوران 66 نفرت انگیز تقاریر کا ریکارڈ قائم کیا ہے، جبکہ وزیر اعظم نریندر مودی دوسرے نمبر پر ہیں جس کے حصے میں 67 نفرت انگیز تقاریر آئی ہیں، اسی طرح تیسرے نمبر پر حسب توقع مرکزی وزیر داخلہ ہیں، جنہوں نے 58 نفرت انگیز تقاریر اس مدت کے دوران کرتے ہوئے یہ مقام حاصل کیا ہے، اس کے بعد چوتھے نمبر پر چیف منسٹر آسام ہیمنت بسوا شرما ہے، جنہوں نے سال 2024 کے دوران 36 مرتبہ مسلمانوں کی دل آزاری کی ہے، جبکہ پانچویں نمبر پر سریش چاونکے نامی نام نہاد صحافی ہے اور اس نے بھی 36 مرتبہ زہر افشانی کی ہے، اس کے بعد حیدر آباد کے رکن اسمبلی گوشہ محل ٹی راجہ سنگھ کا نمبر آتا ہے۔ جس نے سال 2024 کے دوران 32 مرتبہ زہر افشانی کرتے ہوئے مسلمانوں کو نشانہ بنانے کی کوشش کی ہے۔ ملک میں 2024 میں عام انتخابات کے دوران جملہ 373 نفرت انگیز تقاریر ریکارڈ کی گئی ہیں جبکہ ملک بھر میں انتخابی ضابطہ اخلاق نافذ تھا، انڈیا ہیٹ لیاب کی جانب سے جاری کردہ اس رپورٹ میں ہندو مذہبی پیشواؤں کی جانب سے کی جانے والی نفرت انگیز تقاریر کا ریکارڈ پیش کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ جملہ نفرت انگیز تقاریر میں 114 نفرت پر مبنی تقاریر ہندو مذہبی شخصیات کی جانب سے کی گئی ہیں، ہندوستان میں مسلمانوں اور عیسائیوں کے خلاف جاری مظالم اور ان کے خلاف کی جانے والی زہر افشانی کے سلسلے میں خانگی اداروں کو مکمل تفصیلات حاصل ہونے لگی ہیں لیکن ملک کی وہ ایجنسیاں جو کہ نفرت پھیلانے کے عمل پر قابو پانے کی ذمہ دار ہیں، انہیں ایجنسیوں کی جانب سے کسی بھی طرح کی کوئی کارروائی نہ کئے جانے سے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ملک میں ہندوتوا طاقتوں کو اقلیتوں کو نشانہ بنانے اور ان کے خلاف زہر افشانی کی کھلی چھوٹ فراہم کی جا چکی ہے اور وہ نفرت پر مبنی تقاریر کے ذریعے شہریوں کے درمیان نفرت پھیلاتے ہوئے ملک میں نفرت پر مبنی سیاست کو فروغ دینے کی ان کوششوں کو کامیاب بنانے میں مصروف ہیں۔

آیئے اب ذرا جائزہ لیتے ہیں اپنے ملک بھارت کی معاشی صورت حال کا اور یہاں کی معیشت کی پوزیشن کیا ہے؟ ملک کس طرح کنگال ہو رہا ہے، اس کو سمجھنے کے لئے گزشتہ ماہ کی یہ رپورٹ ملاحظہ کیجئے "ہندوستان دنیا کی تیزی سے ترقی کرنے والی معیشت میں سے ایک ہے، غور کرنے والی بات یہ ہے کہ ہندوستان کی آبادی تقریباً 4.1 ارب ہے اور اتنی بڑی آبادی میں سے تقریباً 100 کروڑ لوگوں کی حالت یہ ہے کہ ان کے پاس اشیائے ضروریہ کے علاوہ کچھ بھی خریدنے کو پیسے نہیں ہیں، یعنی بھارت کو کنگال بنا دیا گیا، بلوم وینچرس کی سنسنی خیز ایک نئی رپورٹ میں اس تعلق سے کچھ اہم انکشافات ہوئے ہیں، اس رپورٹ کے مطابق ہندوستان میں ضرورت سے زیادہ خرچ کرنے والے لوگوں کی تعداد 13 سے 14 کروڑ کے درمیان محدود ہے، یہ تعداد اتر پردیش کی آبادی سے بھی کم ہے، اس کے علاوہ 30 کروڑ ایسے لوگ ہیں جو دھیرے دھیرے خرچ کرنا سیکھ رہے ہیں لیکن ان کی جیبوں میں اتنے پیسے نہیں بچ رہے ہیں کہ وہ اضافی خرچ کر سکیں، ڈیجیٹل پیمنٹس نے ہندوستانی شہریوں کی خریداری کو آسان تو بنا دیا ہے لیکن لوگوں کے خرچ کرنے کی عادتوں میں اب بھی پس و پیش کی کیفیت بنی ہوئی ہے، ہندوستان میں امیروں کی تعداد میں اس تیز رفتاری کے ساتھ اضافہ نہیں ہو رہا ہے، جتنی تیزی سے امیروں کی دولت میں اضافہ ہو رہا ہے، یعنی جو پہلے سے امیر ہیں وہ مزید امیر ہوتے جا رہے ہیں، لیکن نئے امیروں کی تعداد میں کوئی اضافہ نہیں ہو رہا ہے، اس کا اثر براہ راست بازار پر پڑ رہا ہے، کمپنیاں اب سستی مصنوعات بنانے کے بجائے مہنگے اور پریمیم پروڈکٹس بنانے پر زور دے رہی ہیں، مثلاً لگژری اپارٹمنٹس کی طلب میں اضافہ ہو رہا ہے اور سستے و قابل استطاعت گھروں کی حصہ داری گزشتہ پانچ سالوں میں 40 فیصد سے کم ہو کر صرف 18 فیصد رہ گئی ہے، قیمتی اسمارٹ فون تو تیزی سے فروخت ہو رہے ہیں لیکن سستے ماڈل کے خریدار کم ہو گئے ہیں کولڈ پلے اور ایڈ شیران جیسے بین الاقوامی ستاروں کے مہنگے کنسرٹ ٹکٹ پلک جھپکتے ہی فروخت ہو جاتے ہیں، لیکن عام لوگوں کے لئے تفریح مہنگا ہوتا جا رہا ہے، بی بی سی کی ایک رپورٹ کے مطابق کووڈ 19 کے بعد ہندوستان کی معیشت کی بحالی k کی شکل کی رہی ہے یعنی امیروں کے لیے اچھے دن تو آ گئے لیکن غریبوں کی حالت اور خراب ہو گئی، اس کو اس طرح سمجھئے کہ 1990 میں ہندوستان کے سرفہرست 10 فیصد لوگ 34 فیصد قومی آمدنی کے مالک تھے، آج وہی 10 فیصد لوگ 57.7 قومی آمدنی کے مالک ہو گئے ہیں، ملک کے سب سے غریب 50 فیصد لوگوں کی آمدنی 22.2 فیصد سے کم ہو کر محض 15 فیصد رہ گئی ہے یعنی امیروں کے لئے دنیا اور چمکدار ہو گئی ہے، جبکہ غریبوں کے لئے حالات پہلے سے زیادہ مشکل ہو گئے ہیں، ہندوستان کا متوسط طبقہ بھی مشکلات میں پھنستا جا رہا ہے، مہنگائی میں تو اضافہ ہو رہا ہے لیکن ان کی تنخواہوں میں کوئی اضافہ نہیں ہو رہا ہے، گزشتہ 10 سالوں میں ٹیکس دینے والے متوسط طبقے کی آمدنی عملی طور پر جمود کا شکار رہی ہے، یعنی مہنگائی کے حساب سے دیکھیں تو ان کی تنخواہ نصف ہو گئی ہے، اگر آج کی بات کریں تو متوسط طبقے کی بچت گزشتہ 50 سال کی کم ترین سطح پر ہے لوگوں کی ضروریات میں اضافہ ہو رہا ہے لیکن آمدنی میں کوئی اضافہ نہیں ہو رہا ہے"

بھارت میں ہر روز مسلسل یہ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ 2047 تک بھارت ترقی یافتہ ملک بن جائے گا، وزیر اعظم مودی کی قیادت میں بھارتی حکومت اور بی جے پی این ڈی اے کا یہ عزم ہے اور عوام کو بھی اسی کے لیے پکارا جا رہا ہے، وزیر اعظم نے بھارت کو دنیا کے لئے کارخانہ قرار دیا ہے، حالانکہ یہ جزوی سچائی لگتی ہے کیونکہ بھارت مینوفیکچرنگ پیداوار اور صنعت وغیرہ میں مسلسل پیچھے جا رہا ہے، مقصد یہ طے کیا گیا تھا کہ اس شعبے کا جی ڈی پی میں حصہ تقریباً 25 فیصد ہونا چاہیے لیکن یہ حصہ 15 فیصد سے بھی کم ہو گیا ہے یہ وہ شعبہ ہے جس میں روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہوتے ہیں، دراصل بھارت مینوفیکچرنگ ہب کی بجائے ٹریڈنگ ملک بنتا جا رہا ہے، یہاں عام آدمی کی اوسط آمدنی تقریباً 28 فیصد بڑھی ہے، جبکہ صنعت کاروں اور امیروں کی آمدنی میں 350 فیصد کا اضافہ ہوا ہے، یہ اقتصادی عدم مساوات بھارت کی اصل حقیقت ہے، اس لئے ترقی یافتہ معیشت کے بارے میں کوئی خوش فہمی نہیں ہونی چاہئے، اس وقت بھارت چار ٹریلین ڈالر کی معیشت بننے سے، بہت پیچھے ہے تو پھر یہ پانچ ٹریلین ڈالر کی معیشت والا ملک کیسے بنے گا؟ ویسے 30 ٹریلین ڈالر کے جھوٹے دعوے بھی کئے جا رہے ہیں، جس ملک میں 81 کروڑ سے زیادہ لوگوں کو ہر ماہ مفت اناج فراہم کیا جا رہا ہو اور یہ اسکیم 2029 تک جاری رہے گی، وہ ملک 2047 تک ترقی یافتہ ممالک کے گروہ میں کیسے شامل ہو سکتا ہے؟ دراصل مفت خور سیاست ایک طبقے کو سست اور نکما بنا رہی ہے اور معیشت کو کھوکھلا کر رہی ہے، کیونکہ بھارت میں ہنر کی کمی ہے، پیداوار میں کمی ہے، آمدنی اور خرچ کے موازنہ میں عدم توازن ہے، تو یہاں کی معیشت کس طرح بڑھ سکتی ہے؟ 10 فیصد لوگوں کے ذریعے ملک کب تک چل سکتا ہے؟ یہ بھارت کی داخلی حقیقت ہے، چونکہ آمدنی میں کوئی اضافہ نہیں ہو رہا ہے یا آمدنی کے ذرائع خشک ہوتے جا رہے ہیں، اس لئے اس کا اثر اوسط بچت پر بھی پڑے گا، بھارت میں بچت کے معاملے میں تقریباً 44 فیصد کمی آئی ہے، جو بچت 20/2019 میں 11 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ تھی، اب 2025 میں وہ گھٹ کر 6.52 لاکھ کروڑ روپے ہو گئی ہے، ملک میں بے روزگاری اور مہنگائی پر کوئی قابو نہیں پایا جا رہا ہے، تعلیم اور صحت میں کوئی اہم ترقی نہیں ہو رہی ہے، ہماری کرنسی مسلسل گرتی جا رہی ہے، آج بازار کی کشادگی کے وقت ڈالر کی قدر 87.36 روپے تھی، جو ملکی تاریخ میں سب سے کم ترین سطح پر ہے، 2014 میں بھاجپا کے اقتدار میں آنے سے بھارت آزادی کے بعد سے اب تک کے سب سے بدترین اور مشکل دور سے گزر رہا ہے، جون 2024 میں ملک پر 176 لاکھ کروڑ کا قرضہ تھا، اب یہ قرضہ مارچ 2025 تک بڑھ کر 181 لاکھ کروڑ ہو جائے گا، ایسی صورت میں یہ کہنا درست ہے کہ نریندر مودی ہر سطح (خارجی و داخلی) پر اقتصادی و سفارتی، جنگ ہار چکے ہیں، جون میں اقتصادی تباہی کا جو طوفان متوقع ہے، وہ منہ سے نوالہ ہی نہیں چھینے گا تن سے کپڑے بھی اتار لے گا۔

آخر بھارت کے لوگوں کو جھوٹ اور فریب کے ذریعے کب تک بہلایا جائے گا؟ بھارت میں کیا ہو رہا ہے؟ ملک میں بے روزگاری سر چڑھ کر بول رہی ہے، مہنگائی کا عفریت آسمان چھو رہا ہے، کرنسی زمیں بوس ہو رہی ہے، فینانس منسٹر نے گزشتہ دنوں پارلیمنٹ میں کہا تھا کہ ہم مہنگائی کو کم کرنے کے لئے کام کر رہے ہیں، سوال یہ ہے کہ ملک سے مہنگائی کم کرنے کے لئے کتنا وقت لگے گا؟ کم مہنگائی کم ہوگی؟ بے روزگاری جیسے اہم مسائل پر حکومت کب غور کرے گی؟ اس طرح کے حساس اور سلگتے مسائل پر غور کرنے اور اسکے حل کے لئے حکومت کو اور کتنا وقت چاہئے؟؟؟

رابطہ: 8099695186
(مضمون نگار، معروف صحافی اور کل ہند معاشرہ بچاؤ تحریک کے جنرل سکریٹری ہیں)

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55 بی، وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

سولہ سنگھار ہے کیا۔۔۔؟

بیوٹی پارلروں سے نام ورمیک اپ آرٹسٹ تک ہر ٹی وی چینل سے آرائش حسن کے سادہ اور سہل نسخوں پر مبنی پروگرام، بازاروں میں ہر قسم کی جلد اور رنگ و روپ رکھنے والی خواتین کے لیے مصنوعات کی فروخت نے اس شعبے کی مشکلات کو قدرے کم کر دیا ہے۔ سوچنے کی بات یہ ہے کہ آرائش حسن اور خواتین کا ساتھ جب اتنا قدیم ہے تو اس وقت جب کہ ایسی سہولیات میسر نہیں تھیں لڑکیاں یا عورتیں کیا کرتی تھیں؟

ہر عورت ہی اپنے سجنے سنورنے پر خصوصی توجہ مرکوز رکھتی ہے، جس کا مقصد پرکشش اور حسین نظر آنا ہوتا ہے، یہ کام مختلف آرایشی لوازمات کے بغیر ناممکن ہے۔ گزرتے وقت کے ساتھ فیشن کی دنیا میں ہونے والے انوکھے تجربات میک اپ اور اس کی تیکنیک پر بڑی سرعت سے اثر انداز ہوئے ہیں۔ نت نئی اقسام کی مصنوعات کی آمد اور تشہیر نے صنف نازک کو میک اپ کا شعور بخشا ہے۔ بیوٹی پارلروں سے نام ور میک اپ آرٹسٹ تک ہر ٹی وی چینل سے آرائش حسن کے سادہ اور سہل نسخوں پر مبنی پروگرام، بازاروں میں ہر قسم کی جلد اور رنگ و روپ رکھنے والی خواتین کے لیے مصنوعات کی فروخت نے اس شعبے کی مشکلات کو قدرے کم کر دیا ہے۔ سوچنے کی بات یہ ہے کہ آرائش حسن اور خواتین کا ساتھ جب اتنا قدیم ہے، تو اس وقت جب کہ ایسی سہولیات میسر نہیں تھیں، لڑکیاں یا عورتیں کیا کرتی تھیں؟

ہم خواتین بننے سنورنے کے لیے ''سولہ سنگھار'' کا لفظ جو استعمال کرتی ہیں، یہی اس سوال کا جواب بھی ہے۔ عام طور روزمرہ کی گفتگو میں لڑکیوں کی سجنے سنورنے کو اس لفظ سے موسوم کیا جاتا ہے، مگر قدیم زمانے میں عورت جن سولہ اشیا سے سج دھج کر کسی محفل کو رونق بخشتی جاتی، دراصل وہ ''سولہ سنگھار'' کہلاتیں۔ درحقیقت حسن، ہار سنگھار اور خواتین کا چولی دامن کا ساتھ رہا ہے، مگر اس وقت آج کے زمانے جیسی سہولیات دست یاب نہیں تھیں، پھر بھی عورتیں سنگھار کیے بغیر گھر سے باہر نکلنا پسند نہیں کرتی تھیں، کیوں کہ شروع سے ہی سولہ سنگھار کو عورت کا اصل حسن اور روپ سمجھا جاتا تھا۔

برصغیر ہندو پاک میں صنف نازک اپنے حسن کو سنوارنے اور سجانے کے لیے سولہ سنگھار کا سہارا لیتی آئی ہیں، جس سے ان کی زیب و زینت میں نمایاں اضافہ نظر آتا۔ وہ کہیں جانے یا خانہ داری کے تمام امور نمٹا کر اپنے سرتاج کے آنے سے پہلے بڑے اہتمام سے تیار ہوتیں، بالوں میں خوش بودار تیل لگایا جاتا، آنکھوں میں کاجل، ہونٹوں پر مسی وغیرہ۔

برصغیر پاک و ہند میں سولہ سنگھار کی اہمیت اس لیے بھی بڑھ گئی کہ زیادہ تر شادی شدہ عورتیں یا سہاگنیں ان اشیا کو پہنے یا لگائے بنا خود کو نامکمل سمجھتیں۔ دراصل سولہ سنگھار کے لیے استعمال ہونے والی بہت ساری چیزوں کا تعلق ان کی روایات، عقائد اور توہمات سے جڑا ہوا تھا، سہاگنیں ان سولہ چیزوں کو شوہر کی لمبی عمر، خوش حالی، تن درستی کا ضامن سمجھتیں، جن پر اس وقت کی بڑی بوڑھی خواتین سختی سے عمل کرواتیں۔

اس سنگھار کا استعمال قدیم تہذیبوں سے منسلک رہا ہے، جو کافی محنت طلب کام تھا۔ اسی لیے جدید مصنوعات کے آمد سے قبل میک اپ کے لیے سولہ کلاسیک چیزیں موجود تھیں، تاریخ میں سنگھار کے آغاز کے بارے کوئی واضح وقت تو نہیں ملتا، تاہم مختلف قدیم تہذیبوں، جن میں دراوڑی، گندھارا اور آریائی ادوار کے مجسموں کے نمونوں، تصاویر، داستانوں اور ادب میں ان سولہ سنگھار کا ذکر اور آثار دکھائی دیتے ہیں، اسی لیے کہا جاسکتا ہے کہ اس کی شروعات ہندوستان کی قدیم تہذیبوں سے ہوئی۔

ہزاروں سال قبل برصغیر میں شادی سے قبل تجربے کار خواتین اور نانیاں، دادیاں، لڑکیوں بالیوں کو باقاعدہ ان کے استعمال کی تربیت دیتیں۔ اس طرح یہ فن آرائش نسل در نسل منتقل ہوتا چلا گیا۔ ہندو عورتیں اپنے مختلف مذہبی اور سماجی تہواروں کی تیاری میں ان سولہ اشیا اور سولہ مراحل سے گزرتیں۔ روایتی انداز کی آرائش حسن کے لیے یہ اشیا ناگزیر تھیں۔ ایک ساتھ رہنے کی وجہ سے بعد میں مسلم اور سکھ عورتوں پر بھی یہ رسومات اثر انداز ہونا شروع ہوگئیں۔ خاص طور پر حویلیوں اور محلوں میں رہنے والی امرا خواتین، نوابوں کی بیگمات اور رانیاں خود کو جن سولہ چیزوں سے سجاتیں، ان میں کچھ زیورات تھے اور کچھ کا تعلق چہرے پر لگانے والی چیزوں سے تھا۔

سولہ سنگھار کی بہت سی روایات کا تعلق اُس وقت کے لوگوں کے مذہبی عقائد سے بھی جڑا ہوا تھا۔ اب بھی اس میں ہمیں ہندو مذہب سے ماخوذ کچھ چیزیں نظر آتی ہیں۔

1۔ ٹیکا (ماتھے کی بندی) جو مانگ میں لگایا جاتا ہے۔
2۔ جھومر، جو ماتھے کے ایک طرف لگایا جاتا ہے۔
3۔ کانوں کے جھمکے، بندے یا بالیاں۔
4۔ چوڑیاں، کہنی پر پہنے جانے والے مختلف کڑے اور بازو بند۔
5۔ کمر کا پٹکا، یا سونے، چاندی کی بیلٹ۔
6۔ آنکھوں کا کاجل۔
7۔ ہتھیلی، بازو اور پیروں سے تلوے تک لگائی جانے والی منہدی۔
8۔ انگھوٹھیاں، آرسی یا انگلی میں پہنی جانے والی بڑی سی انگھوٹھی جس میں شیشہ جڑا ہوا ہوتا ہے۔

9۔ مختلف عطر اور خوشبویات وغیرہ۔
10۔ پائل، پازیب، جھانجھر یا توڑے، پیروں کی پٹی، جو انگوٹھے میں پہنی جاتی ہے، بچھوے (پیروں کی انگلیوں میں پہنتے ہیں)
11۔ بالوں کے گجرے
12۔ چوٹی کے پھول (جو سونے یا چاندی سے تیار کیے جاتے تھے)
13۔ مانگ کا سیندور۔ یہ ہندو مذہب کی ایک روایت ہے، چوں کہ سولہ سنگھار کے تانے بانے بھی قدیم ہندوستان سے جڑتے ہیں، اس لیے ہندوؤں کی یہ مذہبی روایت بھی اس میں شامل ہو گئی۔
14۔ گلے کا ہار یا کالے پوت کی زنجیر جس میں سونا لگا ہوا ہوتا تھا (قدیم روایات کے مطابق اس کو پہنے بنا سہاگن کھانا نہیں کھاتی تھی)
15۔ ناک کی کیل
16۔ بجٹہ (کان کے اوپری حصے میں بھی دو سوراخ کیے جاتے تھے، جس میں عورت سونے کے پھول پہنتی تھی)

اس کے علاوہ قدیم زمانے میں 'سولہ سنگھار' کے لیے صنف نازک کو درج ذیل سولہ مرحلوں سے گزرنا بھی ضروری ہوتا تھا، جس کے بعد ہی ان کی آرائش حسن اور زیبائش مکمل سمجھی جاتی تھی۔

1۔ مساج
سب سے پہلے قدیم نسخوں سے تیار کیے جانے والے خوش بودار تیل سے جلد کا مساج کیا جاتا تھا۔

2۔ خوش بوؤں کا غسل
اس کے بعد غسل کیا جاتا، مگر صابن کی جگہ دودھ، اور پھر عرق گلاب، روغن بادام، گلاب کی پتیاں، خس وغیرہ کو خاص ترکیب سے پانی میں ملایا جاتا، جس سے غسل کیا جاتا۔

3۔ بالوں کا لیپ
بالوں میں تیل سے مالش کرنے کے بعد سیکا کائی کے آمیزے کا لیپ کیا جاتا۔ بال مضبوط کرنے والی دوسری جڑی بوٹیوں کی لئی بنا کر لگائی جاتی، آخر میں ریٹھا پیس کر اس سے بالوں کو اچھی طرح سے دھو دیا جاتا۔

4۔ چہرے کا سنگھار
چہرے، گردن، بازوؤں اور شانوں پر صندل کے باریک سفوف کی لئی بنا کر ملی جاتی، جو مخصوص خوش بو کے ساتھ جلد کو خاص چمک عطا کرتا۔

5۔ آنکھوں کا بناؤ
آنکھوں میں کاجل یا سرمہ لگایا جاتا، موٹی دھاریاں یا لکیریں کھینچ کر انہیں مزید نمایاں کیا جاتا۔

6۔ تلک
ماتھے پر سرخ سیندور سے تلک لگایا جاتا یا طلائی بندیا لگائی جاتی۔ (اس کا تعلق بھی ہندوؤں کی مذہبی روایات سے ہے)

7۔ مکھ پرسادن
چہرے پر خاص قسم کے نشان ثبت کیے جاتے جو ''مکھ پرسادن'' کہلاتے، قدیم زمانے کے لوگوں کے عقائد تھے کہ یہ نشانات بری نگاہ کو کاٹ ڈالتے تھے۔ چاندی، سونے یا قیمتی موتیوں سے بنائے گئے، یہ جڑاؤ نشان چہرے پر منقش انداز میں لگائے جاتے۔

8۔ زلفیں
بالوں کی لٹوں کو مختلف انداز میں موڑ کر یا منفرد انداز دیا جاتا، اونچے جوڑے یا چوٹیاں بھی گندھی جاتیں۔

9۔ ہونٹوں کا میک اپ
ہونٹوں کو رنگنے یا مختلف انداز میں بنی سرخی سے سجایا جاتا، کچھ خواتین پان سے ہونٹ رنگتیں، کوئی مسی لگا کر انہیں سجاتیں۔

10۔ ہاتھوں کی سجاوٹ
ہاتھوں کو صاف کرکے، پہلے ان پر حنا یا منہدی لگتی، انگلیوں کو سرخ رنگ لگایا جاتا اس کے بعد مختلف قسم کے زیورات سے سجانے سنوارنے کا کام ہوتا۔

11۔ پیروں کے لیے
اس مرحلے میں پیروں کی اچھی طرح سے صفائی کرنے کے بعد ان پر منہدی لگائی جاتی، تلوے کو منہدی سے رنگ دیا جاتا، اس کے علاوہ سرخ رنگ بھی پیروں پر نقش بنانے کے لیے استعمال ہوتا، آخر میں پاؤں کے زیور پہنا دیے جاتے۔

12۔ لباس
اب تہوار یا تقریب کے مطابق عالی شان لباس بڑے احترام و مکمل آداب کے ساتھ پہنانے کا کام ہوتا۔

13۔ گجرے
بالوں، ہاتھوں یا گلے میں تازہ پھولوں کے گجرے پہنائے جاتے، کلائی کے گرد جوہی یا چنبیلی کے پھولوں سے گندھے گجرے لپیٹے جاتے، بالوں کی چوٹی یا جوڑے کے گرد بھی یہ گجرے لگائے جاتے۔

14۔ زیورات
مختلف قسم کے زیورات سے آراستہ ہونا بھی ایک مرحلہ ہوتا، جس کے بعد حسن کو چار چاند لگ جاتے۔

15۔ منہ کی خوش بو کے لیے
سانسوں یا منہ کو خوش گوار احساس بخشنے کے لیے الائچی والا پان، کھلایا جاتا، مساگ اور مختلف خوش بودار اشیا چبانے کے لیے دی جاتیں، بعض خواتین منہ کو خوش بودار کرنے کے لیے تمباکو کا استعمال بھی کرتیں۔

16۔ آخری مرحلہ
اختتامی مرحلے میں عورت یا لڑکی کو آئینے کے سامنے لے جا کر کھڑا کر دیا جاتا اور سرتا پا ایک، ایک چیز کا بغور جائزہ لیا جاتا، جہاں کمی دکھائی دیتی، اسے فوراً دور کر دیا جاتا۔ اس کے بعد خاتون یا لڑکی کی تیاری مکمل ہو جاتی۔ سولہ مرحلوں پر مشتمل یہ تیاری زیادہ تر دلہنوں کے لیے کی جاتی تھیں، مگر رانیاں اور امرا کی بیگمات بھی کسی تہوار یا تقریب میں شرکت کرنے سے قبل ان مراحل سے گزرتی تھیں۔ آج کے دور کی خواتین جو کم وقت میں زیادہ کام کرنے کی عادی ہیں، یہ سوچ کر ہی حیرت زدہ رہ جاتی ہیں کہ پہلے کی خواتین اور عورتیں سجنے سنورنے اور سولہ سنگھار کرنے کے لیے اتنا وقت کیسے نکالتی ہوں گی۔

□□□

باورچی خانہ، حسن کا خزانہ

سجنا سنورنا ہمیشہ سے صنف نازک کا خاصہ رہا ہے۔ ہر عورت کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ آنکھوں کو بھلی اور خوب صورت معلوم ہو اور دیکھنے والا دنگ رہ جائے، یہ اور بات ہے کہ ایسا ہونا ہر ایک کے لیے آسان نہیں۔

ماضی سے حال تک ہر وہ شے عورت کو اپنی طرف کھینچتی ہے جس کے ذریعے اس کی خوب صورتی، شگفتگی اور دل آویزی میں اضافہ ہو سکے، لیکن یہ بھی تو ضروری نہیں کہ ہر عورت کی رنگت گلابی ہو، آنکھیں ہرنی جیسی، اور بال لمبے، نرم و ملائم اور چمک دار ہوں، البتہ خود پر کی جانے والی تھوڑی سی محنت، شخصیت میں واضح تبدیلیاں لا سکتی ہے۔ ہر عورت اپنی شخصیت میں کشش اور جاذبیت پیدا کرنا چاہتی ہے۔

اگر اس کے دائرہ اختیار میں ہو تو وہ اپنے حسن کو دو آتشہ بنانے کے لیے بازار سے مہنگی سے مہنگی اشیا کی خریداری سے بھی گریز نہ کرے یا بڑے بڑے بیوٹی پارلروں میں جا کر ہزاروں روپے خرچ کر کے ایسے ٹریٹمنٹ کرائے جو اس کی خوب صورتی میں اضافے کا باعث ہوں، مگر ہر عورت مادی طور پر اتنی خوش حال بھی نہیں ہوتی کہ وہ اپنی ذات پر اتنے پیسے خرچ کر دے، بعض کفایت شعار خواتین اس طریقہ کار کو پیسے کا ضیاع بھی سمجھتی ہیں اور کچھ عورتیں مختلف بازاری مصنوعات کے ذیلی اثرات سے بھی گھبراتی ہیں۔

ذرائع ابلاغ پر بھی خواتین کے حسن کو نکھارنے کے لیے مختلف اقسام کی مصنوعات کی تشہیر کی جاتی رہتی ہے۔ خواتین کو چاہیے کہ وہ کسی بھی نئی چیز کے استعمال سے قبل اس بارے میں مکمل معلومات حاصل کر لیں۔ ایسی مصنوعات کے استعمال سے قبل کسی ماہر سے بھی مشورہ ضرور کریں۔

ایسی خواتین جو چاہتی ہیں کہ ان کے حسن کی بہار ہمیشہ قائم رہے انہیں چاہیے کہ وہ اپنے باورچی خانے میں موجود اشیا سے اپنے حسن کی دیکھ بھال کریں، اگر وہ بازار سے ملنے والی مصنوعات پر اعتبار بھی نہیں کرتیں تو پھر اس کی ضرورت اور بھی بڑھ جاتی ہے کہ وہ آسان اور آزمودہ دیسی طریقے

اپنائیں۔ سادہ سی ''کچن کاسمیٹکس'' آپ کے رنگ روپ کو بہت بہتر بنا سکتی ہیں، بس یہ معلوم ہونا چاہیے کہ آپ جن چیزوں کا استعمال کر رہی ہیں ان کے خواص کیا ہیں، ان کے استعمال کا کون سا طریقہ کار بہتر ہے اور اس کے ساتھ ساتھ یہ امر بھی ملحوظ خاطر رہنا چاہیے کہ ان اشیا کے استعمال سے آپ کو الرجی کا خدشہ بھی نہ ہو، کیوں کہ بہت سے بہترین نسخے اور ٹوٹکے ہمارے لیے محض اس لیے بھی کارگر نہیں ہوتے یا بعض اوقات مضر ہو جاتے ہیں جب ہماری جلد یا جسم انہیں قبول نہیں کر پاتا۔ اکثر خواتین اس کا خیال نہیں رکھتیں اور پھر ان دیسی طریقوں کو دوش دیتی نظر آتی ہیں۔

قدرتی چیزوں میں شہد کا استعمال ہماری جلد اور آنکھوں کے لیے نہایت مفید ہے۔ ایک چمچ انگور کے رس میں ایک چمچ شہد ملا کر چہرے اور ہاتھ پیروں کا مساج کیجیے۔ تھوڑی دیر بعد پانی سے دھو لیں۔ ہفتے میں دو دفعہ یہ عمل دہرانے سے جلد نکھر جائے گی۔

شہد چہرے کی صفائی میں بھی بہت معاون ہے، بازار سے مہنگی مہنگی کلینزنگ کریم خریدنے کے بجائے آپ گھر میں بھی یہ کریم بنا سکتی ہیں۔ تھوڑے سے شہد میں بادام کا برادہ ملا کر ایک آمیزہ سا بنا لیں، اب اس میں لیموں کا رس شامل کریں۔ یہ ایک بہترین دیسی کلینزر ثابت ہوگا۔

خشک موسم میں ہاتھ، پیروں کے لیے جلد کا خراب ہونا اور پھٹنا عام بات ہے۔ اس مسئلے کے حل کے لیے شہد، عرق گلاب اور گلیسرین ہم وزن لے کر ایک بوتل میں ملا کر رکھ لیں اور رات سوتے وقت پھٹی ہوئی جلد پر لگائیں۔ جلد شگفتہ و شاداب ہو جائے گی۔

خشک ہاتھ پیروں کی کریم تیار کرنے کے لیے ایک چمچ کافور میں دو چمچ موم ملا کر اسے ایک پین میں ہلکی آنچ پر پکا کر تھوڑا سا تل کا تیل ملائیں۔ یہ کریم کسی چھوٹی شیشی میں بھر کر رکھ لیں۔ یہ کھردرے ہاتھ پیروں کی جلد کو نرم ملائم بنانے کا بہترین نسخہ ہے۔ سردی میں پیروں کی پھٹی ایڑیوں سے نجات کے لیے پہلے پاؤں اچھی طرح سے دھوئیں۔ ایڑیوں کو جھانویں سے رگڑ کر صاف کریں۔ اس کے بعد کیسٹر آئل پھٹے ہوئے حصے پر اچھی طرح سے لگا کر سوتی موزے پہن لیں، پیر نہ صرف صاف ستھرے ہو جائیں گے بلکہ ان کی ملائمت بھی بحال ہونے لگے گی۔

دودھ کا استعمال بھی ہمارے حسن کو جلا بخشنے میں کلیدی ہے، روزانہ ایک گلاس دودھ باقاعدگی سے پیجئے۔ ایک چمچ مسور کی دال کچھ دیر پانی میں بھگوئیں، کچھ دیر بعد اس کا پانی پھینک کر اسے دودھ میں ملا کر پیس لیں، اس ماسک میں تھوڑی سی ہلدی اور دو تین قطرے زیتون کا تیل شامل کر کے اسے چہرے پر لگائیں۔ جب جلد سکڑتی محسوس ہو اور لگایا گیا آمیزہ خشک ہو جائے تو منہ دھو لیں۔

ریشمی ملائم جلد کے لیے ایک پیالی دہی میں ایک لیموں کا رس نچوڑیں، اب اس میں ایک چمچ بادام کا تیل ملا لیں، اسے اچھی طرح سے پھینٹ کر جلد پر لگا کر مساج کریں۔ سردیوں میں نہانے سے قبل لگائیے، جلد کی خشکی بھی دور ہو جائے گی۔ چہرے پر دانوں کے لیے پودینے کے پتے پیس کر اس کا لیپ لگائیں اس سے دانے ختم ہونے کے ساتھ جلد کے داغ دھبے بھی دور ہو جائیں گے۔

گلابی ہونٹ حسن میں چار چاند لگا دیتے ہیں۔ ہونٹوں پر غیر معیاری مصنوعات کے استعمال کے باعث وہ کالے پڑ جاتے ہیں۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ ہونٹوں پر ہمیشہ اچھی کمپنی کی لپ اسٹک، لپ گلوس یا چپ اسٹک کا استعمال کریں، سردیوں میں ہونٹ پھٹ جاتے ہیں۔ پھٹے ہوئے ہونٹوں پر گائے کا کچا دودھ ملنے سے وہ نرم و ملائم ہو جاتے ہیں۔ اس کے ساتھ رات کو سوتے وقت ہونٹوں پر ویسلین کا استعمال کریں۔

ناریل کے تیل میں لیموں کے چند قطرے ملا کر سر کے بالوں کی مالش کرنے سے نہ صرف خشکی کا خاتمہ ہو جاتا ہے، بلکہ بالوں کی چمک دمک میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔

بالوں کے پروٹین ٹریٹمنٹ کے لیے دو چمچ دہی میں ایک انڈہ ملا کر اتنا پھینٹیں کہ جھاگ بن جائے، اب اس آمیزے کو بالوں کی جڑوں تک لگا کر مساج کریں۔ آدھے گھنٹے بعد نیم گرم پانی سے سر دھو لیں، بالوں کا ایک اچھا ''پروٹین ٹریٹمنٹ'' ہو جائے گا۔ سردیوں میں اس عمل کو ہفتے میں دو بار دہرائیے، اس سے واضح طور پر بالوں کا روکھا پن بھی ختم ہو جائے گا۔

□□□

رنگت نکھارنے کیلئے آسان نسخے

آج کل خواتین میں رنگ صاف اور گورا ہونے کی خواہشات، کیل مہاسوں سے جلد نجات کی جستجو ان کو ہر شخص اور ہر غیر مستند ذرائع سے پہنچنے والے بے جا، غیر معیاری اور نقصان دہ ٹوٹکوں اور آمیزوں کے استعمال پر مائل کرتی ہے اور نتیجتاً اس کے انتہائی مضر اثرات سے دوچار کرتا ہے اسی طرح ہماری اکثر و بیشتر خواتین ہر عام ملنے والی کریمیں اور معلومات پر آنکھیں بند کر کے عمل اس غلط فہمی کا شکار ہو کر کرتی ہیں کہ زیادہ مقدار میں چہرے پر طرح طرح کی کریمیں اور بے جا ٹوٹکوں کا استعمال ان کی جلد کو گورا اور خوشنما بنا دے گا اور اپنے چہرے کی جلد کی خوبصورت رنگت اور ہمواری و لچک کو تہس نہس کر دیتی ہیں۔

چند سادہ اور آزمودہ ٹوٹکے

☆ چہرے پر شہد لگانے سے جلد کی صفائی اور تر و تازگی عمل میں آتی ہے۔

☆ اسی طرح دودھ اور آٹے کا مخلوط بھی ہفتہ میں ایک سے دو مرتبہ لگانا جلد کو دلکشی اور بے داغی کے نتائج دیتا ہے۔

☆ ہفتہ میں ایک سے دو بار ٹماٹر یا کھیرا بھی جلد پر لگانا مفید ہے جلد کو ٹھنڈک پہنچتا ہے اور داغ دھبوں کو ہلکا کرنے میں مدد دیتا ہے۔

☆ بیسن اور لیموں سے ہفتہ میں ایک سے دو بار چہرہ دھونے سے چہرہ صاف اور شاداب رہتا ہے۔

☆ دن میں ایک دو بار عرق گلاب کا اسپرے بھی جلد کی آرائش اور نرمی کے لئے مفید ہے۔ تازہ ایلوویرا کی افادیت بھی افزائش حسن میں پائی جاتی ہے، اس کا جل زخموں کو ٹھنڈک اور تکلیف سے نجات دلانے میں مددگار ہے۔ ☆ روزانہ 10-8 گلاس پانی پینے سے کون زہریلے اجزاء سے صاف اور چہرہ تر و تازہ رہتا ہے۔

☆ خوراک: خواتین خوبصورت جلد کے لئے بہت جتن کرتی ہیں لیکن کھانے پینے پر اتنی توجہ نہیں دیتیں۔ یہ بات خاص طور پر غور سے سن لیں کہ متوازن غذا کئی طرح کی بیماریوں سے بچاتی ہے اور جلد کو دیر تک جواں، حسین اور تازہ رکھنے میں بہتر خوراک اپنا ثانی نہیں رکھتی۔ خواتین چاکلیٹ، چپس، فرائی کئے ہوئے کھانوں اور اس قسم کی چیزیں کھانے میں زیادہ دلچسپی لے کر خوراک کا اچھا انتخاب کرنے سے قاصر رہتی ہیں، نتیجتاً داغ دھبوں سے دوچار ہوتی ہیں۔ اپنی خوراک میں تازہ ہری سبزیاں، کھیرا، ٹماٹر، پالک اور تازہ رسیلے پھلوں تربوز، اسٹرابری، کینو، انگور وغیرہ وک شامل کریں ان میں موجود وٹامن اے، سی اور ای کی مقدار آپ کو اندرونی قوت

مدافعت دے کر جلد کو واضح نکھار اور خوبصورتی قدرتی طور پر بخشتے ہیں۔

سن بلاک: سن بلاک کا مناسب استعمال 1/2 چائے کا چمچ روزانہ دھوپ میں نکلنے سے پہلے نہ صرف چہرے کو یووی شعاؤں اور غرض کے بدنما رنگ سے محفوظ رکھتا ہے بلکہ جھریوں کی روک تھام کے لئے بھی انتہائی مفید ہے۔ ذاتی حفظان صحت: چہرے پر گندے ہاتھوں، بالوں کو لگنے سے روکنے اور تکیہ غلاف دو دن کے بعد بدلنے سے کیل مہاسوں کی افزائش میں کمی کے ساتھ ساتھ ہموار تر و تازہ جلد حاصل کی جا سکتی ہے۔

آئرن کی کمی: خواتین چہرے کو نکھارنے کے لئے لاکھ کوشش کریں، بے جا ٹوٹکے اور کریمیں آزمائیں مگر جلد کی سرخی اور شادابی کا ختم ہونا، پیلا پن، زردہ رنگت اور ساتھ غنودگی، کمزوری تھکاوٹ، بھوک کا اڑ جانا اور دھڑکن کا تیز ہونا، انیمیا یا خون کی کمی کی واضح علامتیں ہو سکتی ہیں۔ خون کی کمی سے انیمیا کا علاج مستند ڈاکٹر سے مشورے اور ٹیسٹ کے بعد آئرن سپلیمنٹ اور غذا میں سرخ گوشت، کلیجی، دالیں، مچھلی، انڈہ، جو کا دلیہ، خوبانی، آلو بخارہ، پالک اور دیگر سبز پتوں والی سبزیوں میں فولاد کی مقدار سے پورا ہوتا ہے جو خون کا مناسب فعل پورا کر کے جلد کی پیلاہٹ کو دور کرے گا، اس سے چہرے کا نکھار اور دلکشی واپس لوٹے گی۔ مندرجہ بالا نکات پر عمل پیرا ہو کر ہدایات پر باقاعدگی سے خیال کرنا آمیزوں اور غیر توثیق شدہ ٹوٹکوں سے پرہیز، اندرونی صحت اور توانا زندگی کی طرف گامزن کرتی ہے، چہرے کو لازمی دلکشی ملتی ہے۔

قدیم روایات کی امین۔۔۔ساڑھی

ہماری خواتین کے پسندیدہ ملبوسات کے بارے میں جب بھی بات کی جائے گی تو اس میں ساڑھی کا تذکرہ بھی ضرور ہوگا۔ یوں تو یہ برصغیر بھر کی خواتین کا پہناوا ہے لیکن ہمارے ہاں کی بھی بیش تر خواتین کے پاس ایک، دو ساڑھیاں ضرور ہوتی ہیں۔

ساڑھی فیشن کی دنیا میں ایسا خوب صورت اور منفرد لباس مانا جاتا ہے، جو ہمیشہ فیشن میں موجود رہتا ہے۔ اسے ہر تقریب کی مناسبت سے زیب تن کیا جا سکتا ہے۔۔۔شادی بیاہ، رات کی تقریبات وغیرہ شامل ہیں۔

یہ ایک قدیم لباس ہے، اس کا شمار برصغیر پاک و ہند کے منفرد اور خوب صورت پہناووں میں کیا جاتا ہے۔ اس کی تاریخ دراصل قدیم ہند سے جڑی ہوئی ہے، یہ وہاں کی خواتین کا عام پہناوا تھا، جو ایک لمبی چادر پر مشتمل ہوتا تھا، جسے آدھا پہنا اور آدھا اوڑھا جاتا تھا۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس کی تراش خراش اور پہننے کے طور طریقے میں تبدیلیاں آتی رہیں۔ غیر منقسم ہندوستان کے بہت سے طبقوں نے اسے اپنی اپنی روایات اور اقدار کے مطابق ڈھال کر زیب تن کیا اور اس کا ہر طریقہ اپنی اپنی جگہ منفرد اور قبولیت کی سند تک پہنچا۔ ہندوستان میں خاص طور پر جنوبی ہند، بمبئی، مہاراشٹر، بنگال، بہار، یوپی اور سی پی کے علاقوں میں اس لباس کا رجحان سب سے زیادہ ہے۔ وہاں کی ساڑھیاں دنیا بھر میں اپنی روایات اور مخصوص بناوٹ کی وجہ سے مشہور ہیں، وہیں سے ان کا رواج دنیا بھر میں عام ہوا۔

ساڑھی کی کئی اقسام ہیں۔ جس میں علاقے اور وہاں کے رسم و رواج کے حساب اور سوچ کے مطابق تبدیلی آتی رہی ہے۔ سلک، کاٹن، جارجٹ، نیٹ، کامدانی یا سادی ساڑھیاں خواتین بہت شوق سے پہنتی ہیں، مگر بنارسی ساڑھیوں

کی چھب ہی نرالی ہے اور وہ سب سے زیادہ قیمتی اور دل کش ہوتی ہیں۔ ساڑھیاں دھنک کے ساتوں رنگوں میں دست یاب ہوتی ہیں، جو نگاہوں کو بہت بھاتی ہیں۔ دوسرے لباس کے مقابلے میں ساڑھی بہت آسانی سے سل جاتی ہے۔ اس کے لیے ایک چھے یا سات گز کا کپڑا اور اچھی سی لیس یا بنارسی پٹی کی ضرورت ہوتی ہے۔ کوئی بھی درزی دو سے تین گھنٹوں میں ساڑھی تیار کر سکتا ہے اور یہ گھر میں بھی سی جا سکتی ہے۔ ساڑھی کو چھوٹی کرتی (Blouse)، پیٹی کوٹ یا چولی کے ساتھ پہنا جاتا ہے۔

فیشن کی دنیا میں ساڑھی کے ساتھ ساتھ 'کرتی' پر بھی نت نئے تجربات کر کے انہیں دل کش اور خوب صورت بنایا گیا، جیسا کے پوری آستین، بیک پر کڑھائی یا زردوزی کا کام، سادی سلک کی ساڑھی پر کام دار یا پرنٹڈ بلاؤز، ساڑھیوں پر کنٹراسٹ بلاؤز اس کے علاوہ سردیوں میں پلین یا ریشمین ساڑھی پر ویلوٹ کے بلاؤز پہنے جاتے ہیں۔

دراز قد خواتین پر ساڑھیاں خوب جچتی ہیں، یا یوں کہیے کہ دراصل یہ خوب صورت ملبوس ان کے حسنِ قامت کو اور بھی بڑھا دیتا ہے، جب کہ درمیانے یا چھوٹے قد کی خواتین بھی اس لباس کو بصد شوق پہنتی ہیں۔ اب انٹرنیٹ پر بھی مختلف ساڑھیوں کے نت نئے ڈیزائن فروخت کے لیے پیش کیے جاتے ہیں، جس کی وجہ سے عالمی سطح پر اس کی خرید و فروخت میں آسانی ہو گئی ہے۔ اس کے ساتھ نت نئی ساڑھیوں کی تراش خراش سے بھی آگاہی ہوتی رہتی ہے۔

پاکستان دہشت گردی کی حمایت کے حوالے سے پوری دنیا میں بے نقاب

رستم جی میموریل لیکچر اور بارڈر سکیورٹی فورس کی اعزازیہ تقریب سے امت شاہ کا خطاب

نئی دہلی۔(یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ پاکستان کی شناخت دہشت گردی کی حمایت کرنے والے ملک کے طور پر دنیا بھر میں ہو چکی ہے اور آپریشن سندور کے دوران پاکستان میں مقیم دہشت گرد تنظیموں پر ہندوستان کی فوجی کارروائی کے خلاف اور دہشت گردوں کی حمایت میں ہندوستان پر اس کی جوابی کارروائی سے یہ بات پوری طرح عیاں ہے۔مسٹر امیت شاہ نے جمعہ کے روز یہاں رستم جی میموریل لیکچر اور بارڈر سکیورٹی فورس کی اعزازیہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان بار بار یہ دعویٰ کرتا رہا ہے کہ وہ دہشت گردی کی حمایت نہیں کرتا لیکن آپریشن سندور کے بعد ہونے والی پیش رفت سے وہ بے نقاب ہو گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے جواب میں شروع کیے گئے آپریشن سندور میں ہندوستانی افواج نے پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر اور پاکستان میں قائم دہشت گردی کے صرف نو ٹھکانوں کو تباہ کیا اور کسی فوجی اڈے اور شہری تنصیبات کو نشانہ نہیں بنایا۔وزیر داخلہ نے کہا کہ پاکستان نے اپنی جوابی کارروائی میں ہندوستانی فوجی اڈوں اور شہری تنصیبات پر حملے کی ناکام کوشش کر کے ثابت کر دیا ہے کہ وہ دہشت گردی کی حمایت کرتا ہے اور دہشت گردوں کو پناہ دے رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور کے بعد ہونے والے واقعات سے پاکستان دہشت گردی کی آماجگاہ کے طور پر پوری طرح بے نقاب ہو چکا ہے۔پوری دنیا نے دیکھا کہ کس طرح پاکستانی فوج کے افسران نے دہشت گردوں کے جنازوں میں شرکت کی۔انہوں نے کہا کہ دوسری طرف ہندوستانی افواج کو سراہا جانا چاہیے کہ جوابی کارروائی کے دوران انہوں نے صرف پاکستان کے فوجی ٹھکانوں کو نشانہ بنایا اور شہری علاقوں پر حملہ نہیں کیا۔

انہوں نے کہا کہ بارڈر سکیورٹی فورس کے جوانوں نے بھی اپنی بہادری کا مظاہرہ کیا اور پاکستان کو منہ توڑ جواب دیا۔

بارڈر سکیورٹی فورس کی ستائش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یکم دسمبر 1965 کو وجود میں آنے والی اس فورس کو 1971 میں صرف چھ سال کے اندر سخت جنگ کا سامنا کرنا پڑا اور اس فورس نے جس بہادری کا مظاہرہ کیا اسے فراموش نہیں کیا جا سکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ بنگلہ دیش کو اسے کبھی نہیں بھولنا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ بارڈر سکیورٹی فورس کا 1965 سے 2025 تک کا سفر محدود وسائل اور نامساعد حالات میں طے ہوا اور اس کے باوجود بی ایس ایف نے دنیا کی سب سے بڑی سرحدی تنظیم بننے کا سفر طے کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ بارڈر سکیورٹی فورس کو دو انتہائی مشکل سرحدوں پاکستان اور بنگلہ دیش کی حفاظت کی ذمہ داری دی گئی ہے اور وہ اسے بخوبی انجام دے رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ ملکی ترقی میں سرحدی محافظوں کا کردار انمول ہے۔مسٹر امیت شاہ نے کہا کہ ہندوستان دفاعی شعبے میں تیزی سے خود کفیل بن رہا ہے اور حکومت اس سمت میں مسلسل کوششیں کر رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ فورس 15000 کلومیٹر طویل سرحد کی پوری ذمہ داری کے ساتھ حفاظت کر رہی ہے۔اس موقع پر وزیر داخلہ نے سرحدی محافظ دستہ کے جوانوں کو بہادری اور شاندار خدمات پر تمغے پیش کئے۔انہوں نے کہا کہ یہ تمغے تمام سرحدی محافظوں کی بہادری کو خراج تحسین پیش کرنے سے منسوب ہے اور وہ اس کے لیے سب کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔انہوں نے سرحدوں کی حفاظت کرتے ہوئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے فورس کے جوانوں کو بھی خراج عقیدت پیش کیا۔اس موقع پر مرکزی داخلہ سکریٹری گووند موہن اور فورس کے ڈائریکٹر جنرل دلجیت سنگھ چودھری اور دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔

گروگرام میں کورونا کی واپسی، دو نئے مریض سامنے آئے، جے این۔1 ویرینٹ سے پھیلاؤ کا خدشہ

نئی دہلی۔کورونا وائرس نے ایک بار پھر دہلی-این سی آر میں دستک دے دی ہے۔گروگرام کے سائبر سٹی علاقے میں کووڈ-19 کے دو نئے مریضوں کی تصدیق ہوئی ہے۔محکمہ صحت کے مطابق دونوں مریضوں کو فی الحال آئسولیشن میں رکھا گیا ہے، جن میں سے ایک حال ہی میں ممبئی سے گورگرام پہنچی ہے۔یہ کیسز ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب ایشیا کے کئی ممالک میں کووڈ-19 کے کیسز میں دوبارہ اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ہانگ کانگ، سنگاپور اور ہندوستان کے بعض بڑے شہروں جیسے ممبئی، احمد آباد اور بھونیشور میں بھی کورونا کے نئے مریض سامنے آ رہے ہیں۔گورگرام کے چیف میڈیکل آفیسر نے بتایا کہ دونوں مریضوں میں ہلکے علامات پائے گئے ہیں جیسے کھانسی، نزلہ، اور تھکاوٹ۔انہوں نے عوام سے اپیل کی ہے کہ اگر کسی میں بخار، گلا خراب یا کھانسی جیسی علامات ہوں تو فوری ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ان کا کہنا تھا کہ گھبرانے کی ضرورت نہیں، محکمہ صحت مکمل طور پر الرٹ ہے۔تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق، پورے ملک میں 257 سے زائد نئے کورونا کیسز رپورٹ ہوئے ہیں۔جن ریاستوں میں یہ کیسز رپورٹ ہوئے ان میں مہاراشٹر، گجرات اور اڈیشہ شامل ہیں۔گجرات کے شہر احمد آباد میں 84 سالہ بزرگ کورونا مثبت پائے گئے جنہیں اسپتال میں داخل کیا گیا ہے جبکہ دیگر مریض ہوم آئسولیشن میں ہیں۔اڈیشہ کے محکمہ صحت نے بھی بھونیشور میں ایک کنفرم کیس کی تصدیق کی ہے اور کہا ہے کہ صورتحال پر مکمل کنٹرول ہے۔ماہرین کے مطابق، اس وقت جو ویرینٹ تیزی سے پھیل رہا ہے وہ جے این۔1 کہلاتا ہے، جو اومیکرون کے BA.2.86 یعنی 'پیرولا' ویرینٹ سے نکلا ہوا ایک نیا روپ ہے۔یہ ویرینٹ سب سے پہلے 2023 کے آخر میں شناخت ہوا اور اس کے بعد امریکہ، یوکے، ہندوستان اور ایشیائی ممالک میں تیزی سے پھیل گیا۔جے این۔1 ویرینٹ میں وائرس کے اسپائک پروٹین میں ایسی تبدیلی ہوئی ہے جس کی وجہ سے یہ وائرس نہ صرف تیزی سے پھیلتا ہے بلکہ پچھلی ویکسینز یا پہلے انفیکشن سے بنی قوت مدافعت کو بھی چکمہ دے سکتا ہے۔اگرچہ یہ ویرینٹ زیادہ سنگین نہیں سمجھا جا رہا، لیکن اس کی تیز رفتاری سے پھیلنے کی صلاحیت تشویش کا باعث ہے۔ماہرین کے مطابق، عوام کو احتیاطی تدابیر اپناتے رہنا چاہیے جیسے ماسک کا استعمال، ہاتھوں کی صفائی، اور علامات ظاہر ہونے پر فوری ٹیسٹ کروانا۔ملک میں صحت کے ادارے اور انتظامیہ صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہیں، اور ماضی کی طرح اس بار بھی عوامی تعاون سے اس وبا کو کنٹرول کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

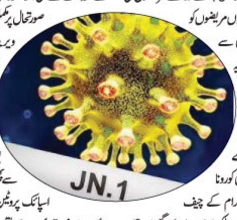

پاکستان پر بھروسہ نہیں کیا جا سکتا

راہل گاندھی کے سوالات عوام کی آواز ہیں: سنجے راؤت

ممبئی: شیوسینا (یو بی ٹی) کے رکن پارلیمان سنجے راؤت نے جمعہ کو ایک پریس کانفرنس میں مرکز کی مودی حکومت اور بھارتیہ جنتا پارٹی کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔انہوں نے کانگریس رہنما راہل گاندھی کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ جو سوالات راہل گاندھی نے اٹھائے ہیں وہ ملک کے 140 کروڑ عوام کے دل کی آواز ہیں۔سنجے راؤت نے کہا، "راہل گاندھی نے پوچھا ہے کہ پاکستان پر بھروسہ کیوں کیا جائے؟ یہ سوال کیسے غلط ہو سکتا ہے؟ پوری دنیا جانتی ہے کہ پاکستان پر اعتماد نہیں کیا جا سکتا۔صرف بی جے پی کے ٹرولرز ہی یہ بات نہیں سمجھتے۔"

انہوں نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا، "ٹرمپ سے ہندوستان کو کیا ملا؟ انہوں نے تو نقصان ہی پہنچایا۔ہم نے پاکستان سے دہشت گردی کے خاتمے کے لیے لڑائی شروع کی تھی، زمین ہتھیانے کے لیے نہیں لیکن ٹرمپ نے ہمارا ساتھ دینے کے بجائے نقصان کیا۔راہل گاندھی کا سوال بالکل درست ہے اور یہ ملک کی عوام کی آواز ہے۔" سنجے راؤت نے جذباتی انداز میں کہا، "جب ہمارے 26 معصوم لوگ مارے گئے، ہماری خواتین کا سہاگ اجڑا، تو ہمارا خون کھولا تھا۔ہمارے پاس صرف خون ہے اور وہی ملک کے لیے بہتا ہے۔" بی جے پی کو نشانہ بناتے ہوئے انہوں نے کہا، "کیا بی جے پی اب ٹرمپ کی پوسٹر بوائے بن چکی ہے؟ راہل گاندھی نے کیا غلط سوال کیا ہے؟ پہلے سوال کی نوعیت کو سمجھیں۔جب آپ کو سوال کی سمجھ نہیں آتی، تو آپ کو اپوزیشن کے رہنماؤں کو بیرون ملک بھیجنا پڑتا ہے تاکہ وہ ہندوستان کا موقف واضح کریں۔" پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف کے اس بیان پر کہ انہوں نے 1971 کی شکست کا بدلہ لے لیا ہے، سنجے راؤت نے سخت ردعمل دیا۔انہوں نے کہا، "یہ بیان پاکستان نے پہلے کبھی نہیں دیا، نہ 1971 میں جب اندرا گاندھی نے شکست دی، نہ 1965 میں جب شاستری جی نے ان کو لوہے کے چنے چبوائے لیکن آج شہباز شریف ایسی زبان استعمال کر رہے ہیں، جو مودی حکومت کے لیے شرمناک ہے۔"

جنسی زیادتی سے متعلق کلکتہ ہائی کورٹ کے تبصروں کو سپریم کورٹ نے خارج کیا

کلکتہ۔(یو این آئی) سپریم کورٹ نے آج ذہنی زیادتی کے معاملے میں کلکتہ ہائی کورٹ کے متنازع تبصرے پر قائم ماہر کمیٹی کی رپورٹ کا جائزہ لینے کے بعد تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ نوجوان اس جرم سے ذہنی طور پر تباہ نہیں ہوا۔معاشرے، پولیس اور عدلیہ کی آنکھوں پر پٹی نے نوجوان کو تباہ کر دیا۔انصاف کے نظام نے اسے ناکام بنا دیا۔2023 میں کلکتہ ہائی کورٹ کے جسٹس چترنجن داس اور جسٹس پارتھا سارتھی سین کی ڈویژن بنچ کے ایک جنسی ہراسانی کیس میں ایک تبصرہ نے گرما گرم بحث کو جنم دیا۔ڈویژن بنچ نے مشاہدہ کیا کہ نوعمر نوجوانوں کو جنسی جوش کو قابو میں رکھا جانا چاہیے۔دومنٹ کے سکون کے لیے اس کنٹرول کو نہیں کھونا چاہیے۔ہائی کورٹ کی آبزرویشن کے بعد سپریم کورٹ میں از خود نوٹس کیس دائر کیا گیا۔سپریم کورٹ کے جسٹس ایس اوکا اور جسٹس اجول بھویاں کی بنچ نے ہائی کورٹ کے حکم کو مسترد کر دیا۔سپریم کورٹ نے یہ بھی کہا کہ مجرم کی سزا کا فیصلہ ماہر کمیٹی کی رپورٹ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔کمیٹی نے حال ہی میں سپریم کورٹ میں اپنی رپورٹ پیش کی تھی۔تین رکنی کمیٹی میں ایک ماہر نفسیات اور ایک ماہر عمرانیات شامل تھے۔ماہرین کی کمیٹی کا کہنا تھا کہ لڑکی نے بالغ ہونے کے بعد اس شخص سے شادی کی جس کے خلاف جنسی ہراسانی کے الزامات لگائے گئے تھے۔اب وہ اس کے ساتھ رہتی ہے۔ان کے بچے بھی ہیں۔ماہر کمیٹی نے نوجوان خاتون سے بات کی۔انہوں نے عدالت میں اس کی موجودہ ذہنی اور خاندانی صورتحال کے بارے میں رپورٹ جمع کرائی ہے۔کمیٹی کی رپورٹ کی بنیاد پر سپریم کورٹ نے کہا کہ لڑکی نے دیکھا کہ جرم کے بعد اس کو انصاف نہیں ملا۔بلکہ نوجوان خاتون آج بھی ذہنی طور پر تباہ حال ہے۔وہ اس نوجوان کی زیادتی کو فراموش نہیں کر پایا ہے۔سپریم کورٹ نے تبصرہ کیا کہ کمعاشرے نے اسے حقارت کی نگاہ سے دیکھا ہے۔" ہمارا عدالتی نظام اسے ناکام بنا دیا ہے۔اس کے اپنے خاندان نے اسے چھوڑ دیا۔

حالانکہ اس واقعہ کو قانونی لحاظ سے جرم قرار دیا گیا تھا لیکن لڑکی نے اسے کبھی قبول نہیں کیا۔" یہ کیس سب کے لیے چشم کشا ہے۔" سپریم کورٹ نے کہا کہ نوجوان خاتون کو مالی مدد کی ضرورت ہے۔اسے دسویں جماعت کے امتحانات کے بعد نوکری تلاش کرنے کی ضرورت تھی۔عدالت نے تبصرہ کیا کہ پورے نظام نے اسے ناکام کر دیا ہے۔اس جنسی ہراسانی کیس میں، کلکتہ ہائی کورٹ نے مشاہدہ کیا کہ بلوغت کے دوران لڑکیوں کے جنسی جذبات کو قابو میں رکھا جانا چاہیے۔اطمینان کے دومنٹ کے لیے کبھی بھی اس کنٹرول سے محروم نہیں کرنا چاہیے۔انہیں ایسا کام نہیں کرنا چاہیے جس سے وہ معاشرے کی نظروں میں چھوٹا محسوس کریں۔اس عمر کے لڑکوں کو بھی لڑکیوں کو وہ عزت اور احترام دینا چاہیے جس کی وہ حقدار ہیں۔سپریم کورٹ نے ہائی کورٹ کے اس مشاہدے پر اعتراض کیا۔اس وقت کے چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ کے حکم پر از خود مقدمہ درج کیا گیا تھا۔سپریم کورٹ نے آبزرویشن دیا کہ کہ ججز کیس سننے کے بعد منصفانہ فیصلہ دیں۔اس فیصلے کو کبھی بھی جج کی ذاتی رائے یا فلسفے سے متاثر نہیں ہونا چاہیے۔سپریم کورٹ نے کہا تھا کہ ہائی کورٹ کے فیصلے کی دستاویز میں مختلف مقامات پر 'قابل اعتراض اور غیر ضروری' بیانات ہیں۔جو کہ آئین کے آرٹیکل 21 میں درج نوعمروں کے حقوق کے خلاف ہے۔

ترنمول کانگریس نے پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے کا مطالبہ کیا

کلکتہ۔(یو این آئی) ترنمول کانگریس نے ملک کے موجودہ حالات میں پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے کا مطالبہ کیا ہے۔اس سے قبل کانگریس نے پارلیمنٹ میں خصوصی اجلاس بلانے کا مطالبہ کیا تھا۔لیکن مرکزی حکومت نے اس مطالبہ پر زیادہ توجہ نہیں دی۔وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے پوسٹ کرتے ہوئے لکھا کہ یہ خوشی کی بات ہے کہ ہمارے ممبران پارلیمنٹ کا وفد اس وقت بیرون ممالک کے دورے پر ہیں اور ملک کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ترنمول کانگریس کا اول دن سے موقف رہا ہے کہ ملک کی سلامتی اور اتحاد کیلئے مرکزی حکومت کے ہر ایک اقدام کے ساتھ ہے۔ہم نے پہلگاؤں حملے کے بعد سے لے کر سندور آپریشن تک مرکز کی حمایت کی ہے۔مگر ملک کے عوام کو موجودہ صورت حال سے آگاہ ہونے کا مکمل حق ہے۔اس لئے پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلایا جانا چاہیے۔ممتا بنرجی نے کہا کہ بیرون ممالک کا دورہ کرنے والے وفود کے تجربات سے آگاہ ہونے کا ہر ایک شہری کو حق ہے۔

ممبئی حج ہاؤس میں یو پی ایس سی کوچنگ پھر ہوئی شروع، عمران پرتاپ گڑھی کی کوششیں رنگ لائیں

ممبئی۔راجیہ سبھا میں کانگریس کے رکن عمران پرتاپ گڑھی کی کوششیں رنگ لائیں اور بالآخر تقریباً دو برس بند رہنے کے بعد ممبئی حج ہاؤس میں چلنے والی فری ریزیڈنشیل یو پی ایس سی کوچنگ پھر سے شروع ہو گئی ہے۔وزارت برائے اقلیتی امور کی ماتحت حج کمیٹی آف انڈیا نے اس سے متعلق باقاعدہ نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا ہے اور خواہش مند طلبا سے اس کے لئے درخواستیں طلب کی گئی ہیں۔واضح ہو کہ یو پی ایس سی اور دیگر ریاستی سول سروسز امتحانات کے خواہشمند طلبا کے لئے ممبئی حج ہاؤس میں حج کمیٹی کے ذریعہ 2009 سے فری ریزیڈنشیل یو پی ایس سی کوچنگ چلائی جا رہی تھی۔اس میں منتخب طلبا کو مفت کوچنگ کے ساتھ ساتھ ہاسٹل کی سہولت بھی فراہم کی جاتی تھی۔کوچنگ سروسز کے امتحانات دینے والے بالخصوص غریب طلبا اس کوچنگ سے کافی مستفید ہوئے اور اس کے قیام کے بعد سے تقریباً 25 طلبا یو پی ایس سی میں منتخب ہوئے اور 150 کے قریب نے ریاستی اور دیگر سرکاری ملازمتوں میں کامیابی حاصل کی۔کوچنگ کی اس شاندار حصولیابی کے باوجود موجودہ حکومت نے اسے کورونا وبا اور دیگر وجوہات کا حوالہ دے کر دو برس قبل دسمبر 2023 میں بند کر دیا جس کی کئی سیاسی و سماجی شخصیات نے کھلے طور پر مذمت کی۔کانگریس رہنما عمران پرتاپ گڑھی نے آج سے تقریباً دو ماہ قبل مارچ 2025 میں پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس کے دوران راجیہ سبھا میں اس موضوع کو پرزور طریقے سے اٹھایا اور وزارت برائے اقلیتی امور سے سوال کیا کہ جب اسے ان کے پیسے سے نہیں چلایا جا رہا ہے تو حکومت کو اسے چلانے میں پریشانی کیا ہے؟ انہوں نے حکومت سے درخواست کی کہ حاجیوں کے پیسے سے چلنے والی اس کوچنگ کو دوبارہ شروع کیا جائے۔عمران پرتاپ گڑھی کی اس پرزور مانگ کے آگے آخرکار حکومت کو مجبور ہونا پڑا اور حج کمیٹی آف انڈیا نے اب اس کے لئے باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کر درخواستیں طلب کی ہیں۔حج کمیٹی کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ حج ہاؤس ریزیڈنشیل کوچنگ انسٹی ٹیوٹ (ایچ ایچ آر سی آئی) 2026 کے سول سروسز امتحان (پری اور مینس) کے واسطے اہل امیدواروں سے فری ریزیڈنشیل کوچنگ (ہاسٹل کی سہولت کے ساتھ) طلب کرتا ہے۔

'کوٹہ میں ہی طلبا کی اموات کیوں ہو رہی؟' خودکشی کے بڑھتے معاملوں پر سپریم کورٹ نے راجستھان حکومت سے پوچھا سوال

نئی دہلی۔راجستھان کے کوٹہ میں طلبا کی خودکشی کے بڑھتے معاملوں پر سپریم کورٹ نے شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔جمعہ کے روز عدالت عظمیٰ نے راجستھان حکومت کو اس معاملے میں پھٹکار لگائی اور کچھ تلخ سوالات اس کے سامنے رکھے۔سپریم کورٹ نے حالات کو انتہائی سنگین بتایا راجستھان حکومت کے تئیں اپنی ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے سوال کیا کہ آپ بطور ریاست کیا کر رہے ہیں؟ کیوں کوٹہ میں ہی یہ بچے خودکشی کر رہے ہیں؟ کیا بطور ریاست آپ اس بارے میں سوچ بھی نہیں رہے ہیں؟ ان سوالات پر اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے راجستھان حکومت کی طرف سے پیش وکیل نے بتایا کہ کوٹہ میں طلبا کے ذریعہ خودکشی کے معاملوں کی جانچ کے لیے ایس آئی ٹی تشکیل دی گئی تھی۔حالانکہ حکومت کے اس جواب سے عدالت مطمئن نظر نہیں آئی، کیونکہ طلبا و طالبات کی خودکشی کے واقعات کم ہوتے دکھائی نہیں دے رہے ہیں۔دراصل گزشتہ 4 مئی کو آئی آئی ٹی کھڑگ پور میں پڑھنے والے 22 سالہ طالب علم نے اپنے ہاسٹل کے کمرے میں پھانسی لگا کر خودکشی کر لی تھی۔جسٹس جے بی پاردیوالا اور جسٹس آر مہادیون کی بنچ اسی معاملے پر سماعت کر رہی تھی اور بنچ نے بتایا کہ اس سال اب تک کوٹہ میں 14 طلبا و طالبات خودکشی کر چکے ہیں۔بنچ نے نیٹ کی تیاری کر رہی ایک طالبہ کی خودکشی معاملے پر بھی سماعت کی۔طالبہ کوٹہ میں اپنے والدین کے ساتھ رہ رہی تھی، اور ایک دن اپنے کمرے میں پھانسی کے پھندے پر جھولتی ملی تھی۔عدالت نے آئی آئی ٹی کھڑگ پور کے طالب علم کی خودکشی معاملے میں ایف آئی آر 4 دن کی تاخیر سے درج کیے جانے پر بھی اپنی ناراضگی ظاہر کی۔عدالت عظمیٰ نے کہا کہ ان چیزوں کو بالکل بھی ہلکے میں مت لیجیے، یہ سنجیدہ چیزیں ہیں۔بنچ نے معاملے کی سماعت کے دوران ہائی کورٹ کے ذریعہ دیے گئے فیصلہ کا بھی ذکر کیا، جس میں طلبا میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے نیشنل ٹاسک فورس بنانے کی ہدایت دی تھی۔

میر فراست علی باقری نے انم ظفر کو (UGC,NET,JRF) امتحان میں آل انڈیا رینک 1 حاصل کرنے پر تہنیت پیش کی

حیدرآباد۔بی جے پی کے سابق ریاستی ترجمان اور سینئر لیڈر میر فراست علی باقری نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی (مانو) کی طالبہ انم ظفر سے ملاقات کی اور انہیں (UGC,NET,JRF) امتحان میں آل انڈیا رینک 1 حاصل کرنے پر مبارکباد دی۔انم ظفر جو مانو میں ایم ایڈ چوتھے سمسٹر کی طالبہ ہیں اور بہار سے تعلق رکھتی ہیں نے اپنی تعلیمی کامیابی سے نہ صرف جامعہ بلکہ اردو طبقے کا بھی نام روشن کیا ہے۔میر فراست علی باقری نے کہا کہ یہ قابل فخر کامیابی انم ظفر کی محنت اور لگن کا نتیجہ ہے جس پر انہیں اور ان کے خاندان کو فخر ہونا چاہیے اس موقع پر ڈاکٹر محمد مصطفیٰ علی سروری بھی موجود تھے۔

مسلم پرسنل لاء بورڈ کی جانب سے 25 مئی کو اورنگ آباد میں تحفظ اوقاف کانفرنس کا انعقاد

ممبئی۔(یو این آئی) آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کی جانب سے 25 مئی 2025 کو اورنگ آباد میں تحفظ اوقاف کانفرنس کا انعقاد کیا جا رہا ہے، جس کا مقصد وقف ایکٹ 1995 میں ترمیم کر کے جبراً نافذ کیے گئے وقف ایکٹ 2025 کو واپس لینے کے لیے حکومت سے مطالبہ کرنا ہے۔آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے ایک ذمہ دار نے آج جمعہ کو یہ اطلاع دیتے ہوئے عوام سے بڑے پیمانے پر شرکت کی درخواست کی ہے۔واضح رہے کہ وقف (ترمیمی) ایکٹ 2025، 8 اگست 2024 کو لوک سبھا میں پیش کیا گیا تھا اور 8 اپریل 2025 کو اسے نافذ العمل بنایا گیا۔اس ترمیم شدہ ایکٹ کے تحت مسلم وقف ایکٹ 1923 کو منسوخ کر کے وقف ایکٹ 1995 میں متعدد تبدیلیاں کی گئی ہیں، اور اس کا نام بدل کر یونائیٹڈ وقف مینجمنٹ، ایمپاورمنٹ، ایفیشنسی اینڈ ڈیولپمنٹ ایکٹ 1995 (یوڈبلیو ایم ای ای ڈی) رکھا گیا ہے۔بورڈ کا کہنا ہے کہ حکومت نے اس ایکٹ میں بدنیتی کے ساتھ کئی ترمیمات کی ہیں، جس سے مسلمانوں کی شناخت اور حقوق کو نقصان پہنچا ہے، جو ہرگز قبول نہیں۔اسی بنیاد پر مسلم پرسنل لاء بورڈ نے پورے ملک میں جمہوری انداز میں احتجاج کا اعلان کیا ہے اور ہر گوشے میں احتجاجی سرگرمیاں جاری ہیں تاکہ حکومت اس ترمیم شدہ وقف ایکٹ کو واپس لے۔

اسی سلسلے کی ایک کڑی کے طور پر اورنگ آباد میں تحفظ اوقاف کانفرنس منعقد کی جا رہی ہے، جس میں بورڈ کے ذمہ داران مولانا عمرین محفوظ الرحمانی، مولانا یسین علی عثمانی بدایونی، ایڈوکیٹ شمشاد، مولانا رفیع الدین اشرفی، مولانا نظام الدین فخرالدین، ملک معتصم (نائب صدر جماعت اسلامی ہند) اور دیگر اہم شخصیات شریک ہوں گی۔سیاسی جماعتوں سے وابستہ رہنماؤں میں عمران پرتاپ گڑھی، ہرش وردھن سپکال، سنجے راوت (ایم پی)، امباداس دانوے (لیڈر حسب مخالفت ودھان پریشد)، جتیندر اوھاڑ، پرکاش امبیڈکر (ونچیت بہوجن اگھاڑی)، بامسیف کے لیڈران، امتیاز جلیل (سابق رکن اسمبلی و سابق رکن پارلیمنٹ اورنگ آباد) بھی اس کانفرنس میں شریک ہوں گے۔

خالی ہوٹل، بند ٹیکسیاں، خاموش دکانیں: سسکتی کشمیر سیاحت

سری نگر(یو این آئی) مشہور سیاحتی مقام پہلگام کی بیسرن وادی میں ایک ماہ قبل پیش آنے والے سانحے کے بعد بھی وادی کشمیر کے تمام سیاحتی مقامات جہاں ان دنوں مقامی و غیر مقامی سیاحوں کا ہجوم ہوتا تھا، بے رونق اور سنسان پڑے ہیں یہاں تک کہ سری نگر میں واقع تاریخی مغل باغات میں بھی معمول کی چہل پہل اور رش و رونق مفقود ہے۔سری نگر کے نشاط باغ میں تعینات ایک سینئر عہدیدار نے یو این آئی کو بتایا کہ رواں سال کے آغاز میں کشمیر میں سیاحت کا رجحان انتہائی حوصلہ افزا تھا۔ان کے مطابق نشاط باغ کا سال 2025 کا ٹھیکہ ساڑھے چار کروڑ روپے میں ایک نجی کمپنی کو دیا گیا، جو کہ ایک ریکارڈ سمجھا جا رہا تھا۔موصوف عہدیدار کے مطابق 'رواں سال کے پہلے چار مہینوں میں یومیہ آٹھ سے دس ہزار سیاح نشاط باغ کی سیر کو آتے تھے۔باغات میں رش، جوش و خروش اور رونقیں تھیں، لیکن پہلگام حملے نے سب کچھ بدل کے رکھ دیا ہے۔اب یہاں روزانہ صرف تین سے چار سو مقامی لوگ ہی آ رہے ہیں۔غیر ملکی یا بیرونی ریاستوں کے سیاح مکمل طور پر غائب ہیں۔'نشاط باغ کی طرح سری نگر کے دیگر مغل باغات، جیسے شالیمار، چشمہ شاہی اور ہارون باغ میں بھی ویرانی چھائی ہوئی ہے۔ہر سال گرمیوں کے سیزن میں یہ باغات سیاحوں سے کھچا کھچ بھرے ہوتے تھے، مگر اس بار صورتحال یکسر مختلف ہے۔ادھر وادی میں سیاحوں کی دلچسپی کا ایک اور مرکز جھیل ڈل میں بھی سناٹا ہی چھایا ہوا ہے۔شکارا چلانے والوں کا کہنا ہے 'ہم پورا دن بیٹھے رہتے ہیں، کوئی سواری نہیں آتی، پہلگام واقعے سے پہلے کم سے کم دن بھر شکارا چلا کر دو وقت کی روٹی کا بندوبست کرتے تھے لیکن اب نوبت فاقوں تک آ پہنچی ہے۔'

سیاحت سے وابستہ افراد، ٹور آپریٹرز، شکارا یونینز اور ہوٹل مالکان نے حکومت سے اپیل کی ہے کہ وہ موجودہ صورتحال کا نوٹس لے کر فوری عملی اقدامات کرے تاکہ بچا کھچا سیاحتی سیزن مکمل طور پر برباد نہ ہو جائے۔سیاحتی امور سے وابستہ ماہرین کا کہنا ہے کہ ریاستی و مرکزی حکومت کو مشترکہ طور پر ایک بھرپور اعتماد سازی مہم شروع کرنی چاہیے، جس میں یہ باور کرایا جائے کہ کشمیر سیاحوں کے لیے محفوظ ہے اور یہاں کے لوگ ان کے خیر مقدم کے لیے تیار ہیں۔شعبہ سیاحت کشمیر کی معیشت کے لئے ریڑھ کی حیثیت رکھتی ہے۔ہر سال لاکھوں کی تعداد میں ملک کے گوشہ و کنار سے تعلق رکھنے سیاح وارد وادی ہو کر یہاں کے تمام سیاحتی مقامات کی خوبصورتی سے لطف اندوز ہوتے ہیں جس سے نہ صرف ہوٹل انڈسٹری بلکہ ٹیکسی ڈرائیورز، دستکار، دکاندار اور گائیڈز کو روزگار ملتا ہے۔تاہم، موجودہ سیزن میں سیاحت کا پہیہ مکمل طور پر جام ہو چکا ہے۔جموں و کشمیر کے معروف سیاحتی مقام سونہ مرگ، جو سری نگر سے تقریباً 80 کلومیٹر کی دوری پر واقع ہے، ان دنوں غیر معمولی ویرانی کا شکار ہے۔

جہاں ہر سال مئی کے مہینے میں سیاحوں کا ہجوم رہتا تھا، وہاں اب ہوٹل، بازار اور سیاحتی سرگرمیاں تقریباً ختم ہو چکی ہیں۔ہوٹل گلیشر ہائیٹس کے منیجر شوکت احمد نے یو این آئی کو بتایا کہ 'سانحہ پہلگام سے قبل ہمارے ہوٹل میں جولائی تک کی تمام بکنگ مکمل تھی، لیکن حملے کے بعد تمام بکنگس منسوخ کر دی گئیں۔ہمیں ٹور آپریٹروں کو 30 لاکھ روپے سے زائد کی رقم واپس کرنا پڑی ہے۔'ان کے مطابق 18 مئی تک سونہ مرگ میں کوئی سیاح دکھائی نہیں دیا۔حالانکہ اب چند ایک سیاحوں کی آمد شروع ہوئی ہے، لیکن یہ تعداد نہ ہونے کے برابر ہے اور کاروبار کے احیاء کے لیے ناکافی ہے۔انہوں نے مزید بتایا کہ ہمارے ہوٹل میں مجموعی طور پر 40 ملازمین کام کرتے تھے، مگر اس وقت صرف چار ملازم کام کر رہے ہیں، باقی سب کو عارضی طور پر چھٹی دے دی گئی ہے۔ہم نے انہیں یقین دہانی کرائی ہے کہ جیسے ہی حالات بہتر ہوں گے، انہیں دوبارہ بلایا جائے گا۔مئی کی تنخواہ بھی انہیں ادا کی گئی ہے۔'موصوف منیجر نے جموں و کشمیر انتظامیہ سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ 'اگر حکومت سیاحتی سیزن کو بچانا چاہتی ہے تو فوری طور پر ایک بیداری مہم چلانے کی ضرورت ہے تاکہ سیاحوں کو دوبارہ کشمیر آنے کی طرف راغب کیا جا سکے۔

ملبار فاؤنڈیشن شارجہ انٹرنیشنل ہیریٹج ایوارڈ سے سرفراز

کالی کٹ۔مرکز نالج سٹی میں قائم ملیبار فاؤنڈیشن کو بہترین عملی اقدامات کے سبب شارجہ کے حکمران عزت مآب سلطان محمد بن القاسمی کی سرپرستی میں شارجہ انسٹی ٹیوٹ آف ہیریٹج کی جانب سے اس سال کا ہیریٹج ایوارڈ ملبار فاؤنڈیشن کو دیا گیا۔فاؤنڈیشن کو بہترین عملی اقدامات، ثقافتی ورثے کے تحفظ میں نمایاں کارنامہ انجام دینے پر دیا گیا۔یہ ایوارڈ ملیبار کے قدیم مخطوطات کو وسیع منصوبوں کے ساتھ، جدید ٹکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے ڈیجیٹلائز کرنے اور انہیں مفت میں دستیاب کرنے کے اعتراف میں ملا۔اس سے ملباری کام کی عالمی شناخت بھی ہوتی ہے۔ملبار فاؤنڈیشن کے چیئرمین ڈاکٹر آل سعود نے شارجہ میں ثقافتی ورثہ کی بین الاقوامی تنظیم کے مرکز میں منعقدہ ایک خصوصی تقریب میں یہ ایوارڈ شیخ محمد بن حمید القاسمی کے مشیر خصوصی رائے حکمران شارجہ نے پیش کیا، جسے فاؤنڈیشن کے چیئرمین ڈاکٹر محمد عبدالحکیم ازہری، اور ایگزیکیٹو ڈائریکٹر نور الدین مصطفیٰ نورانی نے وصول کیا۔تقریب میں اہم شرکاء شارجہ انسٹی ٹیوٹ فار ہیریٹج کے چیئرمین، امارت کے ممتاز ادبی، قلمی شخصیت ڈاکٹر عبدالعزیز المسلم سمیت دیگر عالمی رہنماں شامل تھے۔فاؤنڈیشن نے ایوارڈ کے ملنے پر ثقافتی ورثہ کے تحفظ کے میدان میں ایک مثالی منصوبہ قرار دیا۔

آئی ایم کالج کے سابق کھیل ٹیچر پی وی سنگھ کا انتقال

جلسہ تعزیت میں یاد کی گئی پی وی سنگھ کی خدمات

امروہہ: شہر امروہہ کی علمی درسگاہ امام المدارس انٹر کالج کے سابق استاد برائے پی وی سنگھ کا گزشتہ روز انتقال ہوگیا تھا، کاروان خلوص کے مرکز نواب منزل سے انکا گھرا تعلق تھا، اس تعلق کو بنا پر مرحوم کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے کاروان خلوص کی جانب سے ایک جلسہ تعزیت کا اہتمام نواب منزل میں کیا گیا جسمیں پرم ویر سنگھ کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ سابق اسپورٹس ٹیچر پی وی سنگھ کو یاد کرتے ہوئے اس تعزیتی اجلاس میں مقررین نے پرم ویر سنگھ کی پرانی یادیں تازہ کیں اور ان کی خدمات کا بھی تفصیلی طور پر تذکرہ کیا۔ تعزیتی اجلاس میں سب سے پہلے ماہر قانون ایم اسلام عالمی نے اپنی تقریر میں جذباتی انداز میں پی وی کے کاموں پر روشنی ڈالی۔ عالمی نے بتایا کہ مرحوم سنگھ آئی ایم انٹر کالج امروہہ میں اسپورٹس ٹیچر تھے اور انہوں نے اس ادارہ سے وابستہ ہو کر طلبہ کے ذریعہ کھیلوں کے میدان میں خدمات انجام دی۔ ان کے دور میں اسکول کے طلباء نے قومی سطح پر ادارہ اور ضلع کا نام روشن کیا۔ پی وی سنگھ نے ثابت کر دیا تھا کہ امروہہ ضلع کے طلباء کسی سے کم نہیں ہیں۔ ان کی محنت اور لگن کے باعث 1965 میں کھیلوں کے میدان میں ریکارڈ قائم کرنے والے طلباء کو شہر میں ہاتھیوں کا جلوس نکال کر اعزاز سے نوازا گیا۔ اس کلب سے ان کا بہت گہرا تعلق تھا۔ ادارے کے رکن اور استاد حسنین نواز نے انہیں خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ سنگھ صاحب کھیلوں کے دلدادہ تھے، امروہہ اور آئی ایم انٹر کالج سے انکو عشق تھا وہ جب ادارہ میں تشریف لاتے تھے اس کے داخلی دروازے پر آتے ہی اس کی مٹی تلک لگا کر اس کالج سے اپنی محبت کا اظہار کرتے تھے۔ شاعر سلیم امروہوی اور پنڈت بھون شرما نے شاعری کے ذریعے انہیں خراج عقیدت پیش کیا جبکہ ذیشان حیدر اور مہتاب زیدی نے کہا کہ ایسا انسان صدیوں میں ایک بار پیدا ہوتا ہے۔ وہ انسانیت کی علامت تھے خلوص کا آئینہ تھے اور محبت کی علامت تھے۔ ان کی خدمات اور ان کی طرف سے کئے گئے کام کالج کی تاریخ میں ہمیشہ امر رہیں گے۔ صدر کاروان خلوص سید محبوب حسین زیدی نے کہا کہ انہیں آئی ایم انٹر کالج سے رخصت ہوئے کافی عرصہ ہوگیا تھا لیکن وہ کلب سے ہمیشہ رابطہ میں رہتے تھے۔ ہر تہوار پر فون کر کے مبارکباد دیتے تھے اور ہر ممبر کی خیریت دریافت کرتے تھے، اکثر ہماری تقریبات میں آتے تھے اور کئی بار ہم سب ان سے ملنے بھی جاتے تھے۔ نواب انتقام علی خان سے ان کے گہرے مراسم تھے، آج ہم ایک اچھے دوست سے محروم ہو گئے ہیں، جس کی کمی ہمیشہ محسوس کی جائے گی۔ اس دوران پروفیسر ناشر نقوی، بھون امروہوی، ارمان حسین، گلزار امروہوی، ناز اختر، نواب ارمان، حکیم حامد علی، سلیم امروہوی، نواب مراد علی خان، اکرام حسین زیدی، شجاع الحسن، رضا تحسین، علی عباس خان، استجاب حسین، گمان حسن، مہمد علی افضال، حسین مہمد جان، عالمگیر ابن شوق، امداد عابدی، حکیم فربل اسلام، شفاعت حسین، علی عابدی امروہوی و دیگر افراد موجود تھے۔

مرکز صراط الحق میں تعلیمی بیداری مہم کا آغاز

سہارنپور 23 مئی (احمد رضا) صراط الحق ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے زیر اہتمام مدرسہ مرکز صراط الحق فتح پور میں فروغ تعلیم کے لئے "تعلیمی بیداری میٹنگ" منعقد ہوئی جس کی صدارت مرکز صراط الحق کے ناظم مولانا محمد رضوان مظاہری کے والد حاجی شبیر احمد صاحب نے کی میٹنگ میں "مدرسہ اسکول چلو تحریک" چلانے اعلان کیا گیا ہے۔ میٹنگ کے مہمان خصوصی دہلی سے تشریف لائے جمعۃ علماء ہند دہلی کے نائب صدر مولانا قاری دلشاد احمد صاحب نے بچوں کے والدین کو تعلیم کے تئیں فکر مند کیا اور کہا کہ اپنے بچوں پر خاص توجہ دیں آنے والا وقت بہت مشکل کا ہوگا جس کا مقابلہ تعلیم کے ذریعے ہی کیا جا سکتا ہے انہوں نے کہا کہ اپنے بچوں کی بیاہ شادیاں سادگی سے کریں اور اپنے روزمرہ کے اخراجات بھی کم سے کم کریں مگر اپنے بچوں کو ضرور پڑھائیں ان کی تعلیم پر پیسہ خرچ کریں انہوں نے دینی وعصری تعلیم ایک ساتھ حاصل کرنے پر زور دیا۔ جامعۃ الطیبات نسواں کالج سہارنپور کے منیجر قاری عبدالسبحان رحمانی نے کہا کہ مدارس و اسکولوں میں پڑھنے والے بچوں کی تعداد روز بروز گھٹتی جا رہی ہے جو ہمارے لئے ایک لمحۂ فکریہ ہے انہوں نے کہا کہ مدارس میں اس گھٹتی ہوئی بچوں کی تعداد کے پیش نظر ایک منظم تعلیمی بیداری تحریک چلائی جائے انہوں نے کہا کہ آس پاس کے علاقوں میں بچوں کو ساتھ لیکر ریلی کی شکل میں "مدرسہ اسکول چلو تحریک" کے ذریعہ تعلیم کا پیغام گھر گھر پہونچایا جائے تاکہ ہمارا ہر بچہ ہر بچی زیور تعلیم سے آراستہ ہو سکے۔ مرکز صراط الحق کے مدیر ومؤسس مولانا محمد رضوان مظاہری نے گذشتہ تعلیمی رپورٹ پیش کی اور انہوں نے کہا کہ اس سال سے دینی تعلیم اور حفظ و ناظرہ قرآن کریم کی تعلیم کے ساتھ ساتھ عصری تعلیم کا بھی آٹھویں کلاس تک باضابطہ نظم کیا گیا ہے اور جو لوگ اپنی بچیوں کو دسویں اور بارہویں کلاس کی تعلیم کے لئے دوسرے اسکول کالجوں میں نہیں بھیجنا چاہتے ہیں ان کی بھی مکمل رہنمائی کی جائے گی تاکہ وہ اسی کیمپس میں رہتے ہوئے آگے کی تعلیم بھی حاصل کرسکیں۔ انہوں کہا کہ ہم تعلیم کے اس پیغام کو لیکر چہار جانب جائیں گے اور مدرسہ اسکول چلو تحریک کے ذریعے تعلیم کو عام کرنے کا کام کریں گے میٹنگ میں مرکز کے دیگر امور پر بھی غور وفکر کیا گیا اس موقع پر قاری محمد ریحان صاحب، ماسٹر دیس راج لیکچرار جے کے انٹر کالج ماہی کوٹہ، مولانا عمر فاروق ندوی صاحب وغیرہ نے بھی تبادلۂ خیال کیا میٹنگ میں شرکت کرنے والوں میں محمد اکرم، محمد فرمان، وسیم احمد، حیدر علی مرزا، محمد احسان، صغیر احمد، قاری محمد انظر، ماسٹر نوشاد، حاجی سکندر، عبدالرزاق، قمرالزماں مرزا کے نام قابل ذکر ہیں میٹنگ میں بڑی تعداد میں خواتین نے بھی شرکت فرمائی نظامت قاری محمد احمد نے کی اور حضرت مولانا قاری نسیم احمد صاحب کی دعاؤں پر میٹنگ کا اختتام ہوا!

آپریشن سندور کی کامیابی پر شور یہ ترنگا یاترا نکالی گئی

دیوبند 23 مئی (فیروز خان) آپریشن سندور کی کامیابی پر بی جے پی کارکنان نے ریلوے روڈ سبھاش چوک سے دیوی کنڈ روڈ پر واقع شہیدی یادگار تک ایک عظیم الشان شور یہ ترنگا یاترا نکالی۔ ترنگا یاترا کی قیادت ریاستی وزیر برائے تعمیرات عامہ کنور برجیش سنگھ نے کی۔ اس ترنگا یاترا میں این سی سی کیڈٹس سمیت شہر کے سرکردہ ہندو مسلم افراد نے بھی شرکت کی۔ اس دوران وہاں موجود لوگ جئے ہند، بھارت ماتا کی جئے اور ہندوستانی فوج زندہ باد کے بلند و بالا نعرے لگا رہے تھے اور اس موقع پر پورا ماحول بہادر فوجی جوانوں کی جیت کے نعروں سے گونج رہا تھا۔

خاتون ٹیچر نے منیجر پر چاقو سے ڈرا کر عصمت دری کا لگایا الزام

دیوبند 23 مئی (فیروز خان) اسٹیٹ ہائیوے 59 پر واقع دویہ پبلک اسکول کی ایک خاتون ٹیچر نے اسکول کے منیجر پر چاقو سے دہشت زدہ کر اس کے ساتھ عصمت دری کئے جانے کا الزام لگایا ہے۔ متاثرہ کی شکایت پر پولیس نے ملزم منیجر کے خلاف معاملہ درج کر اسے گرفتار کرلیا۔ اپنے اہل خانہ کے ساتھ تھانہ دیوبند پہنچی متاثرہ ٹیچر نے کوتوالی دیوبند میں دی گئی تحریر میں بتایا ہے کہ وہ اسٹیٹ ہائیوے پر واقع ایک اسکول میں بطور ٹیچر تعلیمی خدمات انجام دے رہی ہے، متاثرہ ٹیچر کے مطابق وہ اور اسکول منیجر ایک ہی محلے کے رہنے والے ہیں، گزشتہ 21 مئی کو منیجر نے اسکول میں چھٹی کے بعد میٹنگ کے لئے اسٹاف کو بلایا تھا جب وہ اسکول میں پہنچی تو وہاں اسکول اسٹاف موجود نہیں تھا۔ الزام ہے کہ منیجر نے بہانہ بنا کر اسے کمرے میں بھیج دیا اور اسے یرغمال بنا کر چاقو سے دہشت زدہ کرتے ہوئے عصمت دری کے شرمناک واقعہ کو انجام دے دیا۔ متاثرہ ٹیچر نے ملزم منیجر کے خلاف سخت قانونی کارروائی کئے جانے کا مطالبہ پولیس سے کیا ہے۔ وہیں دیوبند کوتوالی انچارج دھرمیندر سونکر نے بتایا کہ تحریر کی بنیاد پر دفعہ 309/351(3)64(2)(j) مقدمہ درج کر دیوبند کے محلہ سرائے مالیان کے رہنے والے ملزم اسکول منیجر سندیپ ولد سیتا رام کو گرفتار کر لیا گیا ہے، انہوں نے بتایا کہ خاتون ٹیچر کو میڈیکل کے لئے بھیج دیا گیا۔ جانچ رپورٹ آنے کے بعد مزید کارروائی کی جائیگی۔

مجھے قتل کر دیا جائے گا، ڈاکٹر کے دعوے پر بیوی کا دوٹوک

راز کھلا تو اس نے جذباتی بلیک میلنگ کا سہارا لیا

سنت کبیر نگر: 23 مئی (پی این ایس) کمیونٹی ہیلتھ سنٹر خلیل آباد کے سپرنٹنڈنٹ اور ڈسٹرکٹ جیل کے ڈاکٹر، ڈاکٹر ورنیش دوبے نے ان کے خلاف ایک فحش ویڈیو بنانے اور اسے ادا شدہ ویب سائٹ پر اپ لوڈ کرنے کا مقدمہ درج ہونے کے بعد اپنی خاموشی توڑ دی ہے۔ انہوں نے ایک ویڈیو جاری کر کے اپنے قتل کا خدشہ ظاہر کیا ہے جبکہ ان کی اہلیہ شمپی پانڈے نے ان کی ویڈیو پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے اسے جذباتی بلیک میلنگ قرار دیا ہے۔ ڈاکٹر ورنیش دوبے نے منگل کی شام دیر گئے ایک ویڈیو جاری کیا۔ اس ویڈیو میں انہوں نے کہا ہے کہ وہ لالچی لوگوں کے چنگل میں پھنس چکے ہیں۔ یہ لوگ ایک سازش کے تحت اسے قتل کرنا چاہتے ہیں۔ انہیں خودکشی پر مجبور کر رہے ہیں۔ اس میں ان کی اہلیہ کے خاندان کے افراد بھی شامل ہیں۔ اس کے دو بہنوئی اس کی جائیداد ہتھیانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ وہ چاہ رہی ہے کہ وہ خودکشی کر لے، لیکن وہ خودکشی نہیں کرے گا، اگر اس کے ساتھ کوئی ناگہانی ہوئی تو اس کے ذمہ دار اس کی بیوی اور اس کے گھر والے ہوں گے۔ جبکہ ان کی اہلیہ شمپی پانڈے نے کہا کہ ڈاکٹر نے جذباتی بلیک میلنگ کی ہے۔ اب اس کے سارے راز کھل گئے ہیں۔ اس کی تمام برائیاں ایک ایک کر کے سامنے آ رہی ہیں۔ اس کے تمام اکاؤنٹس کے ساتھ ساتھ اس کے موبائل فون کو بھی اچھی طرح چیک کیا جائے۔ اس میں سارے راز پوشیدہ ہیں۔ اب وہ عوام کے جذبات سے کھیل رہا ہے۔ لیکن ان کی یہ پالیسی کام نہیں کرے گی۔ جو بھی ہے سچ سامنے آ جائے گا۔ جس انسٹاگرام اکاؤنٹ سے یہ فحش ویڈیوز اپ لوڈ کی گئی ہیں، یہ سب رینا رائے نامی اکاؤنٹ سے اپ لوڈ کی گئی ہیں۔ رینا رائے نامی اکاؤنٹ جس میں یہ تمام ویڈیوز اپ لوڈ کی گئی تھیں اب غیر فعال ہو گیا ہے۔ وہ اب نظر نہیں آتا۔ اگر ڈاکٹر اس میں ملوث نہیں تھا تو یہ اکاؤنٹ کیوں اور کس نے بند کیا؟ ڈاکٹر کے ذریعہ انسٹاگرام اسٹیٹس تبدیل کیا جا رہا ہے۔ انسٹاگرام کے اس اسٹیٹس میں وہ خود کو بے قصور کہتے نظر آ رہے ہیں۔ یہی نہیں خواتین کی طرف سے مردوں پر تشدد کے حوالے سے مضامین بھی اخبارات میں شائع ہو رہے ہیں۔ یہی نہیں بیوی کی جانب سے سی سی ٹی وی کیمرہ توڑنے کی ویڈیو بھی اسٹیٹس پر پوسٹ کی جا رہی ہے۔ اگر پولیس اس کیس کو حل کرنے میں پوری کوشش کرے تو وہ معاملے کی تہہ تک پہنچ سکتی ہے۔ پولیس کے لیے یہ معلوم کرنا ہے کہ ویڈیوز کہاں سے لوڈ کی گئیں، ویڈیوز لوڈ کرنے کے لیے کس کا موبائل فون استعمال کیا گیا اور کون سا انٹرنیٹ کنکشن استعمال ہوا۔ اس اکاؤنٹ میں کتنی ویڈیوز تھیں؟ لیکن یہ تب ہی ممکن ہے جب پولیس پورے دل سے کام کرے۔ ڈاکٹر کی بیوی شمپی پانڈے اس معاملے میں وزارت صحت کے افسران اور ملازمین کے ساتھ ساتھ صحت کے ڈائریکٹر جنرل سے اپیل کریں گی۔ ان کا کہنا ہے کہ محکمہ صحت کا مقامی عملہ مکمل طور پر ڈاکٹر کے زیر اثر ہے۔ ڈاکٹر کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ بلکہ مقامی محکمہ صحت کے اہلکار ڈاکٹر کی تعریف کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ پولیس نے اہلیہ شمپی پانڈے کے ساتھ موجود تمام ویڈیوز کو پین ڈرائیو میں جمع کر کے طلب کیا ہے۔ یہ تمام ویڈیوز فرانزک سائنس لیبارٹری کو بھیجی جائیں گی۔ وہاں تحقیقات کے بعد پتہ چلے گا کہ یہ تمام ویڈیوز قدرتی طریقے سے بنائی گئی ہیں یا کسی ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے بنائی گئی ہیں۔

عرفان پٹھان کی فلم چڑیا کے لیے جذباتی حمایت

دل سے بنی فلم ہے، ضرور دیکھیں

امروہہ (ممبئی) معروف کرکٹر عرفان پٹھان نے سوشل میڈیا پر آنے والی فلم 'چڑیا' کے لیے اپنی حمایت کا اظہار کیا۔ انسٹاگرام اسٹوری پر فلم کا پوسٹر شیئر کرتے ہوئے انہوں نے لکھا: "دل سے بنی فلم ہے، ضرور دیکھیں۔" عرفان کا یہ سادہ لیکن محبت بھرا پیغام فلم کی ٹیم کے لیے بہت اہم رہا۔ ہدایتکار مہران امروہی نے کہا: "چڑیا بچپن کے خوابوں کو سلام ہے اور جب عرفان جیسے لوگ، جو خود زمین سے اٹھ کر اڑے ہیں، ایسی کہانی کو سراہتے ہیں، تو وہ ہمارے لیے بہت خاص بن جاتی ہے۔ سائی فلمز اور ریلائنس انٹرٹینمنٹ کے اشتراک سے بننے والی یہ فلم دو چھوٹے بھائیوں شانو اور بُوا کی کہانی ہے، جو ممبئی کی ایک چھوٹی سی چال میں پروان چڑھ رہے ہیں۔ جب وہ ایک پرانی، بیکار جگہ کو بیڈمنٹن کورٹ میں بدلنے کا خواب دیکھتے ہیں، تو یہ کھیل آہستہ آہستہ امید، ہمت، اور تخیل کی علامت بن جاتا ہے۔ فلم میں ونئے پاٹھک، امرتا سبھاش، انعام الحق، اور باصلاحیت بچوں سور کا مبلے اور آیوش پاٹھک نے اہم کردار ادا کیے ہیں۔ چڑیا کو دنیا کے کئی بڑے فلمی میلوں میں سراہا جا چکا ہے۔ چڑیا صرف بچپن کی کہانی نہیں، یہ یقین، محلے کی روح، اور ان چھوٹی چھوٹی خوشیوں کی بات ہے، جو اکثر نظر انداز ہو جاتی ہیں۔ یہ فلم 30 مئی 2025 کو بھارت کے منتخب سینما گھروں میں ریلیز ہو رہی ہے۔ ادھر مہران کے شہر امروہہ میں بھی اس فلم کی آمد سے قبل ماحول بننا شروع ہو گیا ہے، شائقین فلم کو امید ہے کہ مہران امروہی کی فلم کچھ خاص ضرور کر کے جائیگی۔ کیونکہ فلم کی کہانی دوسری فلموں سے جدا ہے اس لیے اس فلم سے نہ صرف نوجوانوں کو اُمیدیں وابستہ ہے بلکہ بچوں کو بھی اس فلم کا انتظار ہے۔ امروہہ میں پلے اسکول کی بنیاد رکھنے والی شازیہ امداد عابدی اس سلسلہ میں کہتی ہے کہ ہمیں اس فلم کا انتظار ہے ممکن ہے اس فلم کے ذریعہ ہمیں کچھ سیکھنے کو حاصل ہو جو بچوں کی تعلیم کے سلسلہ میں کارآمد ہوں۔

الیکشن کا حیرت انگیز الٹ پھیر: جیت کے 4 سال بعد 2 ووٹوں سے ہارا

دوبارہ گنتی میں جیت گئی ہاری ہوئی امیدوار، اب عدالت کرے گی فیصلہ

فرخ آباد: 23 مئی (پی این ایس) اب آپ اسے قسمت کا کھیل کہیں یا کچھ اور لیکن بعض اوقات ایسے معاملات سامنے آتے ہیں جس میں ہارنے والا جیت جاتا ہے اور جیتنے والا ہار جاتا ہے۔ ایسا ہی معاملہ اتر پردیش میں بھی سامنے آیا ہے۔ یوپی کے فرخ آباد میں عدالت کے حکم پر پردھانی الیکشن کی 4 سال بعد دوبارہ گنتی کے نتائج نے لوگوں کو حیران کر دیا۔ صرف دو ووٹوں سے ہارنے والا جیت گیا اور جیتنے والا امیدوار ہار گیا۔ اب اس معاملے میں عدالت فیصلہ کرے گی۔ ضلع پنچایت ممبر امیت راجپوت نے بتایا کہ پنچایت انتخابات کے ووٹوں کی گنتی سال 2021 میں کمل گنج ترقیاتی بلاک کے روئی چرسائی گاؤں پنچایت میں ہوئی تھی۔ جس میں مہاویر راجپوت دو ووٹوں سے کامیاب قرار پائے۔ سال 2021 میں اعلان کردہ نتائج کے مطابق، مہاویر راجپوت نے گرام پنچایت روئی چورسائی سے 2 ووٹوں سے کامیابی حاصل کی تھی۔ ان کی قریبی حریف پرتبھا دیوی کو شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔ اس نتیجے پر پرتبھا دیوی کے بہنوئی، ضلع پنچایت ممبر امیت راجپوت نے الیکشن میں دھاندلی کا الزام لگاتے ہوئے معاملے کو عدالت میں چیلنج کیا تھا۔ عدالت کے حکم پر جمعرات کو دوبارہ ووٹوں کی گنتی کی گئی۔ اس میں پرتبھا دیوی کو 484 اور مہاویر راجپوت کو 482 ووٹ ملے۔ پرتبھا دیوی کو دوبارہ گنتی میں 2 ووٹ زیادہ ملے۔ ووٹوں کی گنتی کے عمل کی نگرانی نائب تحصیلدار رشی کنوجیا، ریونیو افسر انکت سنگھ، اکاؤنٹنٹ اتل پرتاپ اور ابھے ترویدی، تھانہ انچارج جہان گنج جتیندر پٹیل، تھانہ انچارج کمل گنج راجیو کمار، بلاک ڈیولپمنٹ افسر ترلوک شرما نے کی۔ ساتھ ہی مہاویر نے دوبارہ عدالت جانے کی بات کہی ہے۔ ضلع پنچایت رکن امیت راجپوت نے کہا کہ آج چار سال ہو گئے ہیں۔ اب دیکھتے ہیں عدالت آگے کیا فیصلہ دیتی ہے

جلالپور سے کاروان امام رضا کا عتبات عالیات کے لیے پرجوش روانگی

امبیڈکر نگر (نامہ نگار) زیارات عتبات عالیات کے لیے کاروان امام رضا 22 مئی بروز جمعہ روضہ حضرت قاسم جلالپور سے نہایت عقیدت و محبت کے ساتھ روانہ ہوا۔ معلم کاروان امام رضا مولانا محمد حیدر نے مجلس سید الشہداء کے دوران خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حضرت امام حسین علیہ السلام کی کرامات آج بھی اہل دنیا کو حیرت میں مبتلا کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تقریباً چودہ سو سال گزرنے کے باوجود آج بھی امام حسینؑ کے نام پر دنیا بھر میں اتنا خرچ کیا جا رہا ہے جو کسی مذہبی، سیاسی، سماجی یا ثقافتی رہنما کے نام پر نہیں ہوتا۔ مولانا نے مزید کہا کہ زیارات عتبات عالیات اللہ کی منشا کے مطابق نہایت مقبول و پسندیدہ عمل ہے اور اسی سیرت وسنت پر عمل کی نیت سے یہ کاروان روانہ ہو رہا ہے۔ روانگی کے موقع پر مولانا اشفاق حسین پرنسپل حوزہ علمیہ بقیۃ اللہ، ماسٹر امیر حیدر، مولانا کرار حسین ترابی، ماسٹر محمد بلال، مہدی رضا، حاجی فرمان رضا، جرار حسین، محمد عباس، ماسٹر عالم سمیت دیگر عزیز و اقارب موجود رہے۔

لکش ہمارا کیسا ہو؟ درخت ہو ہم سایہ ہو": متولی اکرام حسین

شاہی عیدگاہ خیرآباد میں محکمہ جنگلات کے تعاون سے شجرکاری، پچاس درخت لگائے گئے

خیرآباد، سیتاپور۔23 مئی (پریس ریلیز) محکمہ جنگلات (فاریسٹ ڈپارٹمنٹ) ون وبھاگ، ضلع سیتاپور کے اشتراک سے آج خیرآباد کی معروف شاہی عیدگاہ کے صحن میں ایک منظم اور پر مسرت شجرکاری مہم کا انعقاد کیا گیا۔ اس مہم کے تحت سایہ دار اور خوبصورت پھول دار اقسام کے پچاس درخت لگائے گئے، جو نہ صرف ماحولیاتی بہتری میں معاون ہوں گے بلکہ نمازیوں کے لیے راحت کا ذریعہ بھی بنیں گے۔ اس بابرکت موقع پر ڈاکٹر مفتی الیاس، متولی اکرام حسین، متولی شاہنواز حسین، متولی شیراز حسین، متولی فرحان حسین، متولی ایاز حسین، متولی ریحان حسین اور دیگر مقامی افراد و محبانِ ماحولیات نے بھرپور شرکت کی۔ تقریب کی قیادت کرتے ہوئے متولی شاہی عیدگاہ خیرآباد، اکرام حسین نے کہا: "ضلع مجسٹریٹ سیتاپور اور ڈسٹرکٹ جنگلات آفیسر (ڈی ایف او) کی ہدایت کے تحت صدر سیتاپور رینج میں شاہی عیدگاہ میں یہ شجرکاری انجام دی گئی ہے۔ یہ نہ صرف موجودہ موسم کی شدت میں کمی لانے والا عمل ہے بلکہ ایک دائمی نیکی، ایک صدقہ جاریہ بھی ہے جو آنے والی نسلوں کے لیے مفید ثابت ہوگا۔" انہوں نے مزید کہا: "لکش ہمارا کیسا ہو؟ وِرکش (درخت) ہو ہم سایہ ہو"۔ یہ نہ صرف ایک نعرہ بلکہ ہماری اجتماعی ذمہ داری ہونی چاہیے۔ ہمیں زیادہ سے زیادہ درخت لگا کر ماحول کو محفوظ، پرامن اور صحتمند بنانا چاہیے۔ شجرکاری کے لیے منتخب کیے گئے درختوں میں نیم، گل مہر، اشوک، کچنار اور دیگر پھول دار اقسام شامل تھیں، جنہیں محکمہ جنگلات کی جانب سے فراہم کیا گیا۔ اس عمل کی نگرانی محکمہ کے ماہرین اور کارکنان نے کی تاکہ پودے مناسب انداز میں زمین میں نصب کیے جائیں اور ان کی نگہداشت یقینی ہو سکے۔ متولی اکرام حسین نے اس موقع پر سبھی شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ شاہی عیدگاہ کو صرف عبادت گاہ ہی نہیں بلکہ ماحول دوست مرکز بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے، جس میں سبھی اہلِ علاقہ کو شامل ہونا چاہیے۔ ماحولیاتی تحفظ کے اس اقدام کو علاقہ بھر میں سراہا جا رہا ہے۔ مقامی باشندوں نے اسے ایک خوش آئند قدم قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام خیرآباد میں ایک نئی بیداری کا آغاز ہے، جس سے آئندہ نسلیں بھی فیضیاب ہوں گی۔

اے ایم یو کے گیس صارفین کے لیے ای کے وائی سی کیمپ کا آغاز

علی گڑھ، 23 مئی: انڈین آئل کارپوریشن لمیٹڈ کی ہدایات کے مطابق، اے ایم یو گیس ایجنسی کے تمام صارفین بشمول تدریسی و غیر تدریسی عملہ اور پنشنرز کو ایل پی جی کی بلا تعطل فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے ای کے وائی سی کے مراحل مکمل کرنا لازمی ہے۔ اس مقصد کے لیے اے ایم یو گیس ایجنسی کے دفتر میں ایک خصوصی کیمپ کا اہتمام کیا گیا ہے، جس میں صارفین دفتری ایام میں صبح 10 بجے سے شام 4 بجے تک اپنا کے وائی سی کرا سکتے ہیں۔ صارفین سے گزارش کی گئی ہے کہ ای کے وائی سی کے لئے اپنے آدھار کارڈ کی ایک نقل اور کنزیومر نمبر ساتھ لائیں۔ اے ایم یو گیس ایجنسی کے ممبر انچارج پروفیسر ریاض احمد نے تمام صارفین سے اپیل کی ہے کہ وہ جلد از جلد اس عمل کو مکمل کریں تاکہ گیس کی فراہمی میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ آئے۔ انھوں نے کہا کہ ای کے وائی سی کے لازمی عمل کو مکمل کرنے کا یہ آخری موقع ہے۔ جو صارفین ضعیفی یا کسی معقول حقیقی وجہ سے دفتر آنے سے قاصر ہیں، ان کے لیے علیحدہ انتظام کیا گیا ہے۔ وہ ایجنسی سے براہ راست ایکسٹینشن 1277 پر رابطہ کر کے یا ممبر انچارج کو تحریری درخواست دے کر، گھر پر ملاقات کا وقت طے کر سکتے ہیں۔ انھوں نے مزید وضاحت کی کہ وہ صارفین جنہوں نے گزشتہ ایک سال کے اندر ای کے وائی سی مکمل کر لیا ہے، انہیں دوبارہ یہ عمل مکمل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

محمد زبیر کے خلاف مقدمہ رد کرنے سے ہائی کورٹ کا انکار

امت مالویہ، ارنب کے خلاف درج ایف آئی آرز پر روک

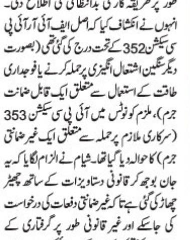

پریاگ راج: 23 مئی (پی این ایس) الہ آباد ہائی کورٹ نے آلٹ نیوز کے شریک بانی اور فیکٹ چیک کرنے والے محمد زبیر کے خلاف ہندوتوا کے فائر برانڈ اور دسنا دیوی کے ہیڈ پجاری، یتی نرسنگھانند کے خلاف ان کی ایکس پوسٹس کے سلسلے میں دائر مقدمہ کو منسوخ کرنے سے انکار کر دیا، مبینہ طور پر اسلاموفوبک اور ہندوستانی مسلمانوں کے خلاف ہیٹ اسپیچ ہیں۔ جسٹس سدھارتھ ورما اور جسٹس ڈاکٹر یوگیندر کمار سریواستو پر مشتمل بنچ نے منصفانہ تحقیقات کی ضرورت پر زور دیا۔ تاہم، زبیر کو کچھ ریلیف دیتے ہوئے، ہائی کورٹ نے عبوری تحفظ میں توسیع کی لیکن تحقیقات جاری رہنے کے دوران انہیں بیرون ملک سفر کرنے کی اجازت نہیں دی۔ دوسری طرف ایک اہم پیش رفت میں، کرناٹک ہائی کورٹ نے جمعرات کو بی جے پی آئی ٹی سیل کے سربراہ امت مالویہ اور ریپبلک ٹی وی کے چیف ایڈیٹر ارنب گوسوامی کے خلاف انڈین نیشنل کانگریس (آئی این سی) کے الزامات کے سلسلے میں درج تمام ایف آئی آر پر روک لگا دی۔ FIRs، جو اس دعوے سے پیدا ہوئی ہیں کہ کانگریس کا ترکی میں دفتر ہے اور راہل گاندھی اور پاکستان" ایک ہی زبان بول رہے ہیں" کی پوسٹس کو عدالت میں اٹھائے گئے سنگین قانونی تنازعات کے بعد روک دیا گیا ہے۔ معاملہ اس وقت ڈرامائی موڑ اختیار کر گیا جب ملزم کی طرف سے پیش ہونے والی سینئر ایڈوکیٹ ارونا شیام نے عدالت کو تفتیشی حکام کی طرف سے مبینہ طور پر طریقہ کار کی بدانتظامی کی اطلاع دی۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ اصل ایف آئی آر آئی پی سی سیکشن 352 کے تحت درج کی گئی تھی (بصورت دیگر سنگین اشتعال انگیزی پر حملہ کرنے یا فوجداری طاقت کے استعمال سے متعلق ایک قابل ضمانت جرم)، ملزم کو نوٹس میں آئی پی سی سیکشن 353 (سرکاری ملازم پر حملہ سے متعلق ایک غیر ضمانتی جرم) کا حوالہ دیا گیا تھا۔ شیام نے الزام لگایا کہ یہ جان بوجھ کر قانونی دستاویزات کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی گئی ہے تاکہ غیر ضمانتی دفعات کی درخواست کی جا سکے اور غیر قانونی طور پر گرفتاری کے اختیارات کو متحرک کیا جا سکے۔ ہائی کورٹ نے ان دعووں کو تسلیم کیا اور طریقہ کار کی بے ضابطگیوں کی مزید مکمل جانچ کی ہدایات کے ساتھ مزید کارروائی پر روک لگا دی۔

کانپور: محمد ساحل اور اس کے اہل خانہ کے خلاف رپورٹ درج

بغیر ویزہ اور پاسپورٹ کے ملک میں رہنے کے الزامات عائد

کانپور: 23 مئی (پی این ایس) کانپور کی گنگا گھاٹ کوتوالی پولس نے جمعرات کی شام چوکی انچارج کی شکایت پر محمد کو گرفتار کرلیا۔ ساحل اور اس کے خاندان کے خلاف فارن ایکٹ اور دیگر سنگین دفعات کے تحت رپورٹ درج کرائی گئی ہے۔ ایس پی اناؤ نے خاندان پر نظر رکھنے کی ہدایت دی ہے۔ جمعرات کی دیر شام بلوگھاٹ چوکی کے انچارج گجیندر سنگھ نے شکایت درج کرائی۔ کوتوالی انچارج انسپکٹر پرمود کمار مشرا نے بتایا کہ شکایت کی بنیاد پر منوہر نگر کے گنگا کٹوری کے رہنے والے محمد ساحل، اس کے بھائیوں انور، حبیب اللہ، عصمت، والد محمد کے خلاف شکایت درج کرائی گئی ہے۔ بیٹی، والدہ روحیمہ بیگم، بہن شیشوارہ بیگم، بہنوئی جنید، اہلیہ اجیدہ اور بہو نور القاعدہ کے خلاف ویزا اور پاسپورٹ کے بغیر ملک میں قیام سمیت مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ ساحل کے خلاف کانپور کمشنریٹ پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر بھی درج کی گئی ہے۔ ڈی سی پی ایسٹ ستیہ جیت گپتا کی خط و کتابت کے بعد اناؤ پولیس جمعرات کو روہنگیا خاندان کے پاس پہنچی۔ سی او سٹی سونم سنگھ نے پورے خاندان سے پوچھ گچھ کی اور ان کے بیانات قلمبند کئے۔ جھونپڑی کی تلاشی کے دوران اس کے پاس سے کوئی کاغذات نہیں ملے۔ پولیس اور انٹیلی جنس کو روہنگیا خاندان کے بارے میں معلوم نہیں تھا کہ وہ آٹھ سال سے شکلا گنج میں آزادانہ طور پر رہ رہے ہیں۔ کانپور میں روہنگیا کے پکڑے جانے کے بعد پولیس حرکت میں آگئی۔ منوہر نگر کے علاوہ اور بھی کئی علاقے ہیں جہاں باہر کے لوگ آباد ہیں۔ آج تک تصدیق نہیں ہو سکی۔ مقامی لوگوں کے مطابق منوہر نگر گنگا کٹوری، عالم نگر، نبی نگر، راجیو نگر کھانٹی میں بہت سے باہر کے لوگ آ کر آباد ہوئے ہیں۔ سی او سٹی سونم سنگھ نے کہا کہ گنگا گھاٹ پولیس چوکی کے تمام بیٹ انچارجوں کو تصدیق کا کام کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

نجکاری پر وزیر اعلی سے مداخلت کا مطالبہ

لکھنؤ۔(یواین آئی) اتر پردیش میں بجلی کے نجکاری کی تجویز کی مخالفت کرر رہے بجلی ملازمین نے اس مسئلے پر وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ سے مداخلت کا مطالبہ کیا ہے۔احتجاج کرنے والے ملازمین کا کہنا ہے کہ پوروانچل ودیوت وترن نگم اور دکشنچل ودیوت وترن نگم انتظامیہ کی ہٹ دھرمی اپنے عروج پر ہے۔ ودیوت کرمچاری جوائنٹ سنگھرش سمیتی نے ریاست کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سے اپیل کی ہے کہ وہ اس معاملے میں موثر مداخلت کر نجکاری کے عمل کو منسوخ کریں۔ ضلعی عہدیداروں کی جانب سے بجلی کارکنوں کے رہنماؤں کے ساتھ بلائی گئی میٹنگوں میں بجلی ملازمین نے واضح طور پر کہا ہے کہ اگر نجکاری پر کوئی بات کرنی ہے تو اس پر جدوجہد کمیٹی کے مرکزی عہدیداروں سے بات کی جائے۔ آج مسلسل تیسرے دن بھی بجلی ملازمین نے ریاست بھر میں تین گھنٹے تک اپنا احتجاج جاری رکھا۔جدوجہد کمیٹی کے مرکزی عہدیداران نے کہا ہے کہ بجلی ملازمین نہیں چاہتے کہ اس شدید گرمی میں صارفین کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا کرنا پڑے۔ اس سلسلے میں بجلی ملازمین پوروانچل ودیوت وترن نگم اور دکشنچل ودیوت وترن نگم کی نجکاری کے خلاف پر امن توجہ طلب تحریک چلا رہے ہیں۔

حکومت آندھی-پانی میں مہلوکین کے کنبے کی سچ میں مدد کرے

بی جے پی حکومت جھوٹے اعلانات کرنے میں ماہر ہے، اکھلیش کا طوفان سے 50 سے زیادہ لوگوں کی اموات پر دکھ کا اظہار

لکھنؤ۔سماجوادی پارٹی (ایس پی) سربراہ اکھلیش یادو نے ریاست میں آندھی۔ بارش، طوفان سے 50 سے زیادہ لوگوں کی اموات پر دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت صرف کاغذی اعلان نہ کریں بلکہ متاثرہ کنبوں کی سچ میں مدد کریں۔یادو نے کہا کہ گذشتہ تین دنوں میں ریاست کے درجنوں اضلاع میں آندھی طوفان اور بارش سے لاکھوں کی تعداد میں لوگ متاثر ہوئے۔ درجنوں گھر گرے۔لوگوں کے گھر اجڑ گئے۔وزیر اعلی کے آبائی گاؤں گورکھپور سمیت کئی مقامات پر پانی جمع ہونے کے حالات پیدا ہوگئے۔ بڑی تعداد میں لوگ زخمی ہوئے۔ کئی درجن لوگوں کی موت ہوگئی۔انہوں نے کہا کہ حکومت صرف کاغذی اعلانات نہ کرے۔ آندھی طوفان سے متاثرہ کنبوں کی سچ میں مدد کرے۔تیز آندھی طوفان سے لکھنؤ سمیت آس پاس کے 10-12 اضلاع میں 17 اموات ہوئی ہیں۔کانپور اور نزدیکی اضلاع میں تقریبا 22 افراد کی موت ہوگئی۔فتح پور ضلع میں 6 افراد کی موت ہوگئی۔اسی طرح مغربی یوپی میرٹھ میں دو، باغپت میں دو، ہاتھرس، علی گڑھ میں ایک ایک اور دیگر اضلاع میں بھی اموات ہوئی ہیں۔یادو نے ریاستی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ پوری حساسیت کے ساتھ متاثرین کے ساتھ انصاف کیا جائے۔بی جے پی حکومت جھوٹے اعلانات کرنے میں ماہر ہے۔اس حکومت نے عوام سے کیے گئے گذشتہ وعدوں کو پورا نہیں کیا ہے۔مختلف آفات کے دوران اس حکومت نے اعلانات تو کئے لیکن متاثرین کی زمین پر مدد نہیں ہوئی۔

یوپی میں جاری رہے گا آندھی۔طوفان کا دور

لکھنؤ۔(یواین آئی) اتر پردیش میں گذشتہ 48 گھنٹوں میں آندھی طوفان اور بارش سے ہونے والے حادثات میں کم سے کم 49 افراد کی موت ہوگئی جبکہ دیگر کئی زخمی ہوئے ہیں۔اس درمیان محکمہ موسمیات نے اگلے دو دنوں کے دوران آندھ بارش کا دور جاری رہنے کی پیشین گوئی کی ہے۔حالانکہ موسم کا یہ مزاج 29 مئی تک بنا رہنے کے آثار ہیں۔محکمہ کے مطابق مشرقی اتر پردیش میں 40 سے 60 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز آندھی کا امکان ہے۔اس دوران بجلی چمکنے اور بارش کے آثار ہیں۔عوام کو صلاح دی جاتی ہے کہ بجلی چمکنے اور ژالہ باری کی صورت میں درخت کے نیچے یا کھلے میں کھڑے نہ ہوں۔راحت کمشنر دفتر سے جاری جانکاری کے مطابق 21 مئی کی رات آٹھ بجے سے 22 مئی کی شام چار بجے کے درمیان 21 اضلاع میں آندھو طوفان اور بجلی گرنے کے حادثات میں 49 افراد کی موت ہوئی ہے۔اس دوران غازی آباد میں دو، میرٹھ میں چار، بلند شہر میں تین، اوریا میں چار، کاس گنج اور فتح پور میں پانچ پانچ، گوتم بدھ نگر، کانپور شہر، ایٹہ اور قنوج میں تین تین، فیروز آباد اور کانپور دیہات میں دو۔دو، علی گڑھ، ہاتھرس، چترکوٹ، امبیڈکر نگر، امیٹھی، اجودھیا، اعظم گڑھ اور اناؤ میں ایک ایک شخص کی موت کی اطلاع ہے۔

دنیا میں یوپی کی مصنوعات کی طلب میں اضافہ

لکھنؤ۔(یواین آئی) اتر پردیش کے ایکسپورٹ میں گذشتہ آٹھ سالوں میں تاریخی اضافہ درج کیا گیا ہے اور اس دوران ایکسپورٹ میں دوگنا اضافہ ہوا ہے۔آفیشیل ذرائع نے جمعہ کو بتایا کہ سال 2017- 18 میں جہاں ایکسپورٹ 88967.42 کروڑ روپئے تھا وہیں 2023- 24 میں یہ نمبر 170340.95 کروڑ روپئے تک پہنچ گیا ہے۔اس میں ریاست کے مختلف مصنوعات کی شراکت داری رہی جو دنیا کے 100 سے زیادہ ممالک کو بھیجے گئے اسی کے ساتھ اتر پردیش نے ملک کے سرفہرست ایکسپورٹر ریاستوں میں اپنی جگہ بنائی ہے۔ اتنا ہی نہیں یوگی حکومت ایکسپورٹ کو بڑھانے کے لئے نئی ایکسپورٹ پالیسی تیار کر رہی ہے۔

ایم ایس ایم ای سکریٹری پرانجل یادو نے کہا کہ وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت میں یوپی کی برآمدات دوگنی ہوگئی ہیں۔اس کے ساتھ ہی پوری دنیا میں اتر پردیش کی مصنوعات کی طلب بڑھ گئی ہے۔ پچھلے کچھ سالوں میں، اتر پردیش کی مصنوعات کی طلب سب سے زیادہ امریکہ، متحدہ عرب امارات، فرانس، اسپین، روس، جرمنی، برطانیہ، نیدرلینڈ اور چین میں ہے۔ان ممالک میں برقی آلات، گارمنٹس، قالین، چمڑے اور فرٹیلائزر وغیرہ کی برآمدات میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔روہیں یاست کی اہم ایکسپورٹ پروڈکٹس میں سب سے زیادہ اضافہ الکٹرکل مشینری اور اس سے جڑے آلات کی رہی۔سال 2017- 18 میں ان کا ایکسپورٹ 4056.38 کروڑ روپئے تھا جو 2023- 24 میں 38756.50 کروڑ روپئے تک پہنچ گیا۔

انہوں نے کہا کہ یوگی حکومت ریاست کی برآمدات کو مزید بڑھانے کے لیے ایک نئی ایکسپورٹ پالیسی تیار کر رہی ہے، جس میں برآمد کنندگان کی مصنوعات کی سرٹیفیکیشن لاگت پر 25 لاکھ روپے تک کی سبسڈی دینا، اضلاع کو ایکسپورٹ مرکز کے طور پر ترقی دینا، ایک ضلع ایک پروڈکٹ (ODOP) اسکیم کی توسیع، لاجسٹک انفراسٹرکچر میں سرمایہ کاری اور اسکل ڈیولپمنٹ پروگرام کے لیے ایکسپورٹرز کی توسیع وغیرہ شامل ہیں۔

بی جے پی ایم ایل اے کا مقابلہ جاتی امتحانات میں عمر کی حد میں رعایت کا مطالبہ

لکھنؤ۔(یواین آئی) بی جے پی ایم ایل اے دھیریندر سنگھ نے مقابلہ جاتی امتحانات میں عمر کی حد میں رعایت دینے کی درخواست وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ سے کی ہے۔اس سلسلے میں جیور کے ایم ایل اے دھیریندر سنگھ نے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ سے ان کی لکھنؤ میں سرکاری رہائش گاہ پر ملاقات کی۔ اس دوران ایم ایل اے نے ریاست کے بے شمار نوجوانوں کے مفاد میں پولیس میں عمر کی حد اور مختلف بھرتی امتحانات میں رعایت فراہم کرنے کے معاملے پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا۔انہوں نے کہا، "جن نوجوانوں کی عمر کی حد کووڈ-19 وبائی امراض اور دیگر حالات کی وجہ سے ختم ہو چکی ہے، انہیں عمر کی حد میں ایک بار خصوصی رعایت دی جانی چاہئے، تاکہ ریاست کے نوجوان پولیس اور دیگر بھرتیوں میں شامل ہو سکیں۔

وزیر اعلیٰ نے یوگی کو اس معاملے پر ہمدردی سے غور کرنے کا یقین دلایا۔ جیور کے ایم ایل اے دھیریندر سنگھ نے یہ بھی کہا کہ یہ فیصلہ ریاست کے لاکھوں نوجوانوں کے مستقبل کو ایک نئی سمت دے گا۔

اتر پردیش آئی ایم ایل سی پروجیکٹ پر کام شروع

لکھنؤ۔(یواین آئی) اتر پردیش حکومت لکھنؤ۔کانپور نیشنل ہائی وے کے نزدیک اناؤ میں اتر پردیش انٹگریٹیڈ مینوفیکچرنگ و لاجسٹک کلسٹر (یوپی آئی ایم ایل سی) کے قیام کے کاموں میں تیزی لانے جا رہی ہے۔وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کی ہدایت پر اتر پردیش ایکسپریس ویز انڈسٹریل ڈیولپمنٹ اتھارٹی (یوپیڈا) نے اس سلسلے میں ایک ایکشن پلان تیار کیا ہے اور جلد ہی اس پروجیکٹ کے تحت اندرونی انفراسٹرکچر کی تعمیر اور ترقی کا عمل شروع ہو جائے گا۔سرکاری ذرائع نے جمعہ کو بتایا کہ یوپی ڈی اے کے تیار کردہ ایکشن پلان کے مطابق اناؤ میں یوپی آئی ایم ایل سی پروجیکٹ کے تحت اندرونی انفراسٹرکچر کی ترقی کا کام جلد شروع ہونے والا ہے۔

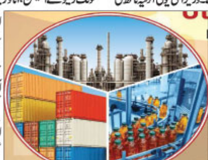

اس یوپی آئی ایم ایل سی کا کل پھیلاؤ کا رقبہ 135.26 ہیکٹر ہوگا اور 30 کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم خرچ کر کے اندرونی انفراسٹرکچر تیار کیا جائے گا۔اس کام کو مکمل کرنے کے لیے 12 ماہ کا ہدف مقرر کیا گیا ہے اور تمام تعمیراتی اور ترقیاتی کام ای پی سی موڈ پر کیے جائیں گے۔قابل ذکر ہے کہ گزشتہ سال یوگی حکومت نے ریاست کے 30 اضلاع میں 33 مربوط مینوفیکچرنگ اور لاجسٹکس کلسٹرس کے قیام کا اعلان کیا تھا۔اس سلسلے میں اناؤ میں تیار کیا جا رہا یوپی آئی ایم ایل سی بھی شامل ہے۔اس نوڈ کا گنگا ایکسپریس وے کے ساتھ ساتھ لکھنؤ-کانپور اسٹیٹ ہائی وے، سونک ریلوے اسٹیشن، اناؤ ریلوے اسٹیشن اور لکھنؤ انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے ساتھ اچھا رابطہ ہے۔پروجیکٹ کے تحت یوپی آئی ایم ایل سی کے اناؤ نوڈ میں مختلف قسم کے ڈھانچے تیار کیے جائیں گے۔اس میں باؤنڈری وال، خاردار باڑ، فائر اسٹیشن، بورویل، پمپ ہاؤس، اوور ہیڈ ٹینک، انٹری گیٹس، اندرونی سڑکیں، نکاسی آب کا نظام، الیکٹریکل سب اسٹیشن، بہترین لائٹنگ سسٹم، انڈر گراؤنڈ وائر کیبلنگ، فیکیڈ لائٹنگ، مکینیکل، الیکٹریکل اینڈ پلمبنگ (ایم ای پی) سروسز اور اشاریئے کی تنصیب کا کام مکمل کیا جائے گا۔اس نوڈ کو تمام خصوصیات سے لیس کرنے کی منصوبہ بندی کی گئی ہے جیسے وسیع منظم سڑکیں، بہترین رابطہ، 24 گھنٹے بجلی کی فراہمی، وقف پانی کی فراہمی، نکاسی اور ایس ٹی پی۔ان تمام کاموں کو مکمل کرنے کے لیے یوپی ڈی اے کی جانب سے تمام ضروری طریقہ کار مکمل کیا جا رہا ہے اور جلد ہی تعمیر و ترقی کا کام مکمل کر لیا جائے گا۔

یوپی پی پی ایس ٹرانسفر: 27 پی پی ایس افسران کا تبادلہ

لکھنو(پی این ایس) جمعہ کو یوپی میں 27 پی پی ایس افسران کا تبادلہ کیا گیا ہے۔تبادلوں کی فہرست جاری کر دی گئی ہے۔جاری کردہ فہرست کے مطابق، پی پی ایس افسر دیویندر سنگھ کو سلطان پور میں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس پی ٹی ایس مقرر کیا گیا ہے۔ امیت کمار پانڈے کو ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، پی ٹی ایس جالاون بنایا گیا ہے۔نعیم خان منصوری کو ویجیلنس اسٹیبلشمنٹ میں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس تعینات کیا گیا ہے۔گنیش کمار کو مرزا پور میں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس آر ٹی سی چونڑ مقرر کیا گیا ہے۔اسی طرح سنت پرساد اپادھیائے کو پریاگ راج کمشنریٹ میں اسسٹنٹ پولیس کمشنر کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔ اونیش کمار گوتم کو 6 ویں بٹالین پی اے سی میرٹھ میں اسسٹنٹ کمانڈر مقرر کیا گیا ہے۔ابھیشیک پرتاپ اجے کو قنوج میں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس بنایا گیا ہے۔ راکیش پرتاپ سنگھ کو کشی نگر ضلع میں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس مقرر کیا گیا ہے۔

آشتوش مشرا کو پرتاپ گڑھ میں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس بنایا گیا ہے۔ادے پرتاپ سنگھ کو پریاگ راج میں 42 ویں پی اے سی بٹالین کا اسسٹنٹ کمانڈر بنایا گیا ہے۔ارون کمار رائے کو جھانسی میں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس مقرر کیا گیا ہے۔ سریندر ناتھ یادو کو لکھنؤ زون میں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس/اسٹاف آفیسر ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس مقرر کیا گیا ہے۔ امیت چورسیا کو کانپور سٹی کمشنریٹ میں اسسٹنٹ پولیس کمشنر بنایا گیا ہے۔ نریش کمار کو غازی آباد کا ڈویژنل آفیسر بنایا گیا ہے۔ امیت پرتاپ سنگھ کو لکھنؤ میں اے این ٹی ایف کا ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس بنایا گیا ہے۔منوج کمار سنگھ کو سنبھل کا ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس مقرر کیا گیا ہے۔سنگھ دیپشکھا ابھارن کو اٹاوہ میں 28 ویں بٹالین پی اے سی کا اسسٹنٹ کمانڈر بنایا گیا ہے۔سہراب عالم کو اسسٹنٹ کمانڈر، 37 ویں بٹالین پی اے سی، کانپور نگر سے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، ریلوے جھانسی بنایا گیا ہے۔ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سوربھ کمار ورما کو گونڈا سے کانپور دیہات بھیج دیا گیا ہے۔ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس آدتیہ کمار گوتم کو دیوریا سے اسسٹنٹ کمانڈر، 32 ویں بٹالین پی اے سی، لکھنؤ کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کرنا سنگھ یادو اب تک پی ٹی ایس سلطان پور میں تعینات تھے۔اب انہیں اسسٹنٹ کمانڈر، 33 ویں بٹالین پی اے سی، جھانسی کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس امبوجا ترویدی کو باندہ سے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، انٹیلی جنس ہیڈ کوارٹر، یوپی، لکھنؤ کے طور پر بھیجا گیا ہے۔ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انکت کمار-II کو مراد آباد سے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، سی آئی ڈی ہیڈ کوارٹر، لکھنؤ کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس گورو کمار ترپاٹھی کو گورکھپور سے مراد آباد بھیج دیا گیا ہے۔سی ایم یوگی کی حفاظت میں تعینات ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اشوک کمار سنگھ IV کو مراد آباد بھیج دیا گیا ہے۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کملیش کمار کو قنوج سے علی گڑھ بھیج دیا گیا ہے۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انکت کمار اول، سیکورٹی ہیڈ کوارٹر، یوپی کا لکھنؤ سے ہردوئی تبادلہ کیا گیا تھا۔اب انہیں اسسٹنٹ پولیس کمشنر کمشنریٹ لکھنؤ کی ذمہ داری دی گئی ہے۔

بہتر لاء اینڈ آرڈر نے یوپی میں تبدیلی لائی: برجیش پاٹھک

لکھنؤ میں سیمینار کا انعقاد، مختلف شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دینے والوں کو اعزاز سے نوازا گیا

لکھنؤ۔جمعہ کو راجدھانی لکھنؤ میں انڈو امریکن چیمبر آف کامرس، نارتھ انڈیا کونسل کی جانب سے ایک سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔سیمینار رائزنگ یوپی-ترقی کے 8 سال کے عنوان پر تھا۔مرکزی وزیر جتن پرساد، نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک، وزیر مملکت (آزادانہ چارج) دنیش پرتاپ سنگھ نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اس دوران ریاست میں نظم و نسق، صنعت، طب، تعلیم، فن، ادب، اداکاری، تحریر اور امن و امان کے شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دینے والوں کو اعزاز سے نوازا گیا۔اس دوران محکمہ اینمل ہسبنڈری کی ڈاکٹر نیلم اور محکمہ باغبانی اور فوڈ پروسیسنگ کے ایس کے چوہان کو اعزاز سے نوازا گیا۔اس کے علاوہ ریٹائرڈ آئی اے ایس منوج سنگھ، ریٹائرڈ آئی اے ایس پراویر کمار، سابق ڈی جی پی یو پی اوپی سنگھ، پرنسپل سکریٹری اینمل ہسبنڈری، ڈیری اور فشریز ڈپارٹمنٹ کے رویندر نائک کو بہترین انتظامی خدمات کے لیے لائف ٹائم اچیومنٹ سے نوازا گیا۔اس کے ساتھ ہی ڈاکٹر نیلم ونے کو روبوٹک اور لیپروسکوپک سرجری کے میدان میں حاصل کی گئی کامیابیوں کے لیے اعزاز سے نوازا گیا۔ڈاکٹر انیل رستوگی کو تھیٹر کے میدان میں شاندار خدمات کے لیے، دھرمیندر سنگھ کو صحافت میں بہترین کارکردگی کے لیے، ایس کے اگنی ہوتری کو کرافٹ پیپر کی تیاری میں، سشیل موہن ٹاکرہ کو سیڈلری اور ہارنس انڈسٹری کو عالمی سطح پر پہچان حاصل کرنے کے لیے، راجکمار سنگھ کو ہندی ادب میں فضیلت کے لیے، ڈاکٹر مائیکروسن کو ہندی ادب میں بہترین کارکردگی کے لیے اعزاز دیا گیا۔منجولا گوسوامی پرائمری اور سیکنڈری ایجوکیشن لیڈرشپ میں فضیلت کے لیے، پرنشو مشرا جرنلزم اور ادارتی قیادت میں بہترین کارکردگی کے لیے۔اس کے علاوہ ریٹیل انفراسٹرکچر پرائیڈ کے لیے سنجیو سرن، تفریح اور ثقافت کے شعبے میں بے مثال تعاون کے لیے انو اوستھی، تعلیمی ترقی میں بصیرت مند قیادت کے لیے پیوش سنگھ چوہان، کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی میں شاندار شراکت کے لیے سنجے سنہا، شیلجا اروڑا کو ساڑھیوں کی تیاری کے لیے، کمار سنٹر کی جانب سے ایکسل اور مہروے کو پرایش سنٹر سے نوازا گیا۔ ثالثی (SEMA) اور تجارتی تنازعات کے حل میں اہم کردار ادا کرنے پر پرشانت چندر، نوجوان کاروباری آشیش پرتاپ سنگھ، ہنگامی ادویات کی خدمات کے لیے ڈاکٹر لوکندر گپتا کو اعزاز سے نوازا گیا۔انڈو امریکن چیمبر آف کامرس کے پروفیسر شالینی سنگھ بسن اور شیو سہائے اوستھی کو زرعی سائنس کے میدان میں بے مثال شراکت کے لیے اعزاز سے نوازا گیا۔ اس کے ساتھ ہی گیت نگار، مکالمہ نگار اور اسکرین رائٹر منوج منتشیر شکلا کو صنعت کے لیڈروں اور آئی اے سی سی کے لیڈروں کے ساتھ مہمان خصوصی نے اتر پردیش گورو کے طور پر نوازا۔انڈو امریکن چیمبر آف کامرس کے چیئرمین اور سیمینار کنوینر مکیش سنگھ، ڈاکٹر اپاسنا اروڑہ، ایگزیکیٹو کونسل ممبر کشیش تیاگی، ریجنل ڈائرکٹر اور چیمبر ممبر سرویش استھانہ، رینا سنگھ، چیئر پرسن، آئی اے سی سی، لکھنؤ چیپٹر اور دیگر پروگرام میں موجود تھے۔مرکزی وزیر جتن پرساد نے کہا کہ یوپی کو ترقی یافتہ ریاست بنانا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ پچھلے آٹھ سالوں میں یوپی نے ترقی کے تمام پیمانوں کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ آپریشن سندھ کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے واقعات معیشت کو متاثر کرتے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں تمام چیلنجوں کے باوجود خود کفیل ہندوستان کا خواب پورا ہو رہا ہے۔ بہت سے ممالک ہم پر منحصر ہیں۔ آج دوسرے ممالک کے ساتھ معاہدوں کے دوران ہندوستان برابری کی بات کرتا ہے۔ آنے والے وقت میں لکھنؤ میں تیار کیے گئے براہموس میزائل فوج کی طاقت میں اضافہ کریں گے۔ پہلی بھیت میں ٹائیگر ریزرو بنایا جا رہا ہے۔ہم سب کی کوشش ہے کہ یوپی کو ملک کی سرکردہ ریاست بنایا جائے۔ڈپٹی سی ایم برجیش پاٹھک نے امن و امان میں بہتری کو سب سے بڑی کامیابی قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ آٹھ سالوں میں آٹھ لاکھ سے زائد نوجوانوں کو سرکاری نوکریاں دی گئی ہیں۔ایم ایس ایم ای سیکٹر میں دو کروڑ سے زیادہ نوجوان خود روزگار سے وابستہ ہیں۔اتر پردیش 96 لاکھ ایم ایس ایم ای یونٹس کے ساتھ اس شعبے میں سرفہرست ہے۔ برآمدات 86 ہزار کروڑ سے بڑھ کر دو لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ ہوگئی ہیں۔ پہلے کسان خودکشی کر رہے تھے۔نوجوان اپنی شناخت پر منحصر تھے۔ بیٹیاں اور تاجر عدم تحفظ کا شکار تھے۔فسادات اور انارکی نے معیشت کو تباہ کر دیا تھا۔ آج ایسا نہیں ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ملک کا سب سے بڑا ہوائی اڈہ جلد ہی جیور میں شروع ہوگا۔ایم بی بی ایس کی نشستیں تین گنا بڑھا کر 12 ہزار کردی گئی ہیں۔بجلی، پانی، سڑکیں، ہسپتال، انفراسٹرکچر وغیرہ میں بہتری آئی ہے۔ پرائمری اسکولوں میں 1.40 کروڑ طلباء کو معیاری تعلیم دی جا رہی ہے۔پیلی بھیت کی بانسری، امروہہ کی ڈھولک، بھدوہی کا قالین، پریاگ راج کا امرود اور پرتاپ گڑھ کا آملہ مربہ او ڈی او پی کی وجہ سے دنیا میں مشہور ہوئے۔دنیش پرتاپ سنگھ نے کہا کہ آٹھ سال لامحدود چیلنجوں، لامحدود امکانات اور آپ کے خوابوں کو حقیقت میں بدلنے کے لیے وقف کیے گئے ہیں۔انتیو دیا سے سرو ودیا تک پہنچنے کے وزیر اعظم کے عزم کو پورا کرنے کے لیے یوپی حکومت سخت محنت کر رہی ہے۔ روایتی کاشتکاری کے بجائے کمرشل کاشتکاری پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کئی اضلاع کے کسان ایک ایکڑ کاشتکاری میں 15-20 لاکھ روپے تک کی فصلیں پیدا کر رہے ہیں۔ دواؤں کی فصلیں، سبزیاں، مصالحہ جات، پھول وغیرہ کاشت کر کے اچھا منافع کمایا جا سکتا ہے، اس سے کسانوں کی معاشی حالت بہتر ہوگی۔

بریل پریس کو تکنیکی طور پر ترقی یافتہ بنانا حکومت کا ہدف

لکھنؤ(یواین آئی) اتر پردیش میں معذور افراد کو بااختیار بنانے کے محکمے کے تحت کل پانچ بریل پریس چلائے جا رہے ہیں۔ان بریل پریس کے ذریعے ریاست کے بصارت سے محروم اسکولوں میں زیر تعلیم طلباء کے لیے بریل رسم الخط میں مختلف مضامین کی نصابی کتابیں شائع کی جا رہی ہیں۔یہ نظام نہ صرف معذور طلباء کو تعلیم کے مساوی مواقع فراہم کر رہا ہے بلکہ ان کے خود اعتمادی کو بھی مضبوط کر رہا ہے۔خاص طور پر لکھنؤ میں واقع اسٹیٹ بریل پریس کا کردار انتہائی قابل ستائش رہا ہے۔ یہاں سے ہائی اسکول تک اتر پردیش بورڈ کے تمام مضامین کی کتابیں بریل رسم الخط میں دستیاب کرائی گئی ہیں، جس کی وجہ سے ریاست کے سینکڑوں نابینا طلبہ کو بروقت اور درست مواد مل رہا ہے۔یہ یقینی بناتا ہے کہ انہیں مرکزی دھارے کی مسابقتی تعلیم میں کسی قسم کا نقصان نہ اٹھانا پڑے۔اس قابل ذکر کام کے لیے حکومت ہند کی سماجی انصاف اور بااختیار بنانے کی وزارت نے لکھنؤ بریل پریس کو سال 2019 میں قومی ایوارڈ سے نوازا۔یہ ایوارڈ نہ صرف ادارے کے معیار کی علامت ہے بلکہ یوگی حکومت کی معذوروں کے لیے دوستانہ پالیسیوں کی بھی تصدیق کرتا ہے۔وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ بار بار اس بات کا اعادہ کر رہے ہیں کہ ہر شہری، چاہے اس کی جسمانی حالت کچھ بھی ہو، ریاست کی ترقی میں حصہ لے سکتا ہے، بشرطیکہ اسے مناسب وسائل اور مواقع فراہم کیے جائیں۔اسی سوچ کے تحت نہ صرف معذور طلبہ کے لیے تعلیمی وسائل کی ترقی بلکہ اسکالرشپ، ہاسٹل اور فنی تربیت جیسی کئی اسکیمیں بھی نافذ کی جا رہی ہیں۔ بصارت سے محروم طلبہ کے لیے بریل پریس چلانا اس سمت میں ایک بنیادی اور موثر اقدام ہے، جو انھیں خود انحصار بنانے کے ساتھ ساتھ معاشرے میں ایک باعزت مقام حاصل کرنے میں مدد دے رہا ہے۔حکومت کا اگلا مقصد یہ ہے کہ ان بریل پریس کو تکنیکی طور پر مزید جدید بنایا جائے اور ڈیجیٹل بریل مواد کو بھی دستیاب کیا جائے تاکہ طلباء عالمی سطح کی تعلیم سے جڑ سکیں۔

بورڈ اسکولوں میں ٹیچروں کے عام تبادلے کا حکم نامہ جاری

لکھنو(پی این ایس) یوپی کے بورڈ اسکولوں میں ٹیچروں کے عام تبادلوں کا حکم جاری کیا گیا ہے۔جس کی وجہ سے اب ٹیچرس کے ضلع کے اندر اور ایک ضلع سے دوسرے ضلع میں تبادلے کا موقع ملے گا۔حکم نامے کے تحت طلبہ کو زیادہ ٹیچرس والے اسکولوں سے کم اساتذہ والے اسکولوں میں منتقل کیا جائے گا۔یہ آٹھ سال بعد ہوگا جب آٹھ سال بعد اضلاع کے اندر جنرل ٹرانسفر ہوں گے۔اس سے پہلے 2023 میں ایک ضلع سے دوسرے ضلع میں تبادلے ہوئے تھے۔

اناؤ میں روہنگیا کے خلاف مقدمہ درج

اناؤ۔(یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع اناؤ کے گنگا گھاٹ تھانہ علاقے میں گنگا ساحل کے نزدیک جھونپڑیوں میں رہ رہے روہنگیا شہریوں کی اطلاع پر پولیس حرکت میں آگئی۔پولیس نے فارنر ایکٹ کے تحت 10 افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔گنگا گھاٹ تھانے کے انچارج پرمود مشرا نے بتایا کہ گنگا گھاٹ کوتوالی کی بلوگھاٹ چوکی انچارج گجیندر سنگھ کی شکایت پر مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ اس بات کی تصدیق علاقے کے شکتی نگر اور منوہر نگر علاقوں میں غیر قانونی طور پر رہنے والے خاندانوں کی ب جانچ کے دوران ان کے بات کرنے کے طریقے کی بنیاد پر ہوئی۔پوچھ گچھ کے دوران ان خاندان کے افراد سے درست دستاویزات طلب کئے گئے لیکن درست شناخت سے متعلق دستاویزات نہیں ملے۔ اس کے بعد بلوگھاٹ چوکی کے انچارج گجیندر سنگھ کی شکایت پر 10 روہنگیا شہریوں کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا۔پولیس ذرائع کے مطابق کانپور میں بڑا چوراہا کے نزدیک منگل کی رات چیکنگ کے دوران سرسایا گھاٹ چوکی انچارج سڑک پر کھڑے آٹو ہٹوا رہے تھے، جب ایک آٹو ڈرائیور کی زبان بدلنے پر شک کی بنیاد پر اسے چوکی لے گئے، جہاں پوچھ گچھ کے دوران یہ انکشاف ہوا۔ پولیس پوچھ گچھ کے دوران اس نے بتایا کہ اس کا خاندان شکلا گنج کے منوہر نگر میں رہتا ہے۔غیر قانونی طور پر رہائش پذیر خاندان کا پتہ چلنے کے بعد پولیس نے خفیہ اداروں کو الرٹ کر دیا ہے۔ پولیس کے مطابق یہ خاندان میانمار سے آیا تھا اور اناؤ کے گنگا گھاٹ علاقے میں غیر قانونی طور پر رہ رہا تھا۔ بدلی ہوئی زبان اور مقامی زبان سے ہم آہنگی کا فقدان ان کی شناخت کی وجہ بن گیا ہے۔

پریاگ راج: جمنا ندی میں بچے کی لاش برآمد

پریاگ راج۔(یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع پریاگ راج کے گھور پور علاقے میں جمعہ کو جمنا ندی میں ایک بچے کی لاش ملی ہے۔اسسٹنٹ پولیس کمشنر (کودھیارا) دویک یادو نے بتایا کہ گھور پور تھانہ علاقے سے بہنے والی جمنا ندی میں ایک بچے کی لاش ملنے کی اطلاع پر پولیس اور فورنسک ٹیم موقع پر پہنچی۔مقامی افراد کے تعاون سے متوفی کی شناخت سپاہی لال (13) ولد روہت نشاد کے طور پر کی گئی ہے۔اہل خانہ کا کہنا ہے کہ ان کا بیٹا کل شام بکری چرانے کے لئے نکلا تھا جس کے بعد وہ دیر رات تک گھر نہیں لوٹا۔بچے کو رات میں ڈھونڈھنے کی کوشش کی لیکن کوئی کامیابی نہیں ملی۔صبح لاش جمنا ندی میں کنارے پائی گئی۔لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا گیا ہے۔انہوں نے بتایا کہ متوفی کے جسم پر کسی طرح کے چوٹ کے نشان نہیں ہیں۔

ریاست کے وزیر آبی توانائی نے گورہ مائنر سے سورون کنڈ تک فیلڈ کا معائنہ کیا

سورون کنڈ میں گورہ مائنر سے صاف پانی کی فراہمی کی جائے گی، مستقل مائنر بنایا جائے گا: سوتنتر دیو سنگھ

لکھنؤ۔ریاست کے وزیر آبی توانائی سوتنتر دیو سنگھ نے گورہ مائنر سے سورون کنڈ تک فیلڈ کا معائنہ کیا اور محکمہ آبپاشی کے افسران کو ضروری ہدایات دیں۔معائنے کے بعد آبی توانائی کے وزیر سوتنتر دیو سنگھ نے سورون کے مشہور وراہ مندر پہنچ کر بھگوان ورہ کے درشن کیے اور بھگوان ورہ کا دودھ ابھیشیک کیا۔صبح 8 بجے مندر کے سیویت نریش ترگنایت نے منتروں کے جاپ کے ساتھ دودھ کی ابھیشیک اور بھگوان ورہ کی پوجا کی۔وزیر آبی توانائی سوتنتر دیو سنگھ نے مندر کی وزیٹر بک میں یاترا شہر اور وراہا مندر کے بارے میں لکھا ہے۔آبی توانائی کے وزیر سوتنتر دیو سنگھ نے آج وراہ مندر میں بھگوان وراہ کا دورہ کیا اور کہا کہ گنگا جی کا پانی سورون کنڈ میں آتا ہے، لوگوں نے گورہ مائنر سے اس کا مطالبہ کیا ہے اور سورون کے چیئرمین نے مطالبہ کیا ہے کہ یہ پانی صاف اور خالص آئے اور مائنر کو بھی سیمنٹ کیا جائے اور کسانوں کو بھی کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے، پانی صاف اور خالص آئے، وزیر اعلیٰ یوپی کی قیادت میں تمام جگہوں کو ترقی دی جائے۔ اس کی ہدایات ہیں۔ہم نے یقین دہانی کرائی ہے کہ صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے بتدریج مائنر سے تالاب کو پانی فراہم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ سورون مائنر پر کچرا نہ پھینکا جائے۔

معزز وزیر نے عوامی نمائندوں سے بات کی اور سورون سیمنٹ کنٹینمنٹ لائننگ بنانے کی ہدایت کی۔اس کے بعد عزت مآب وزیر نے دریائے گنگا کے دائیں کنارے پر واقع گاؤں کدر گنج کو کٹاؤ سے بچانے کے لیے سیلاب سے بچاؤ کے کاموں اور دریائے گنگا کے دائیں کنارے پر واقع گاؤں باری بگو اس میں اسپرس اور اینٹی ایروشن حفاظتی کاموں کی تعمیر کا سائٹ کا معائنہ کیا اور متعلقہ افسران کو ضروری ہدایات دیں۔وزیر نے کہا کہ سیلاب کے کام کو مقررہ وقت میں مکمل کیا جائے اور سیلاب کے پیش نظر ڈیم کا کام بھی وقت پر مکمل کیا جائے۔اس دوران صدر کے ایم ایل اے دیویندر سنگھ راجپوت، اما پور کے ایم ایل اے ہریوم ورما، سورون کے چیئرمین رامیشور دیال مہرے، ایگزیکیٹو انجینئر، فائر انجینئر، جونیئر انجینئر کے ساتھ بی جے پی کارکنان وغیرہ موجود تھے۔